AN EDUCATIVE SERIES ON RESPECTING THE LAW OF THE LAND I.E. THE LAW OF INDIA.

سلسلۂ تعلیم برائے احترامِ دستورِ ہندو نظم ونسق وبر قراریٔ امن

AskIslamPedia
GATEWAY FOR ISLAMIC INFORMATION
Free Online Islamic Encyclopedia

PRESENTS

FATWA against TERRORISM

132 PAGES
102 QUR'ANIC AAYAAT
118 AHADEES

ENGLISH • URDU • ARABIC

اربعین امنیہ

الأربعين للأمن والسلام

من الكتاب والسنة

للتعايش السلمي العالمي

ضد الكراهية والإرهاب والفساد والدمار

باللغة الاردية والانجليزية والعربية

40 Chapters for Peace

IN THE LIGHT OF AL-QUR'AN AND SUNNAH

FOR GLOBAL PEACE AND MUTUAL CO-EXISTENCE AGAINST TERRORISM AND HATRED

AUTHOR :
SHAIKH ARSHAD BASHEER MADANI
Founder and Director, AskIslamPedia.com, MBA, Pursuing Ph.D. from Switzerland

ABM Printline Publisher
www.AskIslamPedia.com

بِسۡمِ ٱللَّهِ ٱلرَّحۡمَٰنِ ٱلرَّحِيمِ

جملة الحقوق محفوظة لدى مؤسسة الطبع

اربعین امنیہ

الأربعين للأمن والسلام

من الكتاب والسنة

40 Chapters for Peace

IN THE LIGHT OF AL-QUR'AN AND SUNNAH

FOR GLOBAL PEACE AND MUTUAL CO-EXISTENCE AGAINST TERRORISM AND HATRED

Edition 2018

Author

Shaikh Arshad Basheer Umeri Madani

Hafiz, Aalim, MBA, Pursuing Ph.D from Switzerland,

Founder & Director of AskIslamPedia.com

askmadani@gmail.com | 0091- 9290621633

www.askmadani.com

Publisher and Printer

ABM Print Time

abm.printtime@gmail.com | 0091- 93909 93901, 99890 22928

© All Rights Reserved with Publisher

ABM Printtime Publisher www.AskIslamPedia.com

بسم الله الرحمن الرحيم

ABM Printer Publisher
www.AskIslamPedia.com

مقدمہ

الحمد لله وحده والصلاة والسلام على من لا نبي بعده وعلى آله وأصحابه أجمعين، اما بعد:

سن 2013 میں یوکے اور فرانس کے سفر کے دوران یہ محسوس ہوا کہ "امن" کے Topic پر ابواب بندی کے ساتھ ایک کتاب آنا چاہیے، اور الحمدللہ اسی سفر کے دوران میں نے اس کام کا آغاز بھی کر دیا تھا۔ اور الحمدللہ گزشتہ سالوں سے امن و مخالف دہشت گردی کے زیر عنوان قرآنی آیات اور صحیح احادیث جمع کرنے کی کوشش جاری تھی۔ دل میں اس بات کا شدید جذبہ و احساس موجزن تھا کہ اس مواد کو منظر عام پر لایا جائے۔ جو الحمدللہ اب حاضر خدمت ہے۔

امن قائم کرنے کے لیے دنیوی طور پر وضعی قوانین کی بنیاد پر جو حکومتیں قائم ہوتی ہیں اس میں یہ بتایا جاتا ہے کہ socio economic justice کسی بھی کامیاب حکومت کے لیے ضروری ہے ، یعنی سماجی حقوق، معاشی حقوق اور انصاف یہ تینوں جو حکومت صحیح طریقہ سے نافذ کرے اسے کامیاب حکومت کہا جاتا ہے۔ کیونکہ انسان peace & prosperity یعنی روٹی، کپڑا اور مکان کا متلاشی رہتا ہے۔

یہاں یہ نکتہ قابل ذکر ہے کہ اسلام ان مذکورہ انسانی حقوق کو کمال درجہ کے ساتھ کامیاب انداز میں ہر دور کے لحاظ سے رہنمایانہ خطوط فراہم کرتے ہوئے عظیم کامرانیوں سے ہمکنار کرتا ہے۔ کمال درجہ کے ساتھ ان تمام حقوق کی ادائیگی کی بنیاد اسلامی عقیدہ توحید، رسالت اور آخرت پر مبنی ہے اور انہیں عقائد میں انسان کے داخلی اور خارجی امن و امان کے سربستہ راز مضمر و پوشیدہ ہیں۔

محمد ﷺ نے (book of peace) کے مرجع کی حیثیت رکھنے والی کتاب، قرآن مجید کو سرزمین مکہ میں امن و سلامتی نافذ کرنے کا مصدر اول و آخر ثابت کر دیا، جبکہ پوری دنیا یہ سمجھتی تھی کہ مکہ مکرمہ، آسمان دنیا کا سب سے خطرناک قطعہ ارضی ہے۔ محمد ﷺ نے ایسے ہی قطعہ کو قرآن مجید اور سنتوں کا عملی جامہ پہناتے ہوئے امن و امان کا گہوارہ بنا دیا۔ کسی بھی product کی حقیقی کامیابی کا معیار، اس کے ہونے والے کامیاب Demo پر موقوف ہوتا ہے۔

قرآن کریم اور سنت نبوی ﷺ کے ذریعہ سرزمین حجاز میں امن و امان کے کامیاب قیام اور نفاذ (Successful Demonstration/implementation) سے اس بات کا یقین کامل حاصل ہوتا ہے کہ ان دونوں بنیادی اسلامی مصادر و مراجع کے ذریعہ عالم دنیا میں امن و سلامتی کے راج کو عام کیا جا سکتا ہے۔ **فتدبروا تو جروا، اسلم تسلم!**

ABM Printme Publisher
www.AsIslamPedia.com
AsIslamPedia GATEWAY FOR ISLAMIC INFORMATION Free Online Islamic Encyclopedia

سبب تالیف: محدثین کرام نے اپنے اپنے دور کے فتنوں کو رد کرنے کی غرض سے ابواب بندی کرتے ہوئے کتب احادیث کا منہج قائم کیا۔ اس کتاب میں انہیں کی اس دور رس و دور اندیشانہ بصیرت کے زیر اثر ہم نے دور حاضر کے خوفناک فتنہ "دہشت گردی" کے خلاف "رد دہشت گردی" کے زیر عنوان ان محدثین کے منہج کے مطابق، ابواب قائم کرنے کی سعی وجہد کی ہے اور علامہ نووی کی "اربعین نوویہ" کے نام سے ہمارے قلبی لگاؤ کے تحت اس کتاب کا نام "اربعین امنیہ" رکھا گیا ہے۔

ملاحظہ: عقیدہ و دین کے تئیں اسلام ہمیں " لَكُمْ دِينُكُمْ وَلِيَ دِينِ" (سورۃ الکافرون: 6)، "تمہارے لئے تمہارا دین ہے اور میرے لئے میرا دین ہے۔" کی تعلیم دیتا ہے، تاہم دنیوی معاملات میں مسلم اور غیر مسلم سب کے ساتھ اچھے اور بہتر تعلقات قائم کرنے سے اسلام بالکل بھی نہیں روکتا، کیونکہ اچھے تعلقات ہی کی بنیاد پر ابدی عذاب یعنی جہنم سے بچنے کا پیغام عام کیا جاسکتا ہے، اس لئے اسلام ہمیں اچھے تعلقات بنانے کی ترغیب دیتا ہے۔ اللہ تعالیٰ نے ایک ہی آیت میں ان دو اصولوں کو بیان کر دیا:

"وَإِن جَاهَدَاكَ عَلَىٰ أَن تُشْرِكَ بِي مَا لَيْسَ لَكَ بِهِ عِلْمٌ فَلَا تُطِعْهُمَا وَصَاحِبْهُمَا فِي الدُّنْيَا مَعْرُوفًا" (سورۃ لقمان 15:)

یعنی بچوں سے خطاب کرتے ہوئے کہا جارہا ہے کہ اگر تمہارے ماں باپ، شرک پر مجبور کریں تو ان کی اطاعت نہ کرو، ہاں دنیوی امور میں ان کے ساتھ حسن سلوک کا معاملہ کرو، ان کے ساتھ اچھے تعلقات قائم رکھو، صلہ رحمی کا سلسلہ جاری رکھو، ہو سکتا ہے کہ ان کے دلوں میں پیغام امن message of peace جاگزیں ہو جائے اور جہنم سے بچاؤ کی فکر پیدا ہو جائے اور اس طرح اخروی کامرانی سے ہمکنار ہو جائیں اور وہاں کے نقصان عظیم سے محفوظ و مامون رہیں۔

یہ بات بھی ذہن نشین رہے کہ عقیدہ و دین کے معاملات میں کسی بھی قسم کی مداہنت (compromise) کی کوئی گنجائش نہیں، البتہ اسلامی رواداری کا خیال رکھا جاسکتا ہے۔ میں دعاء کرتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ اس سعی وجہد کو مشکور و مقبول بنادے۔ آمین!

ہدیہ تشکر: اس موقع پر میں ان سب حضرات کرام کا شکریہ ادا کرتا ہوں جنہوں نے اس کتاب کی تیاری میں کلی یا جزوی کسی بھی شکل میں اپنا تعاون پیش کیا، بالخصوص شیخ عبداللہ عمری صاحب، شیخ نورالدین عمری صاحب، جناب منصور صاحب، جناب ذکی صاحب، جناب فہیم صاحب، جناب جاوید صاحب، محترمہ نسرین صاحبہ بنت حسن زوجہ ارشد بشیر مدنی اور بالعموم آسک اسلام پیڈیا ڈاٹ کام کے جمیع رفقاء کار۔

ہماری اس کاوش کو اور اس کتاب کو عالم انسانیت کے لئے پیغام امن پہنچانے کا ذریعہ بنادے کیونکہ درحقیقت یہی دین "امن و سلامتی" عام کرنے والا دین ہے۔ آمین

أخوکم فی اللہ
محمد ارشد بشیر عمری مدنی

ABM Printing Publisher
www.AskIslamPedia.com

Preface:

All praises are for Allaah. From the past few years, constant efforts have been made in gathering Quranic aayaat and authentic narrations on peace & against terrorism. It has now been realized that this has to be penned down for presentation. It's an honor to present this content in PDF for internet & social media users in various languages like English, Urdu & Arabic for the benefit of the people. Insha'Allaah, after printing, this will be available for all the readers and interested people can freely print it in different languages.

The Governments which are being run and implementing socio-economic justice in the right way are the ones which are successful because human beings search for food, shelter, clothing, peace and prosperity in life which a successful government helps to fulfil.

It is worthy to mention here that Islam has a successful track record for guidance which gives due consideration to human Rights. And to completely fulfill these rights, Islam has given a complete solution which is based on عقیدہ توحید Tawheed (Oneness of Allaah), رسالت (Messenger hood) and آخرت (The Final Day) in which lies the secret of internal & external peace of human beings.

Allaah's messenger Muhammad ﷺ received the Holy Quran which is a book of peace from Allaah and which was implemented in Makkah and it successfully established peace .The whole world that time regarded Makkah the most dangerous and barbaric place but Muhammad ﷺ established peace in that very place by adapting the teachings of Quran & Sunnah and made it a peaceful place. The criteria for recognition of any product is by presenting its successful demo.

When the Messenger of Allaah ﷺ successfully demonstrated peace through Quran and Sunnah in Makkah, it showed the successful implementation of Quran & Sunnah in the land of Hijaz by him and this is enough to prove that Islam can spread & establish Peace everywhere.

فتدبر و تؤجر، اسلم تسلم!

Reason for this compilation: To reject the tribulations & trials. The scholars of the past (Muhaddiseen) had always written chapters in the books of Hadith which has established its methodology. Inspired by our traditional scholars, this book has been compiled by following their footsteps & rejecting the greatest trial of our time i.e. "Terrorism" and it is also inspired by the famous book 'Forty Nawawiyyah'. Hence, this book has been named 'Forty Amaniyyah'.

ABM Printing Publisher
www.AskIslamPedia.com
AskIslamPedia
GATEWAY FOR ISLAMIC INFORMATION
Free Online Islamic Encyclopedia

FATWA against TERRORISM

AN EDUCATIVE SERIES ON RESPECTING THE LAW OF THE LAND I.E. THE LAW OF INDIA.

سلسلۂ تعلیم برائے احترامِ دستورِ ہند و نظم ونسق وبر قراریٔ امن

Part 1

ABM Publisher
www.AskIslamPedia.com

باب ما جاء في ان المسبب الحقيقي للأمن والسلام هو الله وحده لا شريك له

1 THE TRUE GIVER OF PEACE TO MANKIND IS ALLAAH ALONE

باب: امن و سلامتی پیدا کرنے والا مسبب حقیقی تو تنہا اللہ تعالیٰ ہی ہے۔

القرآن 1: وَاللّٰهُ يَدْعُوْ اِلَى دَارِ السَّلَامِ. (سورة يونس (10):25)

اور اللہ تعالیٰ سلامتی کے گھر کی طرف تم کو بلاتا ہے۔ (سورۃ یونس(10):25)

And Allaah invites to the Home of Peace. (Suratu Yunus 10: 25)

القرآن 2: وَتَعَاوَنُوْا عَلَى الْبِرِّ وَالتَّقْوٰى. (سورة المائدة (5): 2)

نیکی اور پرہیز گاری میں ایک دوسرے کی امداد کرتے رہو۔ (سورۃ المائدۃ(5): 2)

And cooperate in righteousness and piety. (Suratul Maedah 5: 2)

القرآن 3: وَلَا تُفْسِدُوا فِي الْأَرْضِ بَعْدَ إِصْلَاحِهَا. (سورة الاعراف (7):56)

اور دنیا میں اس کے بعد کہ اس کی درستی کر دی گئی ہے، فساد مت پھیلاؤ۔ (سورۃ الاعراف(7):56)

And cause not corruption upon the earth after its reformation. (Suratul A'raaf 7: 56)

القرآن 4: وَإِذَا قِيْلَ لَهُمْ لَا تُفْسِدُوْا فِي الْأَرْضِ قَالُوا إِنَّمَا نَحْنُ مُصْلِحُونَ. (سورة البقرة (2) :11)

اور جب ان سے کہا جاتا ہے کہ زمین میں فساد نہ کرو تو جواب دیتے ہیں کہ ہم تو صرف اصلاح کرنے والے ہیں۔ (سورۃ البقرۃ (2):11)

And when it is said to them, "Do not cause corruption on the earth," they say, "We are but reformers." (Suratul Baqarah 2: 11)

ABM Printime Publisher
www.AskIslamPedia.com
ASK ISLAM PEDIA
GATEWAY TO ISLAMIC INFORMATION
Free Online Islamic Encyclopedia

الحديث 1: اَللّٰهُمَّ ! أَنْتَ السَّلَامُ وَمِنْكَ السَّلَامُ . تَبَارَكْتَ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ . (صحيح مسلم: 591)

اے اللہ تو سلام ہے اور تجھ سے ہی سلامتی حاصل ہو سکتی ہے تو برکت والا ہے اے جلال اور اکرام والی ذات۔ (صحیح مسلم: 591)

O Allaah! You are Peace, and peace comes from You; Blessed are you, O Possessor of Glory and Honour. (Sahih Muslim: 591)

الملاحظة: اركان الدين: الاسلام والايمان والاحسان، فقواعد الدين تؤيد وتدعو للامن والسلام لأن الاسلام من السلام والايمان من الأمن والاحسان من الحسن.

نوٹ: دین کے تین ارکان: اسلام، ایمان اور احسان دراصل یہ دین کے وہ قواعد و اصول ہیں جن میں امن و سلامتی کے معانی کی تائید ہوتی ہے اور یہ اسی کی دعوت دیتے ہیں کیونکہ لفظ "اسلام" سلام سے اور لفظ "ایمان" امن سے اور لفظ "احسان" حسن سلوک و حسن معاملہ سے ماخوذ و مشتق ہیں۔

Note: The Pillars of religion are three: Islam, Imaan and Ihsan. These three promote peace because Islam is derived from Salaam which means peace, Imaan is derived from Aman denoting security and Ihsan is derived from Hasan which refers to goodness.

ABM Printtime Publisher
www.AskIslamPedia.com
AskIslamPedia
GATEWAY FOR ISLAMIC INFORMATION
Free Online Islamic Encyclopedia

باب ما جاء في ان النبي رحمة للعالمين وليس للمسلمين فقط

2 The Prophet ﷺ was sent as a mercy not only for the Muslim ummah but also for the entire mankind.

باب: نبی کریم ﷺ کی ذات گرامی محض مسلمانوں ہی کے حق میں رحمت نہیں بلکہ سارے عالموں کے لئے رحمت ہے۔

القرآن 5: قُلْ يَا أَيُّهَا النَّاسُ إِنِّي رَسُولُ اللَّـهِ إِلَيْكُمْ جَمِيعًا. (سورة الاعراف (7) :158)

آپ کہہ دیجئے کہ اے لوگو! میں تم سب کی طرف اس اللہ تعالیٰ کا بھیجا ہوا ہوں۔ (سورۃ الاعراف(7) :158)

Say, [O Muhammad], "O mankind, indeed I am the Messenger of Allaah to you all.

(Suratul A'raaf 7: 158)

القرآن 6: وَمَا أَرْسَلْنَاكَ إِلَّا رَحْمَةً لِّلْعَالَمِينَ. (سورة الانبياء (21) :107)

اورہم نے آپ کو تمام جہان والوں کے لئے رحمت بنا کر ہی بھیجا ہے۔ (سورۃ الانبیاء(21) :107)

And We have not sent you, [O Muhammad], except as a mercy to the worlds.

(Suratul Ambiyaa 21: 107)

ABM Printtime Publisher
www.AskIslamPedia.com
AskIslamPedia
GATEWAY FOR ISLAMIC INFORMATION
Free Online Islamic Encyclopedia

باب ما جاء في طاعة اولى الأمر واجب ما لم يخالف الشرع

3

It is mandatory to obey and follow the law and order of government of one's country until and unless it doesn't contradict the Shariah.

باب: حکمرانوں کی اطاعت و فرمانبرداری واجب ہےالا یہ کہ یہ اطاعت شریعت کی مخالف ہو۔

القرآن 7: وَإِذَا جَاءَهُمْ أَمْرٌ مِّنَ الْأَمْنِ أَوِ الْخَوْفِ أَذَاعُوا بِهِ وَلَوْ رَدُّوهُ إِلَى الرَّسُولِ وَإِلَىٰ أُولِي الْأَمْرِ مِنْهُمْ لَعَلِمَهُ الَّذِينَ يَسْتَنبِطُونَهُ مِنْهُمْ وَلَوْلَا فَضْلُ اللَّهِ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَتُهُ لَاتَّبَعْتُمُ الشَّيْطَانَ إِلَّا قَلِيلًا.

(سورة النساء (4) :83)

جہاں انہیں کوئی خبر امن کی یاخوف کی ملی انہوں نے اسے مشہور کرنا شروع کر دیا، حالانکہ اگر یہ لوگ اسے رسول (صلی اللہ علیہ وسلم) کے اور اپنے میں سے ایسی باتوں کی تہ تک پہنچنے والوں کے حوالے کر دیتے، تو اس کی حقیقت وہ لوگ معلوم کر لیتے جو نتیجہ اخذ کرتے ہیں اور اگر اللہ تعالیٰ کا فضل اور اس کی رحمت تم پر نہ ہوتی تو معدودے چند کے علاوہ تم سب شیطان کے پیروکار بن جاتے۔ (سورۃ النساء(4):83)

And when there comes to them information about [public] security or fear, they spread it around. But if they had referred it back to the Messenger or to those of authority among them, then the ones who [can] draw correct conclusions from it would have known about it. And if not for the favor of Allaah upon you and His mercy, you would have followed Satan, except for a few. (Suratun Nisaa 4: 83)

القرآن 8: يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا أَطِيعُوا اللَّهَ وَأَطِيعُوا الرَّسُولَ وَأُولِي الْأَمْرِ مِنكُمْ فَإِن تَنَازَعْتُمْ فِي شَيْءٍ فَرُدُّوهُ إِلَى اللَّهِ وَالرَّسُولِ إِن كُنتُمْ تُؤْمِنُونَ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ ذَٰلِكَ خَيْرٌ وَأَحْسَنُ تَأْوِيلًا.

(سورة النساء (4) :59)

ABM Printing Publisher www.AskIslamPedia.com
AskIslamPedia GATEWAY FOR ISLAMIC INFORMATION

اے ایمان والو! فرمانبرداری کرو اللہ تعالیٰ کی اور فرمانبرداری کرو رسول (صلی اللہ علیہ وسلم) کی اور تم میں سے اختیار والوں کی۔ پھر اگر کسی چیز میں اختلاف کرو تو اسے لوٹاؤ، اللہ تعالیٰ کی طرف اور رسول کی طرف، اگر تمہیں اللہ تعالیٰ پر اور قیامت کے دن پر ایمان ہے۔ یہ بہت بہتر ہے اور باعتبار انجام کے بہت اچھا ہے۔ (سورۃ النساء (4): 59)

O you who have believed, obey Allaah and obey the Messenger and those in authority among you. And if you disagree over anything, refer it to Allaah and the Messenger, if you should believe in Allaah and the Last Day. That is the best [way] and best in result. (Suratun Nisaa 4: 59)

القرآن 9: يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا أَوْفُوا بِالْعُقُودِ. (سورة المائدة (5) :1)

اے ایمان والو! عہد و پیماں پورے کرو۔ (سورۃ المائدۃ (5): 1)

O you who have believed, fulfill [all] contracts. (Suratul Maidah 5: 1)

القرآن 10: وَتَعَاوَنُوا عَلَى الْبِرِّ وَالتَّقْوَىٰ. (سورة المائدة (5) :2)

نیکی اور پرہیز گاری میں ایک دوسرے کی امداد کرتے رہو۔ (سورۃ المائدۃ (5): 2)

And cooperate in righteousness and piety. (Suratul Maidah 5: 2)

القرآن 11: وَأَوْفُوا بِالْعَهْدِ إِنَّ الْعَهْدَ كَانَ مَسْئُولًا. (سورة بني اسرائيل (17) :34)

اور عہد کو پورا کرو۔ بیشک (اللہ کے ہاں) عہد کی باز پرس ہوگی۔ (سورۃ بنی اسرائیل (17): 34)

And fulfill [every] commitment. Indeed, the commitment is ever [that about which one will be] questioned. (Suratu Bani Israeel 17: 34)

ABM Printime Publisher
www.AskIslamPedia.com
ASKISLAMPEDIA
GATEWAY FOR ISLAMIC INFORMATION
Free Online Islamic Encyclopedia

الملاحظة: من مواقف ايفاء العقود: أن لنبي صلى الله عليه وسلم أوفى بالعقود في صلح الحديبية ولكن الكفار نقضوا وخرقوا العقود في عهد النبي صلى الله عليه وسلم

نوٹ: عہد و پیمان کی پاسداری کے نمونوں میں یہ ہے کہ آپ نے صلح حدیبیہ کے عہد و پیمان کو پوری طرح نبھایا جبکہ کفار نے نبی ﷺ کے دور ہی میں ان عہد و پیمان کو پامال کر دیا۔

Note: Prophet Muhammad sallAllaahu alaihi wasallam never broke an agreement which he made with the disbelievers like the treaty of Hudaibiyyah, but the disbelievers were the ones who broke the treaty.

ABM Printtime Publisher
www.AskIslamPedia.com
AskIslamPedia
GATEWAY FOR ISLAMIC INFORMATION
Free Online Islamic Encyclopedia

باب ما جاء في تحريم الإرهاب

4 TERRORISM IS ILLEGAL/PROHIBITED (HARAAM) IN ISLAAM

باب: دہشت گردی حرام ہے۔

القرآن 12: مِنْ أَجْلِ ذَٰلِكَ كَتَبْنَا عَلَىٰ بَنِي إِسْرَائِيلَ أَنَّهُ مَن قَتَلَ نَفْسًا بِغَيْرِ نَفْسٍ أَوْ فَسَادٍ فِي الْأَرْضِ فَكَأَنَّمَا قَتَلَ النَّاسَ جَمِيعًا وَمَنْ أَحْيَاهَا فَكَأَنَّمَا أَحْيَا النَّاسَ جَمِيعًا وَلَقَدْ جَاءَتْهُمْ رُسُلُنَا بِالْبَيِّنَاتِ ثُمَّ إِنَّ كَثِيرًا مِّنْهُم بَعْدَ ذَٰلِكَ فِي الْأَرْضِ لَمُسْرِفُونَ. (سورة المائدة (5) :32)

اسی وجہ سے ہم نے بنی اسرائیل پر یہ لکھ دیا کہ جو شخص کسی کو بغیر اس کے کہ وہ کسی کا قاتل ہو یا زمین میں فساد مچانے والا ہو، قتل کر ڈالے تو گویا اس نے تمام لوگوں کو قتل کر دیا، اور جو شخص کسی ایک کی جان بچالے، اس نے گویا تمام لوگوں کو زندہ کر دیا اور ان کے پاس ہمارے بہت سے رسول ظاہر دلیلیں لے کر آئے لیکن پھر اس کے بعد بھی ان میں کے اکثر لوگ زمین میں ظلم وزیادتی اور زبردستی کرنے والے ہی رہے۔ (سورۃ المائدۃ(5) :32)

Because of that, We decreed upon the Children of Israel that whoever kills a soul unless for a soul or for corruption [done] in the land – it is as if he had slain mankind entirely. And whoever saves one – it is as if he had saved mankind entirely. And our messengers had certainly come to them with clear proofs. Then indeed many of them, [even] after that, throughout the land, were transgressors. (Suratul Maidah 5: 32)

القرآن 13: وَإِن طَائِفَتَانِ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ اقْتَتَلُوا فَأَصْلِحُوا بَيْنَهُمَا فَإِن بَغَتْ إِحْدَاهُمَا عَلَى الْأُخْرَىٰ فَقَاتِلُوا الَّتِي تَبْغِي حَتَّىٰ تَفِيءَ إِلَىٰ أَمْرِ اللَّـهِ فَإِن فَاءَتْ فَأَصْلِحُوا بَيْنَهُمَا بِالْعَدْلِ وَأَقْسِطُوا إِنَّ اللَّـهَ يُحِبُّ الْمُقْسِطِينَ. (سورة الحجرات (49) :9)

اور اگر مسلمانوں کی دو جماعتیں آپس میں لڑ پڑیں تو ان میں میل ملاپ کرا دیا کرو۔ پھر اگر ان دونوں میں سے ایک جماعت دوسری جماعت پر زیادتی کرے تو تم (سب) اس گروہ سے جو زیادتی کرتا ہے لڑو۔ یہاں تک کہ وہ اللہ کے حکم کی طرف لوٹ آئے، اگر لوٹ آئے تو پھر انصاف کے ساتھ صلح کرادو اور عدل کرو بیشک اللہ تعالیٰ انصاف کرنے والوں سے محبت کرتا ہے۔ (سورۃ الحجرات(49) :9)

ABM Printing Publisher
www.AskIslamPedia.com
AskIslamPedia Gateway for Islamic Information
Free Online Islamic Encyclopedia

And if two factions among the believers should fight, then make settlement between the two. But if one of them oppresses the other, then fight against the one that oppresses until it returns to the ordinance of Allaah. And if it returns, then make settlement between them in justice and act justly. Indeed, Allaah loves those who act justly. (Suratul Hujuraat 49: 9)

الحديث 2: مَنْ قَتَلَ مُعاهَدًا لَمْ يَرِحْ رَائِحَةَ الْجَنَّةِ ، وَإِنَّ رِيحَهَا تُوجَدُ مِنْ مَسِيرَةِ أَرْبَعِينَ عَامًا.

(صحيح البخاري: 3166)

"جس نے کسی ذمی کو (ناحق) قتل کیا وہ جنت کی خوشبو بھی نہ پا سکے گا۔ حالانکہ جنت کی خوشبو چالیس سال کی راہ سے سونگھی جا سکتی ہے۔" (صحیح بخاری: 3166)

"Whoever killed a person having a treaty with the Muslims, shall not smell the fragrance of Paradise though its fragrance is perceived from a distance of forty years."
(Sahih Bukhari: 3166)

الحديث 3: نَظَرَ رَسُوْلُ اللهِ صلَّى الله عليه وسلَّم إِلَى الْكَعْبَةِ فَقَالَ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللهُ مَا أَطْيَبَكِ وَأَطْيَبَ رِيْحَكِ وَأَعْظَمَ حُرْمَتَكِ وَالَّذِي نَفْسُ مُحَمَّدٍ بِيَدِهِ لَحُرْمَةُ الْمُؤْمِنِ عِنْدَ اللهِ أَعْظَمُ حُرْمَةً مِنْكِ ؛ مالِهِ ودَمِهِ.

(صحيح الترغيب: 2441)

آپ ﷺ نے کعبہ کی طرف دیکھا اور کہا: اللہ کے سوا کوئی معبودِ برحق نہیں، تو کتنا پاکیزہ ہے، تیری خوشبو کتنی پاکیزہ ہے اور تو کتنا حرمت والا ہے، قسم ہے اس ذات کی جس کے ہاتھ میں محمد کی جان ہے ایک مومن کی حرمت اللہ کے نزدیک تجھ سے زیادہ ہے اس کا مال اور اس کا خون حرمت والا ہے۔ (صحیح ترغیب: 2441)

"The Messenger of Allaah peace be upon him saw the Holy Ka`ba and said: 'there is no god who is worthy to be worshipped except Allaah, how pure and good you are! how pure and good your fragrance is! how great and exalted you are! and how great and exalted your sanctity is! But by Him in Whose hand is Muhammad's soul, the sanctity of a believer's blood and property in the sight of Allaah is greater than your sanctity!"
(Sahih Targheeb: 2441)

ABM Printing Publisher
www.AsrIslamPedia.com
AsrIslamPedia
GATEWAY FOR ISLAMIC INFORMATION

باب ما جاء في الإسلام للجميع
لا لزمن معين ولا لمكان مخصص

5 Islam is not meant for any particular generation or any particular place but it's for all.

باب:اسلام کا تعلق کسی مخصوص و متعین زمانہ و دور اور کسی مخصوص مقام سے نہیں ہے بلکہ
اسلام سب کے لیے ، سب جگہ کے لیے، رہتی دنیا تک کے لیے، ہدایت ہے۔

القرآن 14: قُلْ يَا أَيُّهَا النَّاسُ إِنِّي رَسُولُ اللّٰـهِ إِلَيْكُمْ جَمِيعًا الَّذِي لَهُ مُلْكُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ لَا إِلَـٰهَ إِلَّا هُوَ يُحْيِي وَيُمِيتُ فَآمِنُوا بِاللّٰـهِ وَرَسُولِهِ النَّبِيِّ الْأُمِّيِّ الَّذِي يُؤْمِنُ بِاللّٰـهِ وَكَلِمَاتِهِ وَاتَّبِعُوهُ لَعَلَّكُمْ تَهْتَدُونَ. (سورة الأعراف (7) :158)

آپ کہہ دیجئے کہ اے لوگو! میں تم سب کی طرف اس اللہ تعالیٰ کا بھیجا ہوا ہوں، جس کی بادشاہی تمام آسمانوں اور زمین میں ہے اس کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں وہی زندگی دیتا ہے اور وہی موت دیتا ہے سو اللہ تعالیٰ پر ایمان لاؤ اور اس کے نبی امی پر جو کہ اللہ تعالیٰ پر اور اس کے احکام پر ایمان رکھتے ہیں اور ان کا اتباع کرو تا کہ تم راہ پر آجاؤ۔ (سورۃ الأعراف(7) :158)

Say, [O Muhammad], "O mankind, indeed I am the Messenger of Allah to you all, [from Him] to whom belongs the dominion of the heavens and the earth. There is no deity except Him; He gives life and causes death." So believe in Allah and His Messenger, the unlettered prophet, who believes in Allah and His words, and follow him that you may be guided. (Suratul A'raaf 7: 158)

ABM Printtime Publisher
www.AskIslamPedia.com
ASKISLAMPEDIA
GATEWAY FOR ISLAMIC INFORMATION
Free Online Islamic Encyclopedia

باب ما جاء في ان الإسلام يراعي الحكمة في منهجه

6 THE ISLAMIC METHODOLOGY CONTAINS COMPLETE WISDOM.

باب: اسلام کے منہج و مسلک میں حکمت کا بھرپور لحاظ رکھا گیا ہے۔

القرآن 15: اُدْعُ إِلَى سَبِيلِ رَبِّكَ بِالْحِكْمَةِ وَالْمَوْعِظَةِ الْحَسَنَةِ وَجَادِلْهُم بِالَّتِي هِيَ أَحْسَنُ.

(سورة النحل (16): 125)

اپنے رب کی راہ کی طرف لوگوں کو حکمت اور بہترین نصیحت کے ساتھ بلایئے اور ان سے بہترین طریقے سے گفتگو کیجئے۔

(سورۃ النحل(16): 125)

Invite to the way of your Lord with wisdom and good instruction, and argue with them in a way that is best.(Suratun Nahl 16: 125)

ABM Printtime Publisher
www.AskIslamPedia.com
AskIslamPedia
GATEWAY FOR ISLAMIC INFORMATION
Free Online Islamic Encyclopedia

باب ما جاء في تعويد التفكير
على النفع للناس

7 ISLAM INCULCATES A HABIT OF BENEFITTING THE PEOPLE.

باب: اسلام ، لوگوں کو افادہ عامہ کی فکر
کرنے کا عادی بناتا ہے۔

القرآن 16: أَنزَلَ مِنَ السَّمَاءِ مَاءً فَسَالَتْ أَوْدِيَةٌ بِقَدَرِهَا فَاحْتَمَلَ السَّيْلُ زَبَدًا رَّابِيًا وَمِمَّا يُوقِدُونَ عَلَيْهِ فِي النَّارِ ابْتِغَاءَ حِلْيَةٍ أَوْ مَتَاعٍ زَبَدٌ مِّثْلُهُ كَذَٰلِكَ يَضْرِبُ اللّٰهُ الْحَقَّ وَالْبَاطِلَ فَأَمَّا الزَّبَدُ فَيَذْهَبُ جُفَاءً وَأَمَّا مَا يَنفَعُ النَّاسَ فَيَمْكُثُ فِي الْأَرْضِ كَذَٰلِكَ يَضْرِبُ اللّٰهُ الْأَمْثَالَ. (سورة الرعد (13) :17)

اسی نے آسمان سے پانی برسایا پھر اپنی اپنی وسعت کے مطابق نالے بہہ نکلے۔ پھر پانی کے ریلے نے اوپر چڑھے جھاگ کو اٹھالیا، اور اس چیز میں بھی جس کو آگ میں ڈال کر تپاتے ہیں زیور یا ساز وسامان کے لئے اسی طرح کے جھاگ ہیں، اسی طرح اللہ تعالیٰ حق وباطل کی مثال بیان فرماتا ہے، اب جھاگ تو ناکارہ ہو کر چلا جاتا ہے لیکن جو لوگوں کو نفع دینے والی چیز ہے وہ زمین میں ٹھہری رہتی ہے، اللہ تعالیٰ اسی طرح مثالیں بیان فرماتا ہے۔ (سورۃ الرعد (13) :17)

He sends down from the sky, rain, and valleys flow according to their capacity, and the torrent carries a rising foam. And from that [ore] which they heat in the fire, desiring adornments and utensils, is a foam like it. Thus Allaah presents [the example of] truth and falsehood. As for the foam, it vanishes, [being] cast off; but as for that which benefits the people, it remains on the earth. Thus does Allaah present examples. (Suratur Ra'd 13: 17)

الحديث 4: خَيْرُ النَّاسِ أَنْفَعُهُمْ لِلنَّاسِ. (صحيح الجامع: 3289)

بہترین انسان وہ ہے جو لوگوں کو سب سے زیادہ فائدہ پہنچانے والا ہو۔ (صحیح الجامع: 3289)

The best person is the one who benefits all human beings. (Saheeh Al-jaame': 3289)

باب ما جاء في احترام الإنسانية
ونبذ التعصب والطبقية

8 ISLAM RESPECTS HUMANITY AND CONDEMNS RACISM AND CAST SYSTEM.

باب: اسلام میں احترام انسانیت کی حوصلہ افزائی اور
عصبیت اور طبقاتی امتیاز کی بیخ کنی کی گئی۔

القرآن 17: يَا أَيُّهَا النَّاسُ إِنَّا خَلَقْنَاكُم مِّن ذَكَرٍ وَأُنثَىٰ وَجَعَلْنَاكُمْ شُعُوبًا وَقَبَائِلَ لِتَعَارَفُوا إِنَّ أَكْرَمَكُمْ عِندَ اللَّهِ أَتْقَاكُمْ إِنَّ اللَّهَ عَلِيمٌ خَبِيرٌ. (سورة الحجرات (49) :13)

اے لوگو! ہم نے تم سب کو ایک (ہی) مرد و عورت سے پیدا کیا ہے اور اس لئے کہ تم آپس میں ایک دوسرے کو پہچانو کنبے اور قبیلے بنا دیئے ہیں، اللہ کے نزدیک تم سب میں باعزت وہ ہے جو سب سے زیادہ ڈرنے والا ہے۔ یقین مانو کہ اللہ دانا اور باخبر ہے۔
(سورۃ الحجرات (49): 13)

O mankind, indeed We have created you from male and female and made you peoples and tribes that you may know one another. Indeed, the most noble of you in the sight of Allaah is the most righteous of you. Indeed, Allaah is Knowing and Acquainted.
(Suratul Hujuraat 49: 13)

ABM Printing Publisher
www.AskIslamPedia.com
AskIslamPedia
GATEWAY FOR ISLAMIC INFORMATION
Free Online Islamic Encyclopedia

باب ما جاء في احترام الإنسانية

9 THE TEACHINGS OF ISLAM PROMOTE RESPECT OF HUMANITY.

باب: احترام انسانیت کے تئیں اسلامی تعلیمات

القرآن 18: یَا أَیُّهَا النَّاسُ اتَّقُوا رَبَّکُمُ الَّذِي خَلَقَکُم مِّن نَّفْسٍ وَاحِدَةٍ وَخَلَقَ مِنْهَا زَوْجَهَا وَبَثَّ مِنْهُمَا رِجَالًا کَثِیرًا وَنِسَاءً وَاتَّقُوا اللّٰهَ الَّذِي تَسَاءَلُونَ بِهِ وَالْأَرْحَامَ إِنَّ اللّٰهَ کَانَ عَلَیْکُمْ رَقِیبًا. (سورة النساء (4) :1)

اے لوگو! اپنے پروردگار سے ڈرو، جس نے تمہیں ایک جان سے پیدا کیا اور اسی سے اس کی بیوی کو پیدا کرکے ان دونوں سے بہت سے مرد اور عورتیں پھیلا دیں، اس اللہ سے ڈرو جس کے نام پر ایک دوسرے سے مانگتے ہو اور رشتے ناطے توڑنے سے بھی بچو بے شک اللہ تعالیٰ تم پر نگہبان ہے۔ (سورۃ النساء(4):1)

O mankind, fear your Lord, who created you from one soul and created from it its mate and dispersed from both of them many men and women. And fear Allaah, through whom you ask one another, and the wombs. Indeed Allaah is ever, over you, an Observer. (Suratun Nisaa 4: 1)

ARM Printime Publisher
www.AskIslamPedia.com
ASKISLAMPEDIA
GATEWAY FOR ISLAMIC INFORMATION
Free Online Islamic Encyclopedia

باب ما جاء في تكريم الانسان

10 ISLAM HONOURS HUMAN BEINGS

باب: انسان کی عزت و اکرام
کے تئیں اسلامی تعلیمات

القرآن 19: وَلَقَدْ كَرَّمْنَا بَنِي آدَمَ وَحَمَلْنَاهُمْ فِي الْبَرِّ وَالْبَحْرِ وَرَزَقْنَاهُم مِّنَ الطَّيِّبَاتِ وَفَضَّلْنَاهُمْ عَلَىٰ كَثِيرٍ مِّمَّنْ خَلَقْنَا تَفْضِيلًا. (سورة بني اسرائيل (17) :70)

یقیناً ہم نے اولاد آدم کو بڑی عزت دی اور انہیں خشکی اور تری کی سواریاں دیں اور انہیں پاکیزہ چیزوں کی روزیاں دیں اور اپنی بہت سی مخلوق پر انہیں فضیلت عطا فرمائی۔ (سورۃ بنی اسرائیل (17) :70)

And We have certainly honored the children of Adam and carried them on the land and sea and provided for them of the good things and preferred them over much of what We have created, with [definite] preference . (Suratu Bani Israeel 17 : 70)

ABM Printtime Publisher
www.AskIslamPedia.com

باب ما جاء في حق الحياة وتحريم الفساد والإرهاب وقتل النفس المعصومة

11 Islam gives the right to life and condemns mischief in land, terrorism and killing of innocents.

باب: زندہ رہنے کا حق، فساد پھیلانے، دہشت گردی عام کرنے اور کسی معصوم جان کو قتل کرنے کی حرمت

القرآن 20: مِنْ أَجْلِ ذٰلِكَ كَتَبْنَا عَلَىٰ بَنِي إِسْرَاإِيلَ أَنَّهُ مَن قَتَلَ نَفْسًا بِغَيْرِ نَفْسٍ أَوْ فَسَادٍ فِي الْأَرْضِ فَكَأَنَّمَا قَتَلَ النَّاسَ جَمِيعًا وَمَنْ أَحْيَاهَا فَكَأَنَّمَا أَحْيَا النَّاسَ جَمِيعًا. (سورة المائدة (5) :32)

اسی وجہ سے ہم نے بنی اسرائیل پر یہ لکھ دیا کہ جو شخص کسی کو بغیر اس کے کہ وہ کسی کا قاتل ہو یا زمین میں فساد مچانے والا ہو، قتل کر ڈالے تو گویا اس نے تمام لوگوں کو قتل کردیا، اور جو شخص کسی ایک کی جان بچالے، اس نے گویا تمام لوگوں کو زندہ کردیا۔ (سورۃ المائدۃ(5) :32)

Because of that, We decreed upon the Children of Israel that whoever kills a soul unless for a soul or for corruption [done] in the land - it is as if he had slain mankind entirely. And whoever saves one - it is as if he had saved mankind entirely.(Suratul Maidah 5: 32)

القرآن 21: وَلَا تَقْتُلُوا النَّفْسَ الَّتِي حَرَّمَ اللّٰهُ إِلَّا بِالْحَقِّ. (سورة الانعام (6) :151)

اور جس کا خون کرنا اللہ تعالیٰ نے حرام کردیا ہے اس کو قتل مت کرو، ہاں مگر حق کے ساتھ۔ (سورۃ الانعام(6) :151)

And do not kill the soul which Allaah has forbidden [to be killed] except by [legal] right. (Suratul An'aam 6: 151)

ABM Printtime Publisher
www.AskIslamPedia.com

باب ما جاء في التكافل الاجتماعي

12 ISLAM ENCOURAGES THE CONCEPT OF MUTUAL COOPERATION IN THE SOCIETY.

باب: اسلام، امداد باہمی پر مبنی سماج کے فروغ کی ترغیب دیتا ہے۔

القرآن 22:   وَالَّذِينَ فِي أَمْوَالِهِمْ حَقٌّ مَّعْلُومٌ . لِّلسَّائِلِ وَالْمَحْرُومِ. (سورة المعارج (70) :25،24)

اور جن کے مالوں میں مقررہ حصہ ہے۔ مانگنے والوں کا بھی اور سوال سے بچنے والوں کا بھی۔ (سورۃ المعارج(70) :25،24)

And those within whose wealth is a known right. For the petitioner and the deprived. (Suratul Ma'arij: 24, 25)

القرآن 23:   إِنَّمَا الصَّدَقَاتُ لِلْفُقَرَاءِ وَالْمَسَاكِينِ وَالْعَامِلِينَ عَلَيْهَا وَالْمُؤَلَّفَةِ قُلُوبُهُمْ وَفِي الرِّقَابِ وَالْغَارِمِينَ وَفِي سَبِيلِ اللّٰهِ وَابْنِ السَّبِيلِ فَرِيضَةً مِّنَ اللّٰهِ وَاللّٰهُ عَلِيمٌ حَكِيمٌ. (سورة التوبة (9) :60)

صدقے صرف فقیروں کے لئے ہیں اور مسکینوں کے لئے اور ان کے وصول کرنے والوں کے لئے اور ان کے لئے جن کے دل پرچائے جاتے ہوں اور گردن چھڑانے میں اور قرض داروں کے لئے اور اللہ کی راہ میں اور راہرو مسافروں کے لئے، فرض ہے اللہ کی طرف سے، اور اللہ علم و حکمت والا ہے۔ (سورۃ التوبہ (9) :60)

Zakah expenditures are only for the poor and for the needy and for those employed to collect [zakah] and for bringing hearts together [for Islam] and for freeing captives [or slaves] and for those in debt and for the cause of Allaah and for the [stranded] traveler - an obligation [imposed] by Allaah. And Allaah is Knowing and Wise. (Suratut Taubah 9: 60)

ABM Printtime Publisher
www.AskIslamPedia.com

باب ما جاء في الانسان أكرم الخلق

13 A human being is the most honorable creation in the sight of Allaah subhaanahu wa ta'ala

باب: اسلام، انسان کو سب سے زیادہ قابل احترام و معزز قرار دیتا ہے۔

القرآن 24: فَإِذَا سَوَّيْتُهُ وَنَفَخْتُ فِيهِ مِن رُّوحِي فَقَعُوا لَهُ سَاجِدِينَ. (سورة الحجر (15):29)

توجب میں اسے پورا بنا چکوں اور اس میں اپنی روح پھونک دوں تو تم سب اس کے لیے سجدے میں گر پڑنا۔ (سورۃ الحجر (15):29)

And when I have proportioned him and breathed into him of My [created] soul, then fall down to him in prostration." (Suratul Hijr 15: 29)

القرآن 25: وَلَقَدْ كَرَّمْنَا بَنِي آدَمَ وَحَمَلْنَاهُمْ فِي الْبَرِّ وَالْبَحْرِ وَرَزَقْنَاهُم مِّنَ الطَّيِّبَاتِ وَفَضَّلْنَاهُمْ عَلَىٰ كَثِيرٍ مِّمَّنْ خَلَقْنَا تَفْضِيلًا. (سورة بني اسرائيل (17) :70)

یقیناً ہم نے اولاد آدم کو بڑی عزت دی اور انہیں خشکی اور تری کی سواریاں دیں اور انہیں پاکیزہ چیزوں کی روزیاں دیں اور اپنی بہت سی مخلوق پر انہیں فضیلت عطا فرمائی۔ (سورۃ بنی اسرائیل (17) :70)

And We have certainly honored the children of Adam and carried them on the land and sea and provided for them of the good things and preferred them over much of what We have created, with [definite] preference. (Suratu Bani Israeel 17: 70)

ABM Printing Publisher
www.AskIslamPedia.com

باب ما جاء في الانسان أقوم المخلوقات

14 A HUMAN BEING IS CREATED IN THE BEST FORM AMONG OTHER CREATION.

باب: دیگر مخلوقات کے مقابلہ میں انسان کی تخلیق کو سب سے زیادہ بہترین صورت و شکل میں پیدا کیا گیا۔

القرآن 26: لَقَدْ خَلَقْنَا الْإِنسَانَ فِي أَحْسَنِ تَقْوِيمٍ. (سورة التين (95) :4)

یقیناً ہم نے انسان کو بہترین صورت میں پیدا کیا۔ (سورۃ التین(95) :4)

We have certainly created man in the best of stature. (Suratut Teen 95: 4)

ABM Printtime Publisher
www.AskIslamPedia.com

من آية التكريم للإنسان أن سخر الله الكون كله

15

IT IS SIGN OF HONORING THE HUMAN BEING THAT ALLAAH SUBHAANAHU WA TA'ALA HAS MADE THE ENTIRE UNIVERSE SUBSERVIENT TO HIM.

باب: انسانی تکریم کی ایک نشانی یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ نے ساری کائنات کو انسان کے لیے مسخر کردیا۔

التوحيد يفتح العقل والشرك يغلق العقل

TAWHEED EXPANDS THE INTELLIGENCE WHILE SHIRK CONSTRICTS IT.

عقیدہ توحید، انسانی عقل کے تمام دریچے کھول دیتی ہے اور شرک کے سارے دروازوں کو بند کردیتی ہے۔

القرآن 27: أَلَمْ تَرَوْا أَنَّ اللَّهَ سَخَّرَ لَكُم مَّا فِي السَّمَاوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ وَأَسْبَغَ عَلَيْكُمْ نِعَمَهُ ظَاهِرَةً وَبَاطِنَةً. (سورة لقمان (31) :20)

کیا تم نہیں دیکھتے کہ اللہ تعالیٰ نے زمین وآسمان کی ہر چیز کو ہمارے کام میں لگا رکھا ہے اور تمہیں اپنی ظاہری وباطنی نعمتیں بھرپور دے رکھی ہیں۔ (سورۃ لقمان(31) :20)

Do you not see that Allaah has made subject to you whatever is in the heavens and whatever is in the earth and amply bestowed upon you His favors, [both] apparent and unapparent? (Suratu Luqmaan 31: 20)

القرآن 28: وَسَخَّرَ لَكُم مَّا فِي السَّمَاوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ جَمِيعًا مِّنْهُ إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَاتٍ لِّقَوْمٍ يَتَفَكَّرُونَ. (سورة الجاثية (45) :13)

اور آسمان وزمین کی ہر ہر چیز کو بھی اس نے اپنی طرف سے تمہارے لیے تابع کر دیا ہے۔ جو غور کریں یقیناً وہ اس میں بہت سی نشانیاں پالیں گے۔ (سورۃ الجاثیۃ (45) :13)

And He has subjected to you whatever is in the heavens and whatever is on the earth - all from Him. Indeed in that are signs for a people who give thought. (Suratul Jaasiyah 45: 13)

ABM Printtime Publisher
www.AskIslamPedia.com

باب ما جاء في احترام الانسان حيًّا وميتًا ولو كانوا غير المسلمين

16 Human beings are respectable in Islam whether they are dead or alive, even if they are non-muslims.

باب: اسلام، انسانوں کی زندگی اور موت دونوں حالتوں میں احترام کرنے کی تعلیم دیتا ہے چاہے وہ غیر مسلم افراد ہی کیوں نہ ہوں۔

الحديث 5: كَسْرُ عَظْمِ الْمَيِّتِ كَكَسْرِهِ حَيًّا. (سنن أبي داؤد:3207، صحيح)

مردے کی ہڈی توڑنا زندے کی ہڈی توڑنے کی طرح ہے۔ (سنن ابی داؤد:3207، صحیح)

Breaking a dead man's bone is like breaking it when he is alive.

(Sunan Abi Dawood: 3207, sahih)

ABM Printtime Publisher
www.AskIslamPedia.com

باب ما جاء في تحريم قتل النساء والصبيان والشيوخ والذين لم يقاتلوا ولو في المعارك

17

Even during the war, Islam prohibits the killing of women, children, elders and those people who do not participate in the war.

باب: اسلام، جنگ کے موقع پر عورتوں ، بچوں، بوڑھوں اور جنگ میں شرکت نہ کرنے والوں کے قتل کو حرام قرار دیتا ہے چاہے وہ میدان جنگ ہی میں موجود کیوں نہ ہوں۔

القرآن 29: وَقَاتِلُوا فِي سَبِيلِ اللّٰـهِ الَّذِينَ يُقَاتِلُونَكُمْ وَلَا تَعْتَدُوا إِنَّ اللّٰـهَ لَا يُحِبُّ الْمُعْتَدِينَ.

(سورة البقرة (2) :190)

لڑو اللہ کی راہ میں ان سے جو تم سے لڑتے ہیں اور زیادتی نہ کرو، اللہ تعالیٰ زیادتی کرنے والوں کو پسند نہیں فرماتا۔ (سورۃ البقرۃ(2) :190)

Fight in the way of Allaah those who fight you but do not transgress. Indeed. Allaah does not like transgressors. (Suratul Baqarah 2: 190)

الحديث 6: أَنَّ امْرَأَةً، وُجِدَتْ، فِي بَعْضِ مَغَازِي رَسُولِ اللهِ صلى الله عليه وسلم مَقْتُولَةً فَأَنْكَرَ رَسُولُ اللهِ صلى الله عليه وسلم قَتْلَ النِّسَاءِ وَالصِّبْيَانِ. (صحيح مسلم: 1744)

رسول اللہ (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کے کسی غزوہ میں ایک عورت مقتولہ پائی گئی تو رسول اللہ (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نے عورتوں اور بچوں کے قتل کرنے کو ناپسند فرمایا۔ (صحیح مسلم:1744)

A woman was found killed in one of the battles fought by the Messenger of Allaah (ﷺ). He disapproved of the killing of women and children. (Sahih Muslim: 1744)

ABM Printime Publisher
www.AskIslamPedia.com

باب ما جاء في الانتحار حرام بجميع انواعه

18 SUICIDE & SUICIDE BOMBING IS TOTALLY PROHIBITED IN ISLAAM

باب: خودکشی اور خود کش بمباری جیسی تمام شکلیں بالکلیہ طور پر حرام ہیں۔

القرآن 30: وَلَا تَقْتُلُوا أَنفُسَكُمْ. (سورة النساء (4) :29)

اوراپنے آپ کو قتل نہ کرو۔ (سورۃالنساء(4) :29)

And do not kill yourselves [or one another]. (Suratun Nisaa 4: 29)

ABM Printtime Publisher
www.AskIslamPedia.com

19

باب ما جاء في تحريم الخمر لأجل سلامة عقل البشر

Every kind of intoxication is prohibited in Islam to safeguard the inhibitory and other functions of the human brain.

باب:اسلام، انسانی عقل کی حفاظت کے لئے شراب نوشی اور دیگر تمام نشہ آور چیزوں کو حرام قرار دیتا ہے۔

القرآن 31: يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِنَّمَا الْخَمْرُ وَالْمَيْسِرُ وَالْأَنصَابُ وَالْأَزْلَامُ رِجْسٌ مِّنْ عَمَلِ الشَّيْطَانِ فَاجْتَنِبُوهُ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُونَ. (سورة المائدة (5) :90)

اے ایمان والو! بات یہی ہے کہ شراب اور جوا اور تھان اور فال نکالنے کے پانسے کے تیر، یہ سب گندی باتیں، شیطانی کام ہیں ان سے بالکل الگ رہو تاکہ تم فلاح یاب ہو۔ (سورۃ المائدۃ(5) :90)

O you who have believed, indeed, intoxicants, gambling, [sacrificing on] stone alters [to other than Allaah], and divining arrows are but defilement from the work of Satan, so avoid it that you may be successful. (Suratul Maidah 5: 90)

ABM Printtime Publisher
www.AskIslamPedia.com

باب ما جاء في تحريم الزنا لأجل سلامة نسب البشر

20 Illegal sex is made unlawful in Islam to safeguard the lineage of a human being.

باب: انسانی حسب و نسب کی حفاظت و سلامتی کی غرض سے زناکاری کو حرام قرار دیا گیا۔

القرآن 32: وَلَا تَقْرَبُوا الزِّنَىٰ إِنَّهُ كَانَ فَاحِشَةً وَسَاءَ سَبِيلًا. (سورة بني اسرائيل (17) :32)

خبردار زنا کے قریب بھی نہ پھٹکنا کیوں کہ وہ بڑی بے حیائی ہے اور بہت ہی بری راہ ہے۔ (سورۃ بنی اسرائیل(17) :32)

And do not approach unlawful sexual intercourse. Indeed, it is ever an immorality and is evil as a way. (Suratu Bani Israeel 17: 32)

ABM Printtime Publisher
www.AskIslamPedia.com

باب ما جاء في تحريم الربا لأجل سلامة اقتصاد الانسانية

21 Interest (Riba) is prohibited in Islam to safeguard the world economic system from breakdown.

باب:اقتصادی و معاشی نظام کو انحطاط و تنزل سے تحفظ فراہم کرنے کی غرض سے سودی لین دین کو حرام قرار دیا گیا۔

القرآن 33: الَّذِينَ يَأْكُلُونَ الرِّبَا لَا يَقُومُونَ إِلَّا كَمَا يَقُومُ الَّذِي يَتَخَبَّطُهُ الشَّيْطَانُ مِنَ الْمَسِّ ذَٰلِكَ بِأَنَّهُمْ قَالُوا إِنَّمَا الْبَيْعُ مِثْلُ الرِّبَا وَأَحَلَّ اللَّهُ الْبَيْعَ وَحَرَّمَ الرِّبَا فَمَن جَاءَهُ مَوْعِظَةٌ مِّن رَّبِّهِ فَانتَهَىٰ فَلَهُ مَا سَلَفَ وَأَمْرُهُ إِلَى اللَّهِ وَمَنْ عَادَ فَأُولَٰئِكَ أَصْحَابُ النَّارِ هُمْ فِيهَا خَالِدُونَ . يَمْحَقُ اللَّهُ الرِّبَا وَيُرْبِي الصَّدَقَاتِ وَاللَّهُ لَا يُحِبُّ كُلَّ كَفَّارٍ أَثِيمٍ. (سورة البقرة (2): 275،276)

سود خور لوگ نہ کھڑے ہوں گے مگر اسی طرح جس طرح وہ کھڑا ہوتا ہے جسے شیطان چھو کر خبطی بنادے یہ اس لئے کہ یہ کہا کرتے تھے کہ تجارت بھی تو سود ہی کی طرح ہے، حالانکہ اللہ تعالیٰ نے تجارت کو حلال کیا اور سود کو حرام، جو شخص اپنے پاس آئی ہوئی اللہ تعالیٰ کی نصیحت سن کر رک گیا اس کے لئے وہ ہے جو گزرا اور اس کا معاملہ اللہ تعالیٰ کی طرف ہے، اور جو پھر دوبارہ ﴿حرام کی طرف﴾ لوٹا، وہ جہنمی ہے، ایسے لوگ ہمیشہ ہی اس میں رہیں گے۔ اللہ تعالیٰ سود کو مٹاتا ہے اور صدقہ کو بڑھاتا ہے اور اللہ تعالیٰ کسی ناشکرے اور گنہگار سے محبت نہیں کرتا۔ (سورۃ البقرۃ (2): 275،276)

Those who consume interest cannot stand [on the Day of Resurrection] except as one stands who is being beaten by Satan into insanity. That is because they say, "Trade is [just] like interest." But Allaah has permitted trade and has forbidden interest. So whoever has received an admonition from his Lord and desists may have what is past, and his affair rests with Allaah. But whoever returns to [dealing in interest or usury] - those are the companions of the Fire; they will abide eternally therein. Allaah destroys interest and gives increase for charities. And Allaah does not like every sinning disbeliever.

(Suratul Baqarah 2: 275, 276)

ABM Printime Publisher
www.AskIslamPedia.com

القرآن 34: يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَأْكُلُوا أَمْوَالَكُم بَيْنَكُم بِالْبَاطِلِ إِلَّا أَن تَكُونَ تِجَارَةً عَن تَرَاضٍ مِّنكُمْ ۚ وَلَا تَقْتُلُوا أَنفُسَكُمْ ۚ إِنَّ اللَّهَ كَانَ بِكُمْ رَحِيمًا. (سورة النساء (4): 29)

اے ایمان والو! اپنے آپس کے مال ناجائز طریقہ سے مت کھاؤ، مگر یہ کہ تمہاری آپس کی رضامندی سے ہو خرید و فروخت، اور اپنے آپ کو قتل نہ کرو یقیناً اللہ تعالیٰ تم پر نہایت مہربان ہے۔ (سورۃ النساء(4): 29)

O you who have believed, do not consume one another's wealth unjustly but only [in lawful] business by mutual consent. And do not kill yourselves [or one another]. Indeed, Allaah is to you ever Merciful. (Suratun Nisaa 4: 29)

ABM Printtime Publisher
www.AskIslamPedia.com

باب ما جاء في حق المجتمع والاقتصاد والعدل

22 THE ISLAMIC SYSTEM MAINTAINS SOCIO ECONOMIC JUSTICE.

باب: سماجی حقوق، اقتصادی حقوق اور عدل و انصاف کے حقوق کے ضمن میں اسلامی تعلیمات۔

القرآن 35: يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَأْكُلُوا أَمْوَالَكُم بَيْنَكُم بِالْبَاطِلِ إِلَّا أَن تَكُونَ تِجَارَةً عَن تَرَاضٍ مِّنكُمْ وَلَا تَقْتُلُوا أَنفُسَكُمْ إِنَّ اللَّهَ كَانَ بِكُمْ رَحِيمًا. (سورة النساء (4) : 29)

اے ایمان والو! اپنے آپس کے مال ناجائز طریقہ سے مت کھاؤ، مگر یہ کہ تمہاری آپس کی رضامندی سے ہو خرید و فروخت، اور اپنے آپ کو قتل نہ کرو یقیناً اللہ تعالیٰ تم پر نہایت مہربان ہے۔ (سورۃ النساء(4): 29)

O you who have believed, do not consume one another's wealth unjustly but only [in lawful] business by mutual consent. And do not kill yourselves [or one another]. Indeed, Allaah is to you ever Merciful. (Suratun Nisaa 4: 29)

القرآن 36: وَاعْبُدُوا اللَّهَ وَلَا تُشْرِكُوا بِهِ شَيْئًا وَبِالْوَالِدَيْنِ إِحْسَانًا وَبِذِي الْقُرْبَىٰ وَالْيَتَامَىٰ وَالْمَسَاكِينِ وَالْجَارِ ذِي الْقُرْبَىٰ وَالْجَارِ الْجُنُبِ وَالصَّاحِبِ بِالْجَنبِ وَابْنِ السَّبِيلِ وَمَا مَلَكَتْ أَيْمَانُكُمْ إِنَّ اللَّهَ لَا يُحِبُّ مَن كَانَ مُخْتَالًا فَخُورًا. (سورة النساء (4): 36)

اور اللہ تعالیٰ کی عبادت کرو اور اس کے ساتھ کسی کو شریک نہ کرو اور ماں باپ کے ساتھ سلوک و احسان کرو اور رشتہ داروں سے اور یتیموں سے اور مسکینوں سے اور قرابت دار ہمسایہ سے اور اجنبی ہمسایہ سے اور پہلو کے ساتھی سے اور راہ کے مسافر سے اور ان سے جن کے مالک تمہارے ہاتھ ہیں، (غلام کنیز) یقیناً اللہ تعالیٰ تکبر کرنے والوں اور شیخی خوروں کو پسند نہیں فرماتا۔ (سورۃ النساء(4): 36)

Worship Allaah and associate nothing with Him, and to parents do good, and to relatives, orphans, the needy, the near neighbor, the neighbor farther away, the companion at your side, the traveler, and those whom your right hands possess. Indeed, Allaah does not like those who are self-deluding and boastful. (Suratun Nisaa 4: 36)

ABM Printime Publisher
www.AskIslamPedia.com

القرآن 37: إِنَّ اللَّـهَ يَأْمُرُ بِالْعَدْلِ وَالْإِحْسَانِ وَإِيتَاءِ ذِي الْقُرْبَىٰ وَيَنْهَىٰ عَنِ الْفَحْشَاءِ وَالْمُنكَرِ
وَالْبَغْيِ ۚ يَعِظُكُمْ لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُونَ. (سورة النحل (16) : 90)

اللہ تعالیٰ عدل کا، بھلائی کا اور قرابت داروں کے ساتھ سلوک کرنے کا حکم دیتا ہے اور بے حیائی کے کاموں، ناشائستہ حرکتوں اور ظلم وزیادتی سے روکتا ہے، وہ خود تمہیں نصیحتیں کر رہا ہے کہ تم نصیحت حاصل کرو۔ (سورۃ النحل(16) : 90)

Indeed, Allaah orders justice and good conduct and giving to relatives and forbids immorality and bad conduct and oppression. He admonishes you that perhaps you will be reminded. (Suratun Nahl 16: 90)

ABM Printtime Publisher
www.AskIslamPedia.com

باب ما جاء في تحريم الغيبة والزور والبهتان والهمزة لأجل سلامة عرض البشر

23 To safeguard the honor of a human being, backbiting, lying, slandering and finding faults in others are prohibited in Islam

باب: انسان کی عزت و ناموس کی حفاظت کے لئے غیبت، جھوٹ، بہتان تراشی اور عیب ٹٹولنے کی حرمت۔

القرآن 38: يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا يَسْخَرْ قَوْمٌ مِّن قَوْمٍ عَسَىٰ أَن يَكُونُوا خَيْرًا مِّنْهُمْ وَلَا نِسَاءٌ مِّن نِّسَاءٍ عَسَىٰ أَن يَكُنَّ خَيْرًا مِّنْهُنَّ وَلَا تَلْمِزُوا أَنفُسَكُمْ وَلَا تَنَابَزُوا بِالْأَلْقَابِ بِئْسَ الِاسْمُ الْفُسُوقُ بَعْدَ الْإِيمَانِ وَمَن لَّمْ يَتُبْ فَأُولَٰئِكَ هُمُ الظَّالِمُونَ. يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اجْتَنِبُوا كَثِيرًا مِّنَ الظَّنِّ إِنَّ بَعْضَ الظَّنِّ إِثْمٌ وَلَا تَجَسَّسُوا وَلَا يَغْتَب بَّعْضُكُم بَعْضًا أَيُحِبُّ أَحَدُكُمْ أَن يَأْكُلَ لَحْمَ أَخِيهِ مَيْتًا فَكَرِهْتُمُوهُ وَاتَّقُوا اللَّهَ إِنَّ اللَّهَ تَوَّابٌ رَّحِيمٌ. (سورة الحجرات (49): 11،12)

اے ایمان والو! مرد دوسرے مردوں کا مذاق نہ اڑائیں ممکن ہے کہ یہ ان سے بہتر ہو اور نہ عورتیں عورتوں کا مذاق اڑائیں ممکن ہے یہ ان سے بہتر ہوں، اور آپس میں ایک دوسرے کو عیب نہ لگاؤ اور نہ کسی کو برے لقب دو۔ ایمان کے بعد فسق برا نام ہے، اور جو توبہ نہ کریں وہی ظالم لوگ ہیں۔ اے ایمان والو! بہت بد گمانیوں سے بچو یقین مانو کہ بعض بد گمانیاں گناہ ہیں۔ اور بھید نہ ٹٹولا کرو اور نہ تم میں سے کوئی کسی کی غیبت کرے۔ کیا تم میں سے کوئی بھی اپنے مردہ بھائی کا گوشت کھانا پسند کرتا ہے؟ تم کو اس سے گھن آئے گی، اور اللہ سے ڈرتے رہو، بیشک اللہ توبہ قبول کرنے والا مہربان ہے۔ (سورۃ الحجرات (49): 11،12)

O you who have believed, let not a people ridicule [another] people; perhaps they may be better than them; nor let women ridicule [other] women; perhaps they may be better than them. And do not insult one another and do not call each other by [offensive] nicknames. Wretched is the name of disobedience after [one's] faith. And whoever does not repent - then it is those who are the wrongdoers. O you who have believed, avoid much [negative] assumption. Indeed, some assumption is sin. And do not spy or backbite each other. Would one of you like to eat the flesh of his brother when dead? You would detest it. And fear Allaah; indeed, Allaah is accepting of repentance and Merciful.
(Suratul Hujuraat 49: 11,12)

ARM Printtime Publisher
www.AskIslamPedia.com

باب ما جاء في تحريم الشرك وانواعه والكفر وانواعه والالحاد وانواعه والنفاق وانواعه لأجل سلامة العقل والدين وشرح الصدر

24 Islam prohibits all kinds of polytheism, disbelief, hypocrisy, atheism and agnostism, to secure the intellect, religion and expand ones chest to contain Islam.

باب:اسلام ہی آپ کے حق میں سب سے زیادہ روشن اور واضح مذہب ہے: انسانی عقل کی حفاظت، دین کی حفاظت اور دلوں کے اطمینان ویکسوئی کے لئے شرک اور اس کی تمام اقسام، کفر اور اس کی تمام اقسام الحاد(بے دینی) اور اس کی تمام اقسام اور نفاق اور اس کی تمام اقسام کو حرام قرار دیا گیا۔

القرآن 39: قُلْ هُوَ اللّٰهُ أَحَدٌ.اللّٰهُ الصَّمَدُ.لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُولَدْ.وَلَمْ يَكُن لَّهُ كُفُوًا أَحَدٌ. (سورة الاخلاص (112): 4-1)

آپ کہہ دیجئے کہ وہ اللہ تعالیٰ ایک (ہی) ہے ۔ اللہ تعالیٰ بے نیاز ہے۔ نہ اس سے کوئی پیدا ہوا نہ وہ کسی سے پیدا ہوا ۔ اور نہ کوئی اس کا ہمسر ہے ۔ (سورۃ الاخلاص(112): 1-4)

Say, "He is Allaah, [who is] One, Allaah, the Eternal Refuge. He neither begets nor is born, Nor is there to Him any equivalent." (Suratul Ikhlaas 112: 1-4)

القرآن 40: لَوْ كَانَ فِيهِمَا آلِهَةٌ إِلَّا اللّٰهُ لَفَسَدَتَا فَسُبْحَانَ اللّٰهِ رَبِّ الْعَرْشِ عَمَّا يَصِفُونَ. (سورة الانبياء (21): 22)

اگر آسمان وزمین میں سوائے اللہ تعالیٰ کے اور بھی معبود ہوتے تو یہ دونوں درہم برہم ہو جاتے پس اللہ تعالیٰ عرش کا رب ہر اس وصف سے پاک ہے جو یہ مشرک بیان کرتے ہیں۔ (سورۃ الانبیاء(21): 22)

Had there been within the heavens and earth gods besides Allaah, they both would have been ruined. So exalted is Allaah, Lord of the Throne, above what they describe.(Suratul Ambiyaa 21: 22)

ABM Printtime Publisher
www.AskIslamPedia.com

القرآن 41: فَمَن يُرِدِ اللّٰهُ أَن يَهْدِيَهُ يَشْرَحْ صَدْرَهُ لِلإِسْلاَمِ وَمَن يُرِدْ أَن يُضِلَّهُ يَجْعَلْ صَدْرَهُ ضَيِّقًا حَرَجًا كَأَنَّمَا يَصَّعَّدُ فِي السَّمَاءِ كَذٰلِكَ يَجْعَلُ اللّٰهُ الرِّجْسَ عَلَى الَّذِينَ لاَ يُؤْمِنُونَ.

(سورة الانعام (6) :125)

سو جس شخص کو اللہ تعالیٰ راستہ پر ڈالنا چاہے اس کے سینہ کو اسلام کے لیے کشادہ کردیتا ہے اور جس کو بے راہ رکھنا چاہے اس کے سینہ کو بہت تنگ کردیتا ہے جیسے کوئی آسمان میں چڑھتا ہے، اسی طرح اللہ تعالیٰ ایمان نہ لانے والوں پر ناپاکی مسلط کردیتا ہے۔ (سورۃ الانعام(6) :125)

So whoever Allaah wants to guide – He expands his breast to [contain] Islam; and whoever He wants to misguide – He makes his breast tight and constricted as though he were climbing into the sky. Thus does Allaah place defilement upon those who do not believe. (Suratul An'aam 6: 125)

القرآن 42: ضَرَبَ اللّٰهُ مَثَلًا رَّجُلًا فِيهِ شُرَكَاءُ مُتَشَاكِسُونَ وَرَجُلًا سَلَمًا لِّرَجُلٍ هَلْ يَسْتَوِيَانِ مَثَلًا الْحَمْدُ لِلّٰهِ بَلْ أَكْثَرُهُمْ لاَ يَعْلَمُونَ. (سورة الزمر (39) :29)

اللہ تعالیٰ مثال بیان فرمارہا ہے ایک وہ شخص جس میں بہت سے باہم ضد رکھنے والے ساجھی ہیں، اور دوسرا وہ شخص جو صرف ایک ہی کا (غلام) ہے، کیا یہ دونوں صفت میں یکساں ہیں، اللہ تعالیٰ ہی کے لئے سب تعریف ہے۔ بات یہ ہے کہ ان میں کے اکثر لوگ سمجھتے نہیں۔ (سورۃ الزمر(39) :29)

Allaah presents an example: a slave owned by quarreling partners and another belonging exclusively to one man – are they equal in comparison? Praise be to Allaah! But most of them do not know. (Suratuz Zumar 39: 29)

ABM Printtime Publisher
www.AskIslamPedia.com

القرآن 43: أَأَرْبَابٌ مُّتَفَرِّقُونَ خَيْرٌ أَمِ اللَّـهُ الْوَاحِدُ الْقَهَّارُ. (سورة يوسف (12) :39)

اے میرے قید خانے کے ساتھیو! کیا متفرق کئی ایک پروردگار بہتر ہیں؟ یا ایک اللہ زبردست طاقتور؟ (سورۃ یوسف(12) :39)

Are separate lords better or Allaah, the One, the Prevailing? (Suratu Yusuf 12: 39)

القرآن 44: مَا اتَّخَذَ اللَّـهُ مِن وَلَدٍ وَمَا كَانَ مَعَهُ مِنْ إِلَٰهٍ إِذًا لَّذَهَبَ كُلُّ إِلَٰهٍ بِمَا خَلَقَ وَلَعَلَا
بَعْضُهُمْ عَلَىٰ بَعْضٍ سُبْحَانَ اللَّـهِ عَمَّا يَصِفُونَ. (سورة المؤمنون (23) :91)

نہ تو اللہ نے کسی کو بیٹا بنایا اور نہ اس کے ساتھ اور کوئی معبود ہے، ورنہ ہر معبود اپنی مخلوق کو لئے لئے پھرتا اور ہر ایک دوسرے پر چڑھ دوڑتا۔ جو اوصاف یہ بتلاتے ہیں ان سے اللہ پاک (اور بے نیاز) ہے۔ (سورۃ المؤمنون(23) :91)

Allaah has not taken any son, nor has there ever been with Him any deity. [If there had been], then each deity would have taken what it created, and some of them would have sought to overcome others. Exalted is Allaah above what they describe [concerning Him]. (Suratul Muminoon 23: 91)

الملاحظة: الضرورات الخمس وحفظ الإسلام لها: فإن الإسلام جاء بحفظ الضرورات الخمس التي هي الدين والنفس والعقل والعرض والمال. (الشيخ صالح الفوزان)

نوٹ: ضروریات خمسہ کا اسلام محافظ ہے یہی وجہ ہے کہ اسلام نے ان پانچ بنیادی ضرورتوں یعنی حفظ دین، حفظ جان، حفظ عقل، حفظ عزت اور حفظ مال کی ضمانت لے رکھی ہے۔ (شیخ صالح فوزان)

Note: Islam protects the five necessities of life i.e protection of religion, life, intellect, honor and wealth. (Shaik Saleh Fauzaan)

ABM Printtime Publisher
www.AskIslamPedia.com

باب ما جاء في اثبات المساواة الحقيقية في الإسلام قبل وقوع الثورة الفرنسية

25

The concept of Real Equality In Islam was given Long before the French Revolution.

باب: مساوات کا صحیح تصور: فرانسیسی انقلاب کے رونما ہونے کے بہت قبل ہی اسلام نے حقیقی مساوات کے حقوق کو عام کردیا۔

القرآن 45: يَا أَيُّهَا النَّاسُ اتَّقُوا رَبَّكُمُ الَّذِي خَلَقَكُم مِّن نَّفْسٍ وَاحِدَةٍ وَخَلَقَ مِنْهَا زَوْجَهَا وَبَثَّ مِنْهُمَا رِجَالًا كَثِيرًا وَنِسَاءً وَاتَّقُوا اللَّهَ الَّذِي تَسَاءَلُونَ بِهِ وَالْأَرْحَامَ إِنَّ اللَّهَ كَانَ عَلَيْكُمْ رَقِيبًا.

(سورة النساء (4) :1)

اے لوگو! اپنے پروردگار سے ڈرو، جس نے تمہیں ایک جان سے پیدا کیا اور اسی سے اس کی بیوی کو پیدا کر کے ان دونوں سے بہت سے مرد اور عورتیں پھیلا دیں، اس اللہ سے ڈرو جس کے نام پر ایک دوسرے سے مانگتے ہو اور رشتے ناطے توڑنے سے بھی بچو بے شک اللہ تعالیٰ تم پر نگہبان ہے۔ (سورۃ النساء(4) :1)

O mankind, fear your Lord, who created you from one soul and created from it its mate and dispersed from both of them many men and women. And fear Allaah, through whom you ask one another, and the wombs. Indeed Allaah is ever, over you, an Observer.

(Suratun Nisaa 4: 1)

الملاحظة:

نوٹ: اسلام کا نظام حقیقی مساوات پر مبنی ہے نہ کہ مشابہت پر۔

Note: in Islam equality doesn't mean identicality, it means justice

ABM Printtime Publisher
www.AskIslamPedia.com

باب ما جاء في تحريم عُبِّيَّة الجاهلية والعصبية والتعصب بذرة من بذور الإرهاب

26 Islam prohibits ignorance (chauvinism of the time of ignorance) and racism. Racism is the seed of terrorism.

باب: اسلام میں نسل پرستی اور جانب دارانہ سلوک کے لئے کوئی جگہ نہیں، کیونکہ جاہلی عصبیت اور یکطرفہ رواداریاں دہشت پسندی کے بیج ہیں۔

القرآن 46: يَا أَيُّهَا النَّاسُ إِنَّا خَلَقْنَاكُم مِّن ذَكَرٍ وَأُنثَىٰ وَجَعَلْنَاكُمْ شُعُوبًا وَقَبَائِلَ لِتَعَارَفُوا إِنَّ أَكْرَمَكُمْ عِندَ اللَّهِ أَتْقَاكُمْ إِنَّ اللَّهَ عَلِيمٌ خَبِيرٌ. (سورة الحجرات (49) :13)

اے لوگو! ہم نے تم سب کو ایک (ہی) مرد وعورت سے پیدا کیا ہے اور اس لئے کہ تم آپس میں ایک دوسرے کو پہچانو کنبے اور قبیلے بنا دیئے ہیں، اللہ کے نزدیک تم سب میں باعزت وہ ہے جو سب سے زیادہ ڈرنے والا ہے۔ یقین مانو کہ اللہ دانا اور باخبر ہے۔

(سورۃ الحجرات (49) :13)

O mankind, indeed We have created you from male and female and made you peoples and tribes that you may know one another. Indeed, the most noble of you in the sight of Allaah is the most righteous of you. Indeed, Allaah is Knowing and Acquainted.

(Suratul Hujuraat 49: 13)

القرآن 47: إِذْ جَعَلَ الَّذِينَ كَفَرُوا فِي قُلُوبِهِمُ الْحَمِيَّةَ حَمِيَّةَ الْجَاهِلِيَّةِ فَأَنزَلَ اللَّهُ سَكِينَتَهُ عَلَىٰ رَسُولِهِ وَعَلَى الْمُؤْمِنِينَ وَأَلْزَمَهُمْ كَلِمَةَ التَّقْوَىٰ وَكَانُوا أَحَقَّ بِهَا وَأَهْلَهَا وَكَانَ اللَّهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمًا.

(سورة الفتح (48) :26)

ABM Printime Publisher
www.AskIslamPedia.com

جب کہ ان کافروں نے اپنے دلوں میں حمیت کو جگہ دی اور حمیت بھی جاہلیت کی، سو اللہ تعالیٰ نے اپنے رسول پر اور مومنین پر اپنی طرف سے تسکین نازل فرمائی اور اللہ تعالیٰ نے مسلمانوں کو تقوے کی بات پر جمائے رکھا اور وہ اس کے اہل اور زیادہ مستحق تھے اور اللہ تعالیٰ ہر چیز کو خوب جانتا ہے۔ (سورۃ الفتح (48) :26)

When those who disbelieved had put into their hearts chauvinism – the chauvinism of the time of ignorance. But Allaah sent down His tranquillity upon His Messenger and upon the believers and imposed upon them the word of righteousness, and they were more deserving of it and worthy of it. And ever is Allaah, of all things, Knowing.

(Suratul Fath 48: 26)

الحديث 7: " إِنَّ اللهَ عَزَّ وَجَلَّ قَدْ أَذْهَبَ عَنْكُمْ عُبِّيَّةَ الْجَاهِلِيَّةِ وَفَخْرَهَا بِالْآبَاءِ : مُؤْمِنٌ تَقِيٌّ ، وَفَاجِرٌ شَقِيٌّ : أَنْتُمْ بَنُو آدَمَ وَآدَمُ مِنْ تُرَابٍ لَيَدَعَنَّ رِجَالٌ فَخْرَهُمْ بِأَقْوَامٍ ، إِنَّمَا هُمْ فَحْمٌ مِنْ فَحْمِ جَهَنَّمَ ، أَوْ لَيَكُونُنَّ أَهْوَنَ عَلَى اللهِ مِنَ الْجِعْلَانِ الَّتِي تَدْفَعُ بِأَنْفِهَا النَّتِنَ " . (سنن أبي داؤد:5116)

”بیشک اللہ تعالیٰ نے تم سے جاہلیت کی نخوت و غرور کو ختم کر دیا اور باپ دادا کا نام لے کر فخر کرنے سے روک دیا،)اب دو قسم کے لوگ ہیں (ایک متقی و پرہیز گار مومن، دوسرا بد بخت فاجر، تم سب آدم کی اولاد ہو، اور آدم مٹی سے پیدا ہوئے ہیں ا، لوگوں کو اپنی قوموں پر فخر کرنا چھوڑ دینا چاہیئے کیونکہ ان کے آباء جہنم کے کوئلوں میں سے کوئلہ ہیں)اس لیے کہ وہ کافر تھے، اور کوئلے پر فخر کرنے کے کیا معنی (اگر انہوں نے اپنے آباء پر فخر کرنا نہ چھوڑا تو اللہ کے نزدیک اس گبریلے کیڑے سے بھی زیادہ ذلیل ہو جائیں گے، جو اپنی ناک سے گندگی کو ڈھکیل کر لے جاتا ہے“۔ (سنن أبی داؤد:5116)

The Prophet (ﷺ) said: Allaah, Most High, has removed from you the pride of the pre-Islamic period and its boasting in ancestors. One is only a pious believer or a miserable sinner. You are sons of Adam, and Adam came from dust. Let the people cease to boast about their ancestors. They are merely fuel in Jahannam; or they will certainly be of less account with Allaah than the beetle which rolls dung with its nose.

(Sunan Abi Dawood: 5116)

ABM Printtime Publisher
www.AskIslamPedia.com

باب ما جاء في عدم اقامة العدل والقسط يوجب الإرهاب، والاسلام يوجب العدل

27

In Islam, justice has been made mandatory because injustice gives birth to terrorism

باب: اسلام میں عدل و انصاف کی اہمیت، عدل و انصاف کے عدم قیام کی بناء پر دہشت گردی کا جنم ہوتا ہے اور اسلام کلی طور پر عدل وانصاف کو لازم قرار دیتا ہے۔

القرآن 48: إِنَّ اللّٰهَ يَأْمُرُ بِالْعَدْلِ وَالْإِحْسَانِ وَإِيتَاءِ ذِي الْقُرْبَىٰ وَيَنْهَىٰ عَنِ الْفَحْشَاءِ وَالْمُنكَرِ وَالْبَغْيِ يَعِظُكُمْ لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُونَ. (سورة الحجر (16) :90)

اللہ تعالیٰ عدل کا، بھلائی کا اور قرابت داروں کے ساتھ سلوک کرنے کا حکم دیتا ہے اور بے حیائی کے کاموں، ناشائستہ حرکتوں اور ظلم وزیادتی سے روکتا ہے، وہ خود تمہیں نصیحتیں کر رہا ہے کہ تم نصیحت حاصل کرو۔ (سورۃ الحجر(16) :90)

Indeed, Allaah orders justice and good conduct and giving to relatives and forbids immorality and bad conduct and oppression. He admonishes you that perhaps you will be reminded. (Suratul Hijr 16: 90)

القرآن 49: يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا كُونُوا قَوَّامِينَ لِلّٰهِ شُهَدَاءَ بِالْقِسْطِ وَلَا يَجْرِمَنَّكُمْ شَنَآنُ قَوْمٍ عَلَىٰ أَلَّا تَعْدِلُوا اعْدِلُوا هُوَ أَقْرَبُ لِلتَّقْوَىٰ وَاتَّقُوا اللّٰهَ إِنَّ اللّٰهَ خَبِيرٌ بِمَا تَعْمَلُونَ. (سورة المائدة (5) :8)

اے ایمان والو! تم اللہ کی خاطر حق پر قائم ہو جاؤ، راستی اور انصاف کے ساتھ گواہی دینے والے بن جاؤ، کسی قوم کی عداوت تمہیں خلاف عدل پر آمادہ نہ کر دے، عدل کیا کرو جو پرہیز گاری کے زیادہ قریب ہے، اور اللہ تعالیٰ سے ڈرتے رہو، یقین مانو کہ اللہ تعالیٰ تمہارے اعمال سے باخبر ہے۔ (سورۃ المائدۃ(5) :8)

ABM Printime Publisher
www.AskIslamPedia.com

O you who have believed, be persistently standing firm for Allaah, witnesses in justice, and do not let the hatred of a people prevent you from being just. Be just; that is nearer to righteousness. And fear Allaah; indeed, Allaah is Acquainted with what you do. (Suratul Maidah 5: 8)

الحديث 8: إِنَّمَا أَهْلَكَ الَّذِيْنَ قَبْلَكُمْ ، أَنَّهُمْ كَانُوْا إِذَا سَرَقَ فِيْهِمُ الشَّرِيْفُ تَرَكُوْهُ ، وَإِذَا سَرَقَ فِيْهِمُ الضَّعِيْفُ أَقَامُوْا عَلَيْهِ الْحَدَّ. (صحيح البخاري: 3475)

پچھلی بہت سی امتیں اس لیے ہلاک ہو گئیں کہ جب ان کا کوئی شریف آدمی چوری کرتا تو اسے چھوڑ دیتے اور اگر کوئی کمزور چوری کرتا تو اس پر حد قائم کرتے۔ (صحیح بخاری: 3475)

"What destroyed the nations preceding you, was that if a noble amongst them stole, they would forgive him, and if a poor person amongst them stole, they would inflict Allaah's Legal punishment on him.(Sahih Bukhari: 3475)

ABM Printtime Publisher
www.AskIslamPedia.com

باب ما جاء في اكرام واحترام النساء فرض

28 IN ISLAAM, HONOURING & RESPECTING WOMEN IS MANDATORY.

باب: اسلام میں حقوق نسواں کی فرضیت اور اہمیت۔

القرآن 50: وَعَاشِرُوهُنَّ بِالْمَعْرُوفِ. (سورة النساء (4) :19)

ان کے ساتھ اچھے طریقے سے بودوباش رکھو۔ (سورۃ النساء(4) :19)

And live with them in kindness. (Suratun Nisaa 4: 19)

ABM Printtime Publisher
www.AskIslamPedia.com

باب الاسلام يعرف سر تغيير العدو من العداوة الى المحبة والاحترام

29 Islam teaches us to recognize the goodness of a person and to forgive and ignore the short comings of a person.

باب: اپنے دشمن کو دوست بنانے کا طریقہ، انسانی اخلاق و محاسن کا اقرار و اعتراف اور اس کی خامیوں سے درگزر کرنے کی اسلامی ہدایت۔

القرآن 51: فَإِن كَرِهْتُمُوهُنَّ فَعَسَىٰ أَن تَكْرَهُوا شَيْئًا وَيَجْعَلَ اللَّهُ فِيهِ خَيْرًا كَثِيرًا.

(سورة النساء (4) :19)

گو تم انہیں ناپسند کرو لیکن بہت ممکن ہے کہ تم کسی چیز کو برا جانو، اور اللہ تعالیٰ اس میں بہت ہی بھلائی کر دے۔ (سورۃ النساء(4):19)

For if you dislike them - perhaps you dislike a thing and Allaah makes therein much good. (Suratun Nisaa 4: 19)

القرآن 52: وَلَا تَسْتَوِي الْحَسَنَةُ وَلَا السَّيِّئَةُ ادْفَعْ بِالَّتِي هِيَ أَحْسَنُ فَإِذَا الَّذِي بَيْنَكَ وَبَيْنَهُ عَدَاوَةٌ كَأَنَّهُ وَلِيٌّ حَمِيمٌ. (سورة فصلت (41) :34)

نیکی اور بدی برابر نہیں ہوتی۔ برائی کو بھلائی سے دفع کرو پھر وہی جس کے اور تمہارے درمیان دشمنی ہے ایسا ہو جائے گا جیسے دلی دوست۔ (سورۃ فصلت(41):34)

And not equal are the good deed and the bad. Repel [evil] by that [deed] which is better; and thereupon the one whom between you and him is enmity [will become] as though he was a devoted friend. (Suratu Fussilat 41: 34)

الحديث 9: لَا يَشْكُرِ اللهَ مَنْ لَا يَشْكُرِ النَّاسَ. (سنن ابي داؤد: 4811، صحيح)

"جو لوگوں کا شکر ادا نہیں کرتا اللہ کا (بھی) شکر ادا نہیں کرتا"۔ (سنن ابی داؤد:4811، صحیح)

He who does not thank the people is not thankful to Allaah.
(Sunan Abi Dawood: 4811, Sahih)

ABM Printtime Publisher
www.AskIslamPedia.com

30

باب لا فرق بين الأمير والمأمور في أداء الحقوق والواجبات

In Islam, there is no discrimination between ruler and ruled in terms of rights and duties.

باب: حقوق اور ادائے واجبات کے سلسلہ میں امیر اور مامور اور حاکم و محکوم کے درمیان کوئی فرق و امتیاز نہیں۔

الحديث 10: اَلدِّيْنُ النَّصِيْحَةُ. (صحيح مسلم: 55)

ترجمہ: دین خیر خواہی کا نام ہے۔ (صحیح مسلم: 55)

Religion is Sincerity. (Sahih Muslim: 55)

قول أبي بكر رضي الله عنه: فَإِنْ أَحْسَنْتُ فَأَعِينُوْنِي؛ وَإِنْ أَسَأْتُ فَقَوِّمُوْنِي. (السيرة النبوية لابن هشام – خطبة ابي بكر)

ابو بکر رضی اللہ عنہ کا قول ہے: اگر میں اچھائی کروں تو میرا ساتھ دو اور اگر برائی کروں تو مجھے درست کیا ہے بتادو۔

Abu Bakar raziyallaahu anhu said: If I do a good deed then join with me and if I do bad deed then correct me. (As-seerah libni Hisaam – khutbatu abi bakr)

الحديث 11: عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا، أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: "أَلَا كُلُّكُمْ رَاعٍ، وَكُلُّكُمْ مَسْئُولٌ عَنْ رَعِيَّتِهِ، فَالْإِمَامُ الَّذِي عَلَى النَّاسِ رَاعٍ، وَهُوَ مَسْئُولٌ عَنْ رَعِيَّتِهِ، وَالرَّجُلُ رَاعٍ عَلَى أَهْلِ بَيْتِهِ، وَهُوَ مَسْئُولٌ عَنْ رَعِيَّتِهِ، وَالْمَرْأَةُ رَاعِيَةٌ عَلَى أَهْلِ بَيْتِ زَوْجِهَا وَوَلَدِهِ، وَهِيَ مَسْئُولَةٌ عَنْهُمْ، وَعَبْدُ الرَّجُلِ رَاعٍ عَلَى مَالِ سَيِّدِهِ، وَهُوَ مَسْئُولٌ عَنْهُ، أَلَا فَكُلُّكُمْ رَاعٍ وَكُلُّكُمْ مَسْئُولٌ عَنْ رَعِيَّتِهِ".
(صحيح البخاري: 7138)

عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما نے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ”آگاہ ہو جاؤ تم میں سے ہر ایک نگہبان ہے اور ہر ایک سے اس کی رعایا کے بارے میں سوال کیا جائے گا۔ پس امام) امیر المؤمنین (لوگوں پر نگہبان ہے اور اس سے اس کی رعایا کے بارے میں سوال ہو گا۔ مرد اپنے گھر والوں کا نگہبان ہے اور اس سے اس کی رعایا کے بارے میں سوال ہو گا اور عورت اپنے شوہر کے گھر والوں اور اس کے بچوں کی نگہبان ہے اور اس سے ان کے بارے میں سوال ہو گا اور کسی شخص کا غلام اپنے سردار کے مال کا نگہبان ہے اور اس سے اس کے بارے میں سوال ہو گا۔ آگاہ ہو جاؤ کہ تم میں سے ہر ایک نگہبان ہے اور ہر ایک سے اس کی رعایا کے بارے میں پرسش ہو گی۔“ (صحیح بخاری: 7138)

Narrated `Abdullah bin `Umar: Allaah's Apostle said, "Surely! Everyone of you is a guardian and is responsible for his charges: The Imam (ruler) of the people is a guardian and is responsible for his subjects; a man is the guardian of his family (household) and is responsible for his subjects; a woman is the guardian of her husband's home and of his children and is responsible for them; and the slave of a man is a guardian of his master's property and is responsible for it. Surely, everyone of you is a guardian and responsible for his charges." (Sahih Bukhari: 7138)

ABM Printing Publisher
www.AskIslamPedia.com

الحديث 12: أَنَّ النَّبِيَّ صلى الله عليه وسلم قَالَ " اَلدِّينُ النَّصِيحَةُ " قُلْنَا لِمَنْ قَالَ " لِلّٰهِ وَلِكِتَابِهِ وَلِرَسُولِهِ وَلأَئِمَّةِ الْمُسْلِمِينَ وَعَامَّتِهِمْ " . (صحيح مسلم: 55)

رسول اللہ (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نے فرمایا: دین خیر خواہی کا نام ہے، ہم نے عرض کیا کس کی؟ آپ (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نے فرمایا اللہ کی، اس کی کتاب کی، اس کے رسول کی، مسلمانوں کے ائمہ کی اور تمام مسلمانوں کی۔ (صحیح مسلم: 55)

Allaah's Apostle ﷺ said: Religion is a name of sincerity and well wishing. Upon this we said: For whom? He replied: For Allaah, His Book, His Messenger and for the leaders and the general Muslims. (Sahih Muslim: 55)

الحديث 13: عن رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ، قَالَ قَدِمَ نَبِيُّ اللهِ صلى الله عليه وسلم الْمَدِينَةَ وَهُمْ يَأْبُرُونَ النَّخْلَ يَقُولُونَ يُلَقِّحُونَ النَّخْلَ فَقَالَ " مَا تَصْنَعُونَ " . قَالُوا كُنَّا نَصْنَعُهُ قَالَ " لَعَلَّكُمْ لَوْ لَمْ تَفْعَلُوا كَانَ خَيْرًا " . فَتَرَكُوهُ فَنَفَضَتْ أَوْ فَنَقَصَتْ - قَالَ - فَذَكَرُوا ذَلِكَ لَهُ فَقَالَ " إِنَّمَا أَنَا بَشَرٌ إِذَا أَمَرْتُكُمْ بِشَىْءٍ مِنْ دِينِكُمْ فَخُذُوا بِهِ وَإِذَا أَمَرْتُكُمْ بِشَىْءٍ مِنْ رَأْىٍ فَإِنَّمَا أَنَا بَشَرٌ ". (صحيح مسلم: 2362)

رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اللہ کے نبی (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) جب مدینہ منورہ تشریف لائے تو وہ لوگ کھجوروں کو قلم لگا رہے تھے یعنی کھجوروں کو گابھن کر رہے تھے تو آپ (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نے فرمایا تم لوگ کیا کر رہے ہو؟ انہوں نے کہا ہم لوگ اسی طرح کرتے چلے آئے ہیں۔ آپ (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نے فرمایا اگر تم اس طرح نہ کرو تو شاید تمہارے لئے یہ بہتر ہو۔ انہوں نے اس طرح کرنا چھوڑ دیا تو کھجوریں کم ہو گئیں۔ صحابہ کرام نے اس بارے میں آپ (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) سے ذکر کیا تو آپ (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نے فرمایا میں ایک انسان ہوں، جب میں تمہیں کوئی دین کی بات کا حکم دوں تو تم اس کو اپنا لو اور جب میں اپنی رائے سے کسی چیز کے بارے میں بتاؤں تو میں بھی ایک انسان ہی ہوں۔ (صحیح مسلم: 2362)

Rafi' bin Khadij reported that Allaah's Messenger (ﷺ) came to Medina and the people had been grafting the trees. He said: What are you doing? They said: We are grafting them, whereupon he said: It may perhaps be good for you if you do not do that, so they abandoned this practice (and the date-palms) began to yield less fruit. They made a mention of it (to the Holy Prophet), whereupon he said: I am a human being, so when I command you about a thing pertaining to religion, do accept it, and when I command you about a thing out of my personal opinion, keep it in mind that I am a human being. 'Ikrima reported that he said something like this. (Sahih Muslim: 2362)

ASM Printime Publisher
www.AskIslamPedia.com

باب ويل لكل همزة لمزة / ونبذ التعصب بسبب الألوان، والعرق، واللغة، والعلم والبلد

31 There is no place for Racism in Islam / all kinds of racism such as color, cast, language, knowledge and area.

باب: اسلام میں کسی بھی طرح کے نسل پرستانہ امور کے لئے کوئی جگہ نہیں/ ہر عیب ٹٹولنے والے، غیبت کرنے والے کے لئے تباہی و بربادی کا اعلان عام/ رنگ ونسل، زبان، علم اور ملکی امتیازات کے نتیجہ ہی میں عصبیت کے جذبات کو فروغ ملتا ہے۔

القرآن 53: يَا أَيُّهَا النَّاسُ إِنَّا خَلَقْنَاكُم مِّن ذَكَرٍ وَأُنثَىٰ وَجَعَلْنَاكُمْ شُعُوبًا وَقَبَائِلَ لِتَعَارَفُوا إِنَّ أَكْرَمَكُمْ عِندَ اللَّهِ أَتْقَاكُمْ إِنَّ اللَّهَ عَلِيمٌ خَبِيرٌ. (سورة الحجرات (49) :13)

اے لوگو! ہم نے تم سب کو ایک (ہی) مرد وعورت سے پیدا کیا ہے اور اس لئے کہ تم آپس میں ایک دوسرے کو پہچانو کنبے اور قبیلے بنا دیئے ہیں، اللہ کے نزدیک تم سب میں باعزت وہ ہے جو سب سے زیادہ ڈرنے والا ہے۔ یقین مانو کہ اللہ دانا اور باخبر ہے ۔

(سورۃ الحجرات(49) :13)

O mankind, indeed We have created you from male and female and made you peoples and tribes that you may know one another. Indeed, the most noble of you in the sight of Allaah is the most righteous of you. Indeed, Allaah is Knowing and Acquainted.
(Suratul Hujuraat 49: 13)

القرآن 54: وَمِنْ آيَاتِهِ خَلْقُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ وَاخْتِلَافُ أَلْسِنَتِكُمْ وَأَلْوَانِكُمْ إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَاتٍ لِّلْعَالِمِينَ. (سورة الروم (30) :22)

اس (کی قدرت) کی نشانیوں میں سے آسمانوں اور زمین کی پیدائش اور تمہاری زبانوں اور رنگتوں کا اختلاف (بھی) ہے، دانش مندوں کے لئے اس میں یقیناً بڑی نشانیاں ہیں ۔ (سورۃ الروم(30) :22)

And of His signs is the creation of the heavens and the earth and the diversity of your languages and your colors. Indeed in that are signs for those of knowledge.
(Suratur Room 30: 22)

ABM Printtime Publisher www.AskIslamPedia.com

القرآن 55: يَا أَيُّهَا النَّاسُ اتَّقُوا رَبَّكُمُ الَّذِي خَلَقَكُم مِّن نَّفْسٍ وَاحِدَةٍ وَخَلَقَ مِنْهَا زَوْجَهَا وَبَثَّ مِنْهُمَا رِجَالًا كَثِيرًا وَنِسَاءً وَاتَّقُوا اللَّهَ الَّذِي تَسَاءَلُونَ بِهِ وَالْأَرْحَامَ إِنَّ اللَّهَ كَانَ عَلَيْكُمْ رَقِيبًا.

(سورة النساء (4):1)

اے لوگو! اپنے پروردگار سے ڈرو، جس نے تمہیں ایک جان سے پیدا کیا اور اسی سے اس کی بیوی کو پیدا کر کے ان دونوں سے بہت سے مرد اور عورتیں پھیلا دیں، اس اللہ سے ڈرو جس کے نام پر ایک دوسرے سے مانگتے ہو اور رشتے ناطے توڑنے سے بھی بچو بے شک اللہ تعالیٰ تم پر نگہبان ہے۔ (سورۃ النساء(4):1)

O mankind, fear your Lord, who created you from one soul and created from it its mate and dispersed from both of them many men and women. And fear Allaah, through whom you ask one another, and the wombs. Indeed Allaah is ever, over you, an Observer.

(Suratun Nisaa 4: 1)

الحديث 14: يَا أَيُّهَا النَّاسُ :إِنَّ رَبَّكُمْ وَاحِدٌ ، وَإِنَّ أَبَاكُمْ وَاحِدٌ ، أَلَا لَا فَضْلَ لِعَرَبِيٍّ عَلَى عَجَمِيٍّ ، وَلَا لِعَجَمِيٍّ عَلَى عَرَبِيٍّ ، وَلَا لِأَحْمَرَ عَلَى أَسْوَدَ ، وَلَا لِأَسْوَدَ عَلَى أَحْمَرَ ، إِلَّا بِالتَّقْوَى ، إِنَّ أَكْرَمَكُمْ عِنْدَ اللهِ أَتْقَاكُمْ ، أَلَا هَلْ بَلَّغْتُ ؟ قَالُوا : بَلَى يَا رَسُوْلَ اللهِ . قَالَ : فَلْيُبَلِّغِ الشَّاهِدُ الْغَائِبَ ، ثُمَّ ذَكَرَ الْحَدِيثَ فِيْ تَحْرِيْمِ الدِّمَاءِ وَالْأَمْوَالِ وَالْأَعْرَاضِ . (صحيح الترغيب: 2964)

لوگو! تمہارا رب ایک ہے اور تمہارا باپ بھی ایک ہے یاد رکھو! کسی عربی کو کسی عجمی پر کسی عجمی کو کسی عربی پر کسی سرخ کو سیاہ پر اور کسی سیاہ کو کسی سرخ پر "سوائے تقویٰ کے اور کسی وجہ سے فضیلت حاصل نہیں ہے کیا میں نے پیغام الٰہی پہنچا دیا؟ لوگوں نے کہا پہنچا دیا پھر فرمایا آج کون سا دن ہے؟ لوگوں نے کہا حرمت والا دن فرمایا مہینہ کون سا ہے؟ لوگوں نے کہا حرمت والا مہینہ، فرمایا شہر کون سا ہے؟ لوگوں نے کہا حرمت والا شہر، نبی کریم (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نے فرمایا پھر اللہ نے تمہارے درمیان تمہارے خون اور مال کو اسی طرح حرمت والا بنا دیا ہے جیسے اس مہینے اور اس شہر میں آج کے دن کی حرمت ہے کیا میں نے پیغام الٰہی پہنچا دیا؟ لوگوں نے کہا پہنچا دیا نبی کریم (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نے فرمایا حاضرین کو چاہئے غائبین تک یہ پیغام پہنچا دیں۔ (صحیح الترغیب:2964)

ARM Printime Publisher
www.AskIslamPedia.com

"O people, verily your Lord is One and your father is one. Verily there is no superiority of an Arab over a non-Arab or of a non-Arab over an Arab, or of a red man over a black man, or of a black man over a red man, except in terms of taqwa. Have I conveyed the message?" They said: The Messenger of Allah (blessings and peace of Allah be upon him) has conveyed the message. He then said, "It is incumbent upon those who are present to convey this information to those who are absent". (Sahih Targheeb: 2964)

الحديث 15: مَنْ بَطَّأَ بِهِ عَمَلُهُ ، لَمْ يُسْرِعْ بِهِ نَسَبُهُ. (صحيح مسلم: 2699)

جسے اس کا عمل پیچھے کر دے اسے اس کا نسب آگے نہیں کر سکتا۔ (صحیح مسلم:2699)

And he who is slow-paced in doing good deeds, his (high) lineage does not make him go ahead. (Sahih Muslim: 2699)

الحديث 16: لَا فَضْلَ لِعَرَبِيٍّ عَلَى عَجَمِيٍّ ، وَ لَا عَجَمِيٍّ عَلَى عَرَبِيٍّ.

(السلسلة الصحيحة: 2700)

عربی کو عجمی پر کوئی فضیلت نہیں اور نہ عجمی کو عربی پر کوئی فضیلت ہے۔ (السلسلة الصحيحة:2700)

There is no virtue of an Arab over a non-arab nor a non-arab over an Arab. (Silsila Sahiha: 2700)

الحديث 17: النَّاسُ بَنُوْ آدَمَ وَآدَمُ مِنْ تُرَابٍ. (سنن الترمذي:3956، صحيح)

لوگ آدم کی اولاد ہیں اور آدم مٹی سے بنائے گئے ہیں۔ (سنن ترمذی:3956، صحیح)

The people are the children of Adam, and Adam is from dirt. (Sunan Tirmizi: 3956, Sahih)

ABM Printtime Publisher
www.AskIslamPedia.com

لا فرق بين الرجال والنساء في الأجر

32 In terms of reward in the sight of Allaah, both men and women are equal

باب:اجر وثواب کے حصول میں مرد و عورت کے درمیان کوئی امتیاز نہیں، مرد و عورت کو اعمال صالحہ کے نتیجہ میں اجر و ثواب یکساں طور پر حاصل ہوگا۔

القرآن 56: مَنْ عَمِلَ صَالِحًا مِّن ذَكَرٍ أَوْ أُنثَىٰ وَهُوَ مُؤْمِنٌ فَلَنُحْيِيَنَّهُ حَيَاةً طَيِّبَةً وَلَنَجْزِيَنَّهُمْ أَجْرَهُم بِأَحْسَنِ مَا كَانُوا يَعْمَلُونَ. (سورة الحجر (16) :97)

جو شخص نیک عمل کرے مرد ہو یا عورت، لیکن باایمان ہو تو ہم اسے یقیناً نہایت بہتر زندگی عطا فرمائیں گے۔ اور ان کے نیک اعمال کا بہتر بدلہ بھی انہیں ضرور ضرور دیں گے۔ (سورۃ الحجر(16) :97)

Whoever does righteousness, whether male or female, while he is a believer – We will surely cause him to live a good life, and We will surely give them their reward [in the Hereafter] according to the best of what they used to do. (Suratul Hijr 16: 97)

القرآن 57: وَلَا تَتَمَنَّوْا مَا فَضَّلَ اللَّهُ بِهِ بَعْضَكُمْ عَلَىٰ بَعْضٍ لِّلرِّجَالِ نَصِيبٌ مِّمَّا اكْتَسَبُوا وَلِلنِّسَاءِ نَصِيبٌ مِّمَّا اكْتَسَبْنَ وَاسْأَلُوا اللَّهَ مِن فَضْلِهِ إِنَّ اللَّهَ كَانَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمًا. (سورة النساء (4) :32)

اوراس چیز کی آرزو نہ کرو جس کے باعث اللہ تعالیٰ نے تم میں سے بعض کو بعض پر بزرگی دی ہے، مردوں کا اس میں سے حصہ ہے جو انہوں نے کمایا اور عورتوں کے لئے ان میں سے حصہ ہے جو انہوں نے کمایا، اور اللہ تعالیٰ سے اس کا فضل مانگو، یقیناً اللہ ہر چیز کا جاننے والا ہے۔ (سورۃ النساء(4) :32)

And do not wish for that by which Allaah has made some of you exceed others. For men is a share of what they have earned, and for women is a share of what they have earned. And ask Allaah of his bounty. Indeed Allaah is ever, of all things, Knowing. (Suratun Nisaa 4: 32)

ABM Printtime Publisher
www.AskIslamPedia.com

باب ما جاء في الإسلام موجب للحياة السعيدة

33 ISLAMIC TEACHINGS LEAD TO A PEACEFUL & HAPPY LIFE

باب: اسلام ہی انتہائی پرامن اور خوشیوں سے معمور زندگی کا ضامن ہے۔

القرآن 58: يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اسْتَجِيبُوا لِلَّهِ وَلِلرَّسُولِ إِذَا دَعَاكُمْ لِمَا يُحْيِيكُمْ.

(سورة الانفال (8) :24)

اے ایمان والو! تم اللہ اور رسول کے کہنے کو بجالاؤ، جب کہ رسول تم کو تمہاری زندگی بخش چیز کی طرف بلاتے ہوں۔

(سورۃ الانفال (8) :24)

O you who have believed, respond to Allaah and to the Messenger when he calls you to that which gives you life. And know that Allaah intervenes between a man and his heart and that to Him you will be gathered. (Suratul Anfaal 8: 24)

ABM Printtime Publisher
www.AskIslamPedia.com

باب ما جاء في أهمية الأمن وهي ضرورة الفطرة الإنسانية

(الأكل والشرب وأمن المجتمع من قواعد المجتمع الانساني الاساسي والاسلام يحافظه)

34 THE IMPORTANCE & NECESSITY OF PEACE, ITS THE BASIC NEED OF HUMAN BEING

(food, clothing and shelter is basic foundation of any society and Islam preserves nicely this right of human beings)

باب: اسلام میں امن و آشتی کی اہمیت اور یہی انسانی فطرت کی اہم ترین ضرورت ہے۔ (کھانا، پینا اور سماجی امن و امان کا ماحول فراہم کرنا، انسانی سماج کے بنیادی اصولوں میں سے ہے اور اسلام ہی اس کا بہترین محافظ ہے)۔

القرآن 59: لِإِيلَافِ قُرَيْشٍ . إِيلَافِهِمْ رِحْلَةَ الشِّتَاءِ وَالصَّيْفِ. فَلْيَعْبُدُوا رَبَّ هَذَا الْبَيْتِ. الَّذِي أَطْعَمَهُم مِّن جُوعٍ وَآمَنَهُم مِّنْ خَوْفٍ. (سورة قريش (106): 4-1)

قریش کے مانوس کرنے کے لئے۔ (یعنی) انہیں جاڑے اور گرمی کے سفر سے مانوس کرنے کے لئے۔ (اس کے شکریہ میں)۔ پس انہیں چاہئے کہ اسی گھر کے رب کی عبادت کرتے رہیں۔ جس نے انہیں بھوک میں کھانا دیا اور ڈر (اور خوف) میں امن (وامان) دیا۔ (سورۃ قریش (106): 1-4)

For the accustomed security of the Quraysh. Their accustomed security [in] the caravan of winter and summer. Let them worship the Lord of this House, Who has fed them, [saving them] from hunger and made them safe, [saving them] from fear. (Suratu Quraish 106: 1-4)

الحديث 18: مَنْ أَصْبَحَ مِنْكُمْ آمِنًا فِي سِرْبِهِ ، مُعَافًى فِي جَسَدِهِ ، عِنْدَهُ قُوتُ يَوْمِهِ ، فَكَأَنَّمَا حِيزَتْ لَهُ الدُّنْيَا. (سنن الترمذي: 2346، صحيح)

تم میں سے جس نے بھی صبح کی اس حال میں کہ وہ اپنے گھر یا قوم میں امن سے ہو اور جسمانی لحاظ سے بالکل تندرست ہو اور دن بھر کی روزی اس کے پاس موجود ہو تو گویا اس کے لیے پوری دنیا سمیٹ دی گئی۔ (سنن ترمذی: 2346، صحیح)

"Whoever among you wakes up in the morning secured in his dwelling, healthy in his body, having his food for the day,then it is as if the world has been gathered for him. (Sunan Tirmizi: 2346, sahih)

ABM Printtime Publisher
www.AskIslamPedia.com

35

باب ما جاء في اكرام المواطنين والمعاهدين وعامة سكان البلد وتحريم ايذائهم وايجاب الوفاء بالعقود

Islam teaches to respect and honor the citizens/ civilians & those who live under agreements of a country and not to harm them. And to fulfil the agreements which you have made.

باب: شہریوں کی عزت و اکرام کرو اور انہیں کسی بھی انداز میں تکلیف نہ پہنچاؤ، اسلام میں ہم وطنوں، عہد و پیمان میں بندھی ہوئی قوم اور عام شہریوں کی عزت و اکرام کی ہدایت اور انہیں کسی طرح کی تکلیف پہنچانے کی حرمت اور ان کے ساتھ قائم شدہ عہد وپیمان کی پاسبانی کرنے کا وجوب۔

الحديث 19: مَنْ قَتَلَ مُعَاهَدًا لَمْ يَرِحْ رَائِحَةَ الْجَنَّةِ ، وَإِنَّ رِيحَهَا تُوجَدُ مِنْ مَسِيرَةِ أَرْبَعِينَ عَامًا.

(صحيح البخاري:3166)

”جس نے کسی ذمی کو (ناحق) قتل کیا وہ جنت کی خوشبو بھی نہ پا سکے گا۔ حالانکہ جنت کی خوشبو چالیس سال کی راہ سے سونگھی جا سکتی ہے۔“ (صحیح بخاری:3166)

"Whoever killed a person having a treaty with the Muslims, shall not smell the smell of Paradise though its smell is perceived from a distance of forty years." (Sahih Bukhari: 3166)

الحديث 20: أَلَا مَنْ ظَلَمَ مُعَاهَدًا، أَوِ انْتَقَصَهُ، أَوْ كَلَّفَهُ فَوْقَ طَاقَتِهِ، أَوْ أَخَذَ مِنْهُ شَيْئًا بِغَيْرِ طِيبِ نَفْسٍ، فَأَنَا حَجِيجُهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ. (سنن أبي داؤد:3052)

”سنو! جس نے کسی ذمی پر ظلم کیا یا اس کا کوئی حق چھینا یا اس کی طاقت سے زیادہ اس پر بوجھ ڈالا یا اس کی کوئی چیز بغیر اس کی مرضی کے لے لی تو قیامت کے دن میں اس کی طرف سے ”وکیل“ ہوں گا“۔ (سنن أبي داؤد:3052)

ABM Printtime Publisher
www.AskIslamPedia.com

Beware, if anyone wrongs a contracting man, or diminishes his right, or forces him to work beyond his capacity, or takes from him anything without his consent, I shall plead for him on the Day of Judgment. (Sunan Abi Dawood: 3052)

الحديث 21: مَنْ قَتَلَ مُعَاهَدًا لَمْ يَرَحْ رَائِحَةَ الْجَنَّةِ ، وَإِنَّ رِيحَهَا تُوجَدُ مِنْ مَسِيرَةِ أَرْبَعِينَ عَامًا.

(صحيح البخاري: 3166)

”جس نے کسی ذمی کو (ناحق) قتل کیا وہ جنت کی خوشبو بھی نہ پا سکے گا۔ حالانکہ جنت کی خوشبو چالیس سال کی راہ سے سونگھی جا سکتی ہے۔“ (صحیح بخاری: 3166)

"Whoever killed a person having a treaty with the Muslims, shall not smell the smell of Paradise though its smell is perceived from a distance of forty years."

(Sahih Bukhari: 3166)

ABM Printtime Publisher
www.AskIslamPedia.com

باب ما جاء في اقامة الأمن والسلامة سنة الإسلام

36

It is the core teaching of Islam to establish peace among the people.

باب: امن و سلامتی کو قائم اور نافذ کرنا ہی اسلام کا طریقہ رہا ہے۔

الحديث 22: مَنْ دَخَلَ دَارَ أَبِي سُفْيَانَ فَهُوَ آمِنٌ وَمَنْ أَغْلَقَ عَلَيْهِ دَارَهُ فَهُوَ آمِنٌ وَمَنْ دَخَلَ الْمَسْجِدَ فَهُوَ آمِنٌ. (سنن أبي داؤد:3022)

جو ابو سفیان کے گھر میں داخل ہو جائے اس کے لیے امن ہے (وہ قتل نہیں کیا جائے گا) اور جو اپنے گھر میں دروازہ بند کر کے بیٹھ رہے اس کے لیے امن ہے، اور جو خانہ کعبہ میں داخل ہو جائے اس کو امن ہے"۔(سنن أبی داؤد:3022)

He who enters the house of Abu Sufyan is safe; he who closes the door upon him is safe; and he who enters the mosque is safe. (Sunan Abi Dawood: 3022)

ABM Printime Publisher
www.AskIslamPedia.com

كيف تقلع الإرهاب والفساد

37

Islam teaches about how to eradicate terrorism and all kinds of violence.

باب: دہشت گردی اور فتنہ و فساد کا خاتمہ کیسے کیا جائے۔

القرآن 60: إِنَّمَا جَزَاءُ الَّذِينَ يُحَارِبُونَ اللَّهَ وَرَسُولَهُ وَيَسْعَوْنَ فِي الْأَرْضِ فَسَادًا أَن يُقَتَّلُوا أَوْ يُصَلَّبُوا أَوْ تُقَطَّعَ أَيْدِيهِمْ وَأَرْجُلُهُم مِّنْ خِلَافٍ أَوْ يُنفَوْا مِنَ الْأَرْضِ ذَٰلِكَ لَهُمْ خِزْيٌ فِي الدُّنْيَا وَلَهُمْ فِي الْآخِرَةِ عَذَابٌ عَظِيمٌ. (سورة المائدة (5) :33)

بیشک جو لوگ اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے لڑائی کرتے اور زمین میں فساد پھیلاتے پھرتے ہیں تو ان کی یہی سزا ہے کہ ان کو قتل کر دیا جائے یا ان کو سولی دی جائے یا ان کے ہاتھ اور پاؤں مخالف جانب سے کاٹ دیئے جائیں یا وہ ملک سے نکال دیئے جائیں۔ یہ تو ان کی دنیا میں رسوائی ہے اور آخرت میں تو ان کے لئے بڑا ہی سخت عذاب ہے۔ (سورۃ المائدۃ(5) :33)

Indeed, the penalty for those who wage war against Allaah and His Messenger and strive upon earth [to cause] corruption is none but that they be killed or crucified or that their hands and feet be cut off from opposite sides or that they be exiled from the land. That is for them a disgrace in this world; and for them in the Hereafter is a great punishment. (Suratul Maidah 5: 33)

ABM Printtime Publisher
www.AskIslamPedia.com

باب ما جاء في الظلم والبداية بالقتال ممنوع

38

Islam is against oppression. And it prohibits offensive war

باب: اسلام، ظلم و زیادتی کا سخت مخالف ہے اور جنگ وجدال کے آغاز پر پابندی لگاتا ہے۔

القرآن 61: وَقَاتِلُوا فِي سَبِيلِ اللّٰـهِ الَّذِينَ يُقَاتِلُونَكُمْ وَلَا تَعْتَدُوا إِنَّ اللّٰـهَ لَا يُحِبُّ الْمُعْتَدِينَ.

(سورة البقرة (2) :190)

اور (اے مسلمانو!) جو لوگ تم سے قتال کرتے ہیں تم بھی ان سے اللہ تعالیٰ کی راہ میں قتال کرو اور زیادتی نہ کرو، بیشک اللہ تعالیٰ زیادتی کرنے والوں کو پسند نہیں کرتا۔ (سورۃ البقرۃ(2) :190)

Fight in the way of Allaah those who fight you but do not transgress. Indeed. Allaah does not like transgressors. (Suratul Baqarah 2: 190)

الحديث 23: لَا تَمَنَّوْا لِقَاءَ الْعَدُوِّ ، فَإِذَا لَقِيتُمُوهُمْ فَاصْبِرُوا. (صحيح البخاري: 3026)

”دشمن سے لڑنے بھڑنے کی تمنا نہ کرو، ہاں! اگر جنگ شروع ہو جائے تو پھر صبر سے کام لو۔“ (صحیح بخاری: 3026)

"Do not wish to meet the enemy, but when you meet face) the enemy, be patient."

(Sahih Bukhari: 3026)

ABM Printtime Publisher
www.AskIslamPedia.com

باب ما جاء في عدم السب لآلهتهم، تجوز المداراة ولا تجوز المداهنة.

39

Islam teaches and allows to give respect to non-Muslims and prohibits hatred but does not allow any compromise in the principles. Islam strictly prohibits abuse of the gods of Non-Muslims.

باب: معبودان باطلہ کو سب و شتم نہ کریں (رواداری، اسلامی تعلیمات کا ایک اہم ترین پہلو ہے/ اسلام نفرت انگیزی پھیلانے کا سخت مخالف ہے اور مداہنت سے بری ہے)۔

القرآن 62: وَلَا تَسُبُّوا الَّذِينَ يَدْعُونَ مِن دُونِ اللّٰهِ فَيَسُبُّوا اللّٰهَ عَدْوًا بِغَيْرِ عِلْمٍ.

(سورة الانعام (6) :108)

اور (اے مسلمانو!) یہ مشرک اللہ تعالیٰ کے سوا جن کو پکارتے ہیں تم ان کو برا بھلا مت کہو کیونکہ پھر وہ بھی جہالت کی بنا پر حد سے تجاوز کرکے اللہ تعالیٰ کی شان میں گستاخی کریں گے۔ (سورۃ الانعام (6) :108)

And do not insult those they invoke other than Allaah, lest they insult Allaah in enmity without knowledge. (Suratul An'aam 6: 108)

القرآن 63: وَطَعَامُ الَّذِينَ أُوتُوا الْكِتَابَ حِلٌّ لَّكُمْ وَطَعَامُكُمْ حِلٌّ لَّهُمْ وَالْمُحْصَنَاتُ مِنَ الْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُحْصَنَاتُ مِنَ الَّذِينَ أُوتُوا الْكِتَابَ مِن قَبْلِكُمْ إِذَا آتَيْتُمُوهُنَّ أُجُورَهُنَّ مُحْصِنِينَ غَيْرَ مُسَافِحِينَ وَلَا مُتَّخِذِي أَخْدَانٍ. (سورة المائدة (5) :5)

اور اہل کتاب کا کھانا تمہارے لئے حلال ہے اور تمہارا کھانا ان کے لئے حلال ہے۔ اور پاکدامن عورتیں اور ان لوگوں کی پاکدامن عورتیں بھی (تمہارے لئے حلال ہیں) جن کو تم سے پہلے کتاب دی گئی جبکہ تم ان کا مہر ادا کردو اور تمہارا مقصد ان سے نکاح کرنا ہو، علانیہ بدکاری اور خفیہ آشنائی کرنا نہ ہو۔ (سورۃ المائدۃ (5) :5)

And the food of those who were given the Scripture is lawful for you and your food is lawful for them. And [lawful in marriage are] chaste women from among the believers and chaste women from among those who were given the Scripture before you, when you have given them their due compensation, desiring chastity, not unlawful sexual intercourse or taking [secret] lovers. (Suratul Maidah 5: 5)

ABM Printtime Publisher
www.AskIslamPedia.com

القرآن 64: وَوَصَّيْنَا الْإِنسَانَ بِوَالِدَيْهِ حُسْنًا وَإِن جَاهَدَاكَ لِتُشْرِكَ بِي مَا لَيْسَ لَكَ بِهِ
عِلْمٌ فَلَا تُطِعْهُمَا إِلَيَّ مَرْجِعُكُمْ فَأُنَبِّئُكُم بِمَا كُنتُمْ تَعْمَلُونَ. (سورة العنكبوت (29) :8)

ہم نے ہر انسان کو اپنے ماں باپ کے ساتھ اچھا سلوک کرنے کی نصیحت کی ہے ہاں اگر وہ یہ کوشش کریں کہ آپ میرے ساتھ اسے شریک کرلیں جس کا آپ کو علم نہیں تو ان کا کہنا نہ مانیئے، تم سب کا لوٹنا میری ہی طرف ہے پھر میں ہر اس چیز سے جو تم کرتے تھے تمہیں خبر دوں گا۔ (سورۃ العنکبوت(29) :8)

And We have enjoined upon man goodness to parents. But if they endeavor to make you associate with Me that of which you have no knowledge, do not obey them. To Me is your return, and I will inform you about what you used to do. (Suratul Ankaboot 29: 8)

القرآن 65: لَّا يَنْهَاكُمُ اللَّهُ عَنِ الَّذِينَ لَمْ يُقَاتِلُوكُمْ فِي الدِّينِ وَلَمْ يُخْرِجُوكُم مِّن دِيَارِكُمْ أَن تَبَرُّوهُمْ وَتُقْسِطُوا إِلَيْهِمْ إِنَّ اللَّهَ يُحِبُّ الْمُقْسِطِينَ. إِنَّمَا يَنْهَاكُمُ اللَّهُ عَنِ الَّذِينَ قَاتَلُوكُمْ فِي الدِّينِ وَأَخْرَجُوكُم مِّن دِيَارِكُمْ وَظَاهَرُوا عَلَىٰ إِخْرَاجِكُمْ أَن تَوَلَّوْهُمْ وَمَن يَتَوَلَّهُمْ فَأُولَٰئِكَ هُمُ الظَّالِمُونَ .
(سورة الممتحنة (60) :9،8)

جن لوگوں نے تم سے دین کے بارے میں لڑائی نہیں لڑی اور تمہیں جلاوطن نہیں کیا ان کے ساتھ سلوک واحسان کرنے اور منصفانہ بھلے برتاؤ کرنے سے اللہ تعالیٰ تمہیں نہیں روکتا، بلکہ اللہ تعالیٰ تو انصاف کرنے والوں سے محبت کرتا ہے۔ اللہ تعالیٰ تمہیں صرف ان لوگوں کی محبت سے روکتا ہے جنہوں نے تم سے دین کے بارے میں لڑائیاں لڑیں اور تمہیں شہر سے نکال دیئے اور شہر سے نکالنے والوں کی مدد کی جو لوگ ایسے کفار سے محبت کریں وہ (قطعاً) ظالم ہیں۔ (سورۃ الممتحنہ (60) :9،8)

Allaah does not forbid you from those who do not fight you because of religion and do not expel you from your homes - from being righteous toward them and acting justly toward them. Indeed, Allaah loves those who act justly. Allah only forbids you from those who fight you because of religion and expel you from your homes and aid in your expulsion - [forbids] that you make allies of them. And whoever makes allies of them, then it is those who are the wrongdoers. (Suratul Mumtahinah 60: 8,9)

ABM Printime Publisher
www.AskIslamPedia.com

القرآن 66: وَدُّوا لَوْ تُدْهِنُ فَيُدْهِنُونَ. (سورة القلم (68) :9)

وہ تو چاہتے ہیں کہ تو ذرا ڈھیلا ہو تو یہ بھی ڈھیلے پڑ جائیں۔ (سورۃ القلم (68) :9)

They wish that you would soften [in your position], so they would soften [toward you]. (Suratul Qalam 68: 9)

القرآن 67: لَكُمْ دِينُكُمْ وَلِيَ دِينِ. (سورة الكافرون (109) :6)

تمہارے لئے تمہارا دین ہے اور میرے لئے میرا دین ہے۔ (سورۃ الکافرون (109) :6)

For you is your religion, and for me is my religion. (Suratul Kaafiroon 109: 6)

القرآن 68: ادْعُ إِلَىٰ سَبِيلِ رَبِّكَ بِالْحِكْمَةِ وَالْمَوْعِظَةِ الْحَسَنَةِ ۖ وَجَادِلْهُم بِالَّتِي هِيَ أَحْسَنُ ۚ إِنَّ رَبَّكَ هُوَ أَعْلَمُ بِمَن ضَلَّ عَن سَبِيلِهِ ۖ وَهُوَ أَعْلَمُ بِالْمُهْتَدِينَ. (سورة الحجر (16) :125)

(اے نبی!) آپ اپنے رب کے راستے کی طرف حکمت اور عمدہ وعظ کے ذریعہ بلایئے اور ان کے ساتھ بحث پسندیدہ طریقے سے کیجئے ۔بیشک آپ کے رب کو خوب معلوم ہے کہ کون اس کے راستے سے بھٹکا ہوا ہے اور وہ ان کو بھی خوب جانتا ہے جو ہدایت پر ہیں ۔ (سورۃ الحجر (16) :125)

Invite to the way of your Lord with wisdom and good instruction, and argue with them in a way that is best. Indeed, your Lord is most knowing of who has strayed from His way, and He is most knowing of who is [rightly] guided. (Suratul Hijr 16: 125)

ABM Printtime Publisher
www.AskIslamPedia.com

باب ما جاء في الإسلام ضد العدوان
والبغي وغصب الحقوق

40 ISLAM IS TOTALLY AGAINST AGGRESSION, OPPRESSION & VIOLATION OF RIGHTS.

باب: اسلام سرکشی، بغاوت اور ان کے حقوق کے ساتھ دست
درازی جیسے تمام کاموں کا سخت مخالف ہے۔

القرآن 69: وَاتْلُ عَلَيْهِمْ نَبَأَ ابْنَيْ آدَمَ بِالْحَقِّ إِذْ قَرَّبَا قُرْبَانًا فَتُقُبِّلَ مِنْ أَحَدِهِمَا وَلَمْ يُتَقَبَّلْ مِنَ الْآخَرِ قَالَ لَأَقْتُلَنَّكَ قَالَ إِنَّمَا يَتَقَبَّلُ اللَّهُ مِنَ الْمُتَّقِينَ. لَئِن بَسَطتَ إِلَيَّ يَدَكَ لِتَقْتُلَنِي مَا أَنَا بِبَاسِطٍ يَدِيَ إِلَيْكَ لِأَقْتُلَكَ إِنِّي أَخَافُ اللَّهَ رَبَّ الْعَالَمِينَ. إِنِّي أُرِيدُ أَن تَبُوءَ بِإِثْمِي وَإِثْمِكَ فَتَكُونَ مِنْ أَصْحَابِ النَّارِ وَذَٰلِكَ جَزَاءُ الظَّالِمِينَ. فَطَوَّعَتْ لَهُ نَفْسُهُ قَتْلَ أَخِيهِ فَقَتَلَهُ فَأَصْبَحَ مِنَ الْخَاسِرِينَ.

(سورة المائدة (5) : 30-27)

آدم (علیہ السلام) کے دونوں بیٹوں کا کھرا کھرا حال بھی انہیں سنا دو، ان دونوں نے ایک نذرانہ پیش کیا، ان میں سے ایک کی نذر تو قبول ہو گئی اور دوسرے کی مقبول نہ ہوئی تو وہ کہنے لگا کہ میں تجھے مار ہی ڈالوں گا، اس نے کہا اللہ تعالیٰ تقویٰ والوں کا ہی عمل قبول کرتا ہے۔ گو تو میرے قتل کے لئے دست درازی کرے لیکن میں تیرے قتل کی طرف ہرگز اپنے ہاتھ نہ بڑھاؤں گا، میں تو اللہ تعالیٰ پروردگار عالم سے خوف کھاتا ہوں۔ میں تو چاہتا ہوں کہ تو میرا گناہ اور اپنے گناہ اپنے سر پر رکھ لے اور دوزخیوں میں شامل ہو جائے، ظالموں کا یہی بدلہ ہے۔ پس اسے اس کے نفس نے اپنے بھائی کے قتل پر آمادہ کر دیا اور اس نے اسے قتل کر ڈالا، جس سے نقصان پانے والوں میں سے ہو گیا۔ (سورة المائدة(5) : 27-30)

And recite to them the story of Adam's two sons, in truth, when they both offered a sacrifice [to Allaah], and it was accepted from one of them but was not accepted from the other. Said [the latter], "I will surely kill you." Said [the former], "Indeed, Allaah only accepts from the righteous [who fear Him]. If you should raise your hand against me to kill me - I shall not raise my hand against you to kill you. Indeed, I fear Allaah, Lord of the worlds. Indeed I want you to obtain [thereby] my sin and your sin so you will be among the companions of the Fire. And that is the recompense of wrongdoers." And his soul permitted to him the murder of his brother, so he killed him and became among the losers. (Suratul Maidah 5: 27-30)

ARM Printime Publisher
www.AskIslamPedia.com

القرآن 70: وَتَعَاوَنُوا عَلَى الْبِرِّ وَالتَّقْوَىٰ. (سورة المائدة (5) :2)

اور نیکی اور پرہیز گاری میں ایک دوسرے سے تعاون کرو۔ (سورۃ المائدۃ(5) :2)

And cooperate in righteousness and piety. (Suratul Maidah 5: 2)

القرآن 71: إِنَّمَا جَزَاءُ الَّذِينَ يُحَارِبُونَ اللَّـهَ وَرَسُولَهُ وَيَسْعَوْنَ فِي الْأَرْضِ فَسَادًا أَن يُقَتَّلُوا أَوْ يُصَلَّبُوا أَوْ تُقَطَّعَ أَيْدِيهِمْ وَأَرْجُلُهُم مِّنْ خِلَافٍ أَوْ يُنفَوْا مِنَ الْأَرْضِ ذَٰلِكَ لَهُمْ خِزْيٌ فِي الدُّنْيَا وَلَهُمْ فِي الْآخِرَةِ عَذَابٌ عَظِيمٌ. (سورة المائدة (5) :33)

بیشک جو لوگ اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) سے لڑائی کرتے اور زمین میں فساد پھیلاتے پھرتے ہیں تو ان کی یہی سزا ہے کہ ان کو قتل کر دیا جائے یا ان کو سولی دی جائے یا ان کے ہاتھ اور پائوں مخالف جانب سے کاٹ دیئے جائیں یا وہ ملک سے نکال دیئے جائیں۔ یہ تو ان کی دنیا میں رسوائی ہے اور آخرت میں تو ان کے لئے بڑا ہی سخت عذاب ہے۔ (سورۃ المائدۃ(5) :33)

Indeed, the penalty for those who wage war against Allaah and His Messenger and strive upon earth [to cause] corruption is none but that they be killed or crucified or that their hands and feet be cut off from opposite sides or that they be exiled from the land. That is for them a disgrace in this world; and for them in the Hereafter is a great punishment.(Suratul Maidah 5: 33)

القرآن 72: إِنَّ اللَّـهَ يَأْمُرُكُمْ أَن تُؤَدُّوا الْأَمَانَاتِ إِلَىٰ أَهْلِهَا وَإِذَا حَكَمْتُم بَيْنَ النَّاسِ أَن تَحْكُمُوا بِالْعَدْلِ إِنَّ اللَّـهَ نِعِمَّا يَعِظُكُم بِهِ إِنَّ اللَّـهَ كَانَ سَمِيعًا بَصِيرًا. (سورة النساء (4) :58)

اللہ تعالیٰ تمہیں تاکیدی حکم دیتا ہے کہ امانت والوں کی امانتیں انہیں پہنچاؤ! اور جب لوگوں کا فیصلہ کرو تو عدل وانصاف سے فیصلہ کرو! یقیناً وہ بہتر چیز ہے جس کی نصیحت تمہیں اللہ تعالیٰ کر رہا ہے۔ بے شک اللہ تعالیٰ سنتا ہے، دیکھتا ہے۔ (سورۃ النساء(4) :58)

Indeed, Allaah commands you to render trusts to whom they are due and when you judge between people to judge with justice. Excellent is that which Allaah instructs you. Indeed, Allaah is ever Hearing and Seeing. (Suratn Nisaa 4: 58)

ABM Printing Publisher
www.AskIslamPedia.com

القرآن 73: فَمَن يَعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ خَيْرًا يَرَهُ. وَمَن يَعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ شَرًّا يَرَهُ.

(سورة الزلزلة (99): 7،8)

پس جس نے ذرہ برابر نیکی کی ہوگی وہ اسے دیکھ لے گا۔ اور جس نے ذرہ برابر برائی کی ہوگی وہ اسے دیکھ لے گا۔

(سورۃ الزلزلہ (99): 7،8)

So whoever does an atom's weight of good will see it, And whoever does an atom's weight of evil will see it. (Suratuz Zalzalah 99: 7,8)

الحديث 24: عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، أَنَّ رَسُولَ اللهِ صلى الله عليه وسلم قَالَ " لَتُؤَدُّنَّ الْحُقُوقَ إِلَى أَهْلِهَا يَوْمَ الْقِيَامَةِ حَتَّى يُقَادَ لِلشَّاةِ الْجَلْحَاءِ مِنَ الشَّاةِ الْقَرْنَاءِ " . (صحيح مسلم: 2582)

رسول اللہ (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نے فرمایا قیامت کے دن تم لوگوں سے حقداروں کے حقوق ادا کروائے جائیں گے یہاں تک کہ بغیر سینگ والی بکری کا بدلہ سینگ والی بکری سے لے لیا جائے گا۔ (صحیح مسلم: 2582)

Abu Huraira reported Allaah's Messenger (ﷺ) as saying: The claimants would get their claims on the Day of Resurrection so much so that the hornless sheep would get its claim from the horned sheep. (Sahih Muslim: 2582)

الحديث 25: عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، أَنّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: " أَتَدْرُونَ مَا الْمُفْلِسُ؟ " قَالُوا: اَلْمُفْلِسُ فِيْنَا يَا رَسُوْلَ اللهِ مَنْ لَا دِرْهَمَ لَهُ وَلَا مَتَاعَ، قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: " اَلْمُفْلِسُ مِنْ أُمَّتِي مَنْ يَأْتِي يَوْمَ الْقِيَامَةِ بِصَلَاتِهِ وَصِيَامِهِ وَزَكَاتِهِ، وَيَأْتِي قَدْ شَتَمَ هَذَا وَقَذَفَ هَذَا وَأَكَلَ مَالَ هَذَا وَسَفَكَ دَمَ هَذَا وَضَرَبَ هَذَا، فَيَقْعُدُ فَيَقْتَصُّ هَذَا مِنْ حَسَنَاتِهِ وَهَذَا مِنْ حَسَنَاتِهِ، فَإِنْ فَنِيَتْ حَسَنَاتُهُ قَبلَ أَنْ يُقْتَصَّ مَا عَلَيْهِ مِنَ الْخَطَايَا أُخِذَ مِنْ خَطَايَاهُمْ فَطُرِحَ عَلَيْهِ ثُمَّ طُرِحَ فِي النَّارِ " (سنن الترمذي: 2418، صحيح)

ABM Printtime Publisher
www.AskIslamPedia.com

ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے سوال کیا: "کیا تم لوگوں کو معلوم ہے کہ مفلس کسے کہتے ہیں؟" صحابہ نے عرض کیا: اللہ کے رسول! ہمارے یہاں مفلس اسے کہتے ہیں جس کے پاس درہم ودینار اور ضروری سامان زندگی نہ ہو، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "ہماری امت میں مفلس وہ شخص ہے جو قیامت کے دن روزہ، نماز اور زکاۃ کے ساتھ اس حال میں آئے گا کہ اس نے کسی کو گالی دی ہو گی، کسی پہ تہمت باندھی ہو گی، کسی کا مال کھایا ہو گا، کسی کا خون بہایا ہو گا، اور کسی کو مارا ہو گا، پھر اسے سب کے سامنے بٹھایا جائے گا اور بدلے میں اس کی نیکیاں مظلوموں کو دے دی جائیں گی، پھر اگر اس کے ظلموں کا بدلہ پورا ہونے سے پہلے اس کی نیکیاں ختم ہو جائیں گی تو مظلوموں کے گناہ لے کر اس پر رکھ دیے جائیں گے اور اسے جہنم میں ڈال دیا جائے گا"۔ (سنن ترمذی: 2418، صحیح)

Abu Hurairah narrated that the Messenger of Allaah (ﷺ) said: "DO you know who the bankrupt is?" They said: "O Messenger of Allaah! The bankrupt among us is the one who has no Dirham nor property." The Messenger of Allaah (ﷺ) said: "The bankrupt in my Ummah is the one who comes with Salat and fasting and Zakat on the Day of Judgement, but he comes having abused this one, falsely accusing that one, wrongfully consuming the wealth of this one, spilling the blood of that one, and beating this one. So he is seated, and this one is requited from his rewards. If his rewards are exhausted before the sins that he committed are requited, then some of their sins will be taken and cast upon him, then he will be cast into the Fire." (Sunan Tirmizi: 2418, sahih)

الحديث 26: عن أبي سَلَمَةَ، أَنَّهُ كَانَتْ بَيْنَهُ وَبَيْنَ أُنَاسٍ خُصُومَةٌ، فَذَكَرَ لِعَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا، فَقَالَتْ: يَا أَبَا سَلَمَةَ، اجْتَنِبِ الْأَرْضَ فَإِنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: "مَنْ ظَلَمَ قِيدَ شِبْرٍ مِنَ الْأَرْضِ طُوِّقَهُ مِنْ سَبْعِ أَرَضِينَ". (صحيح البخاري: 2453)

ابو سلمہ نے بیان کیا کہ ان کے اور بعض دوسرے لوگوں کے درمیان (زمین کا) جھگڑا تھا۔ اس کا ذکر انہوں نے عائشہ رضی اللہ عنہا سے کیا تو انہوں نے بتلایا، ابو سلمہ! زمین سے پرہیز کر نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا، اگر کسی شخص نے ایک بالشت بھر زمین بھی کسی دوسرے کی ظلم سے لے لی تو سات زمینوں کا طوق (قیامت کے دن) اس کے گردن میں ڈالا جائے گا۔

(صحیح بخاری: 2453)

ABM Printing Publisher www.AskIslamPedia.com

Narrated Abu Salama: That there was a dispute between him and some people (about a piece of land). When he told `Aisha about it, she said, "O Abu Salama! Avoid taking the land unjustly, for the Prophet said, 'Whoever usurps even one span of the land of somebody, his neck will be encircled with it down the seven earths."

(Sahih Bukhari: 2453)

الحديث 27: عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عُمَرَ ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ:

"أَعْطُوا الْأَجِيرَ أَجْرَهُ قَبْلَ أَنْ يَجِفَّ عَرَقُهُ". (سنن ابن ماجة: 2443)

عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ”مزدور کو اس کا پسینہ سوکھنے سے پہلے اس کی مزدوری دے دو“۔ (سنن ابن ماجہ: 2443)

It was narrated from 'Abdullah bin 'Umar that the Messenger of Allaah (ﷺ) said: "Give the worker his wages before his sweat dries." (Sunan Ibne Maajah: 2443)

ABM Printtime Publisher
www.AskIslamPedia.com

FATWA against TERRORISM

AN EDUCATIVE SERIES ON RESPECTING THE LAW OF THE LAND I.E. THE LAW OF INDIA.

سلسلۂ تعلیم برائے احترامِ دستورِ ہند و نظم و نسق و برقراریٔ امن

Part 2

ABM Printtime Publisher
www.AskIslamPedia.com

باب ما جاء في معجزة الأمن في الاسلام

41 TEACHINGS OF PEACE IN ISLAM ARE A KIND OF MIRACLE

باب:اسلام میں امن و امان کا پیغام، ایک معجزہ کی حیثیت رکھتا ہے۔

القرآن 74: وَلَكُمْ فِي الْقِصَاصِ حَيَاةٌ يَا أُولِي الْأَلْبَابِ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُونَ. (سورة البقرة (2) :179)

اور اے عقل والو! تمہارے لئے قصاص میں ایک زندگی ہے تاکہ تم (خونریزی سے) بچو۔ (سورۃ البقرۃ(2) :179)

And there is for you in legal retribution [saving of] life, O you [people] of understanding, that you may become righteous. (Suratul Baqarah 2: 179)

ABM Printtime Publisher
www.AskIslamPedia.com

42

باب ما جاء في الدين الاسلامي سبب حقيقي للأمن والسلامة في الدنيا
والآخرة لأن الخالق يعرف كيف يستقر الأمن، القوانين
الالهية انسب للبشر من القوانين الوضعية

The religion of Islam is the true source of peace in this world and hereafter. Because the creator knows how can peace be established. The law of the creator is the most feasible law for humanity when compared to the man made law.

باب: اسلام ہی وہ مذہب ہے جو اس دنیوی زندگی اور مابعد الدنیا آخرت دونوں ہی زندگیوں میں کامل اور حقیقی امن امان فراہم
کرنے کا ضامن ہے کیونکہ خالق ہی اس بات سے واقف اور آگاہ رہتا ہے کہ امن کا بحال کیسے
رہتا ہے اور الٰہی قوانین ہی، انسانوں کے وضعی قوانین کے بالمقابل سب سے زیادہ مناسب و موزوں ہے۔

القرآن 75: أَلَا يَعْلَمُ مَنْ خَلَقَ وَهُوَ اللَّطِيفُ الْخَبِيرُ . (سورة الملك (67) :14)

کیاوہ نہیں جانتا جس نے پیدا کیا حالانکہ وہ باریک بین خوب باخبر ہے۔ (سورۃالملک(67) :14)

Does He who created not know, while He is the Subtle, the Acquainted? (Suratul Mulk 67: 14)

القرآن 76: وَعَسَىٰ أَن تَكْرَهُوا شَيْئًا وَهُوَ خَيْرٌ لَّكُمْ ۖ وَعَسَىٰ أَن تُحِبُّوا شَيْئًا وَهُوَ شَرٌّ لَّكُمْ ۗ وَاللَّهُ يَعْلَمُ وَأَنتُمْ لَا تَعْلَمُونَ. (سورة البقرة (2) :216)

ممکن ہے کہ تم کسی چیز کو بری جانو اور دراصل وہی تمہارے لئے بھلی ہو اور یہ بھی ممکن ہے کہ تم کسی چیز کو اچھی سمجھو، حالانکہ وہ تمہارے لئے بری ہو، حقیقی علم اللہ ہی کو ہے، تم محض بے خبر ہو۔ (سورۃالبقرۃ(2) :216)

But perhaps you hate a thing and it is good for you; and perhaps you love a thing and it is bad for you. And Allaah Knows, while you know not. (Suratul Baqarah 2: 216)

الملاحظة: عقيدة التوحيد والرسالة والآخرة تورث الأمن وتقلع الإرهاب.

نوٹ: توحید، رسالت اور آخرت کا عقیدہ کے نتیجہ ہی میں امن وامان پیدا ہوتا ہے اور دہشت گردی کا قلع قمع ہوتا ہے۔

Note: Peace is created and terrorism is destroyed only by the adoption of belief in Tauheed, Prophethood and the day of judgement.

ABM Printime Publisher
www.AskIslamPedia.com

باب ما جاء في الغلو والتطرف سبيل الفساد والإرهاب
والإسلام يحرم جميع أنواعه من الغلو والتطرف

43 Islam is against all kinds of extremism, exaggeration & terrorism, because all kinds of extremism give birth to violence & terrorism.

باب: اسلام ہر طرح کی انتہا پسندی کا مخالف ہے، کیونکہ کوئی بھی انتہا پسندی، فساد اور دہشت پسندی کے جذبات کو پیدا کرتی ہے اور اسلام، ہر قسم کی انتہا پسندی کو حرام قرار دیتا ہے۔

القرآن 77: وَاللّٰهُ لَا يُحِبُّ الْفَسَادَ. (سورة البقرة (2): 205)

اور اللہ تعالیٰ فساد کو ناپسند کرتا ہے۔ (سورۃ البقرۃ(2): 205)

And Allaah does not like corruption. (Suratul Baqarah 2: 205)

الحديث 28: يَا أَيُّهَا النَّاسُ إِيَّاكُمْ وَالْغُلُوَّ فِي الدِّينِ، فَإِنَّهُ أَهْلَكَ مَنْ كَانَ قَبْلَكُمُ الْغُلُوُّ فِي الدِّينِ. (سنن ابن ماجة: 3029، سنن نسائي: 3059)

”لوگو! دین میں غلو سے بچو کیونکہ تم سے پہلے لوگوں کو دین میں اسی غلو نے ہلاک کیا“۔ (سنن ابن ماجہ: 3029، سنن نسائی: 3059)

'O people, beware of exaggeration in religious matters for those who came before you were doomed because of exaggeration in religious matters.'

(Sunan Ibne Maajah: 3029, Sunan Nasaee: 3059)

ABM Printtime Publisher
www.AskIslamPedia.com

باب ما جاء في الإسلام يوفر غذاء الروح والجسد ويتميز ويمتاز بالوسيطة والتوازن في كل شئ

44 Islam provides food to body and soul and Islam distinguished with its moderate and balanced approach.

باب: اسلام، تمام شعبہ ہائے زندگی میں انتہائی معتدل ترین نظام فراہم کرتا ہے کیونکہ اس دین میں انسان کی روحانی اور جسمانی زندگی کے لئے تمام کارآمد غذاء موجود ہے اورزندگی کے ہر شعبہ میں پوری طرح توازن اور اعتدال کے ساتھ فراہم کرنے میں اپنا طرہ امتیاز رکھتا ہے۔

القرآن 78: وَابْتَغِ فِيمَا آتَاكَ اللّٰهُ الدَّارَ الْآخِرَةَ وَلَا تَنسَ نَصِيبَكَ مِنَ الدُّنْيَا وَأَحْسِن كَمَا أَحْسَنَ اللّٰهُ إِلَيْكَ وَلَا تَبْغِ الْفَسَادَ فِي الْأَرْضِ إِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ الْمُفْسِدِينَ. (سورة القصص (28) :77)

اور جو کچھ تجھے اللہ نے دیا ہے تو اس آخرت کا گھر حاصل کر اور دنیا سے اپنا حصہ فراموش نہ کر اور احسان کر جس طرح اللہ نے تیرے ساتھ احسان کیا ہے اور ملک میں فساد کا خواہاں نہ بن۔ یقیناً اللہ مفسدوں کو پسند نہیں کرتا۔ (سورۃ القصص (28): 77)

But seek, through that which Allaah has given you, the home of the Hereafter; and [yet], do not forget your share of the world. And do good as Allaah has done good to you. And desire not corruption in the land. Indeed, Allaah does not like corrupters". (Suratul Qasas 28: 77)

القرآن 79: إِنَّ الْإِنسَانَ خُلِقَ هَلُوعًا. (سورة المعارج (70) :19)

بیشک انسان بڑے کچے دل والا بنایا گیا ہے۔ (سورۃ المعارج (70): 19)

Indeed, mankind was created anxious. (Suratul M'aarij 70: 19)

ABM Printime Publisher
www.AskIslamPedia.com

القرآن 80:	وَكَذَٰلِكَ جَعَلْنَاكُمْ أُمَّةً وَسَطًا لِّتَكُونُوا شُهَدَاءَ عَلَى النَّاسِ وَيَكُونَ الرَّسُولُ عَلَيْكُمْ شَهِيدًا. (سورة البقرة (2):143)

اور (جس طرح ہم نے قبلہ کے معاملہ میں تمہاری رہنمائی کی ہے) اسی طرح ہم نے تمہیں ایک نہایت معتدل امت بنایا ہے تاکہ تم لوگوں پر گواہ بنو اور رسول تم پر گواہ بنے۔ (سورۃ البقرۃ (2):143)

And thus we have made you a just community that you will be witnesses over the people and the Messenger will be a witness over you. (Suratul Baqarah 2: 143)

القرآن 81:	وَأَقِيمُوا الْوَزْنَ بِالْقِسْطِ وَلَا تُخْسِرُوا الْمِيزَانَ. (سورة الرحمن (55) :9)

انصاف سے تولو اور تول میں کمی نہ کرو۔ (سورۃ الرحمٰن (55) :9)

And establish weight in justice and do not make deficient the balance. (Suratu Rahmaan 55: 9)

ABM Printtime Publisher
www.AskIslamPedia.com

باب ما جاء في الإسلام مبني على اليسر

45 ISLAM IS BASED ON EASINESS

باب: اسلام ہی وہ منفرد مذہب ہے جس کو بہت ہی آسانی کے ساتھ زندگی کے تمام شعبوں میں نافذ کیا جاسکتا ہے اور اسلام کی تمام تعلیمات میں یہی اصول کارفرما اور نمایاں طور پر پایا جاتا ہے۔

القرآن 82: يُرِيدُ اللّٰهُ بِكُمُ الْيُسْرَ وَلَا يُرِيدُ بِكُمُ الْعُسْرَ. (سورة البقرة (2): 185)

اللہ تعالیٰ تمہارے لئے آسانی چاہتا ہے اور وہ تمہیں تنگی میں ڈالنا نہیں چاہتا۔ (سورۃالبقرۃ(2): 185)

Allaah intends for you ease and does not intend for you hardship. (Suratul Baqarah 2: 185)

القرآن 83: وَمَا جَعَلَ عَلَيْكُمْ فِي الدِّينِ مِنْ حَرَجٍ. (سورة الحج (22): 78)

اور اس نے تم پر دین میں کسی قسم کی تنگی نہیں کی ۔ (سورۃالحج(22): 78)

And has not placed upon you in the religion any difficulty. (Suratul Haj 22: 78)

الحديث 29: يَسِّرَا وَلَا تُعَسِّرَا ، وَبَشِّرَا وَلَا تُنَفِّرَا. (صحيح البخاري: 4341)

دیکھو لوگوں کے لیے آسانیاں پیدا کرنا، دشواریاں نہ پیدا کرنا، انہیں خوش کرنے کی کوشش کرنا، دین سے نفرت نہ دلانا۔ (صحیح بخاری: 4341)

"Facilitate things for the people and do not make things difficult for them (Be kind and lenient (both of you) with the people, and do not be hard on them) and give the people good tidings and do not repulse them. (Sahih Bukhari: 4341)

ABM Printtime Publisher
www.AskIslamPedia.com

الحديث 30: إِنَّ الدِّيْنَ يُسْرٌ ، وَلَنْ يُشَادَّ الدِّيْنَ أَحَدٌ إِلَّا غَلَبَهُ ، فَسَدِّدُوْا وَقَارِبُوْا ، وَأَبْشِرُوْا ، وَاسْتَعِيْنُوْا بِالغدوَةِ والرَّوْحةِ وشيءٍ من الدُّلْجَةِ. (صحيح البخاري: 39)

بیشک دین آسان ہے اور جو شخص دین میں سختی اختیار کرے گا تو دین اس پر غالب آ جائے گا (اور اس کی سختی نہ چل سکے گی) پس (اس لیے) اپنے عمل میں پختگی اختیار کرو۔ اور جہاں تک ممکن ہو میانہ روی برتو اور خوش ہو جاؤ (کہ اس طرز عمل سے تم کو دارین کے فوائد حاصل ہوں گے) اور صبح اور دوپہر اور شام اور کسی قدر رات میں (عبادت سے) مدد حاصل کرو۔ (نماز پنج وقتہ بھی مراد ہو سکتی ہے کہ پابندی سے ادا کرو۔) (صحیح بخاری: 39)

"Religion is very easy and whoever overburdens himself in his religion will not be able to continue in that way. So you should not be extremists, but try to be near to perfection and receive the good tidings that you will be rewarded; and gain strength by worshipping in the mornings, the nights." (Sahih Bukhari: 39)

ABM Printtime Publisher
www.AskIslamPedia.com

باب ما جاء في الإكراه حرام في الإسلام

46

Islam has given respect to freedom of expression & forcing others to enter Islam is strictly prohibited.

باب: اسلام میں مذہبی اور اظہار خیال کی آزادی کو اہمیت دی گئی اور زبردستی ، مذہب میں داخل کرنا حرام ہے۔

القرآن 84: لَا إِكْرَاهَ فِي الدِّينِ. (سورة البقرة (2) :256)

دین کے بارے میں (کوئی) زبردستی نہیں۔ (سورۃالبقرۃ(2) :256)

There shall be no compulsion in [acceptance of] the religion. (Suratul Baqarah 2: 256)

القرآن 85: وَلَوْ شَاءَ رَبُّكَ لَآمَنَ مَن فِي الْأَرْضِ كُلُّهُمْ جَمِيعًا أَفَأَنتَ تُكْرِهُ النَّاسَ حَتَّىٰ يَكُونُوا مُؤْمِنِينَ. (سورة يونس (10) :99)

اور اگر آپ کا رب چاہتا تو روئے زمین کے سب لوگ ایمان لے آتے۔ کیا آپ لوگوں پر زبردستی کریں گے وہ ایمان لے آئیں۔ (سورۃ یونس (10) :99)

And had your Lord willed, those on earth would have believed – all of them entirely. Then, [O Muhammad], would you compel the people in order that they become believers? (Suratu Yunus 10: 99)

ABM Printtime Publisher
www.AskIslamPedia.com

باب ما جاء في القول اللين فرض في الدعوة والجدال وفي جميع شئون الاسلام

47 It is Compulsory in Islam to be humble while inviting others to Islam or while debating others etc.

باب: اسلام، دعوتی کاموں ، جدال اور تمام ہی امور میں نرم گفتاری کو فرض قرار دیتا ہے۔

القرآن 86: فَقُولَا لَهُ قَوْلًا لَّيِّنًا لَّعَلَّهُ يَتَذَكَّرُ أَوْ يَخْشَىٰ. (سورة طه (20) :44)

پس (جاکر) اس سے نرمی کے ساتھ بات کرنا۔ شاید وہ نصیحت قبول کرلے یا (اللہ سے) ڈرے۔ (سورۃ طٰہ (20) :44)

And speak to him with gentle speech that perhaps he may be reminded or fear [Allaah]". (Suratu Taaha 20: 44)

القرآن 87: فَبِمَا رَحْمَةٍ مِّنَ اللَّـهِ لِنتَ لَهُمْ وَلَوْ كُنتَ فَظًّا غَلِيظَ الْقَلْبِ لَانفَضُّوا مِنْ حَوْلِكَ فَاعْفُ عَنْهُمْ وَاسْتَغْفِرْ لَهُمْ وَشَاوِرْهُمْ فِي الْأَمْرِ فَإِذَا عَزَمْتَ فَتَوَكَّلْ عَلَى اللَّـهِ إِنَّ اللَّـهَ يُحِبُّ الْمُتَوَكِّلِينَ. (سورة آل عمران (3) :159)

اللہ تعالیٰ کی رحمت کے باعث آپ ان پر نرم دل ہیں اور اگر آپ بدزبان اور سخت دل ہوتے تو یہ سب آپ کے پاس سے چھٹ جاتے، سو آپ ان سے درگزر کریں اور ان کے لئے استغفار کریں اور کام کا مشورہ ان سے کیا کریں، پھر جب آپ کا پختہ ارادہ ہو جائے تو اللہ تعالیٰ پر بھروسہ کریں، بے شک اللہ تعالیٰ توکل کرنے والوں سے محبت کرتا ہے۔ (سورۃ آل عمران (3) :159)

So by mercy from Allaah, [O Muhammad], you were lenient with them. And if you had been rude [in speech] and harsh in heart, they would have disbanded from about you. So pardon them and ask forgiveness for them and consult them in the matter. And when you have decided, then rely upon Allaah. Indeed, Allaah loves those who rely [upon Him]. (Suratu Aale Imraan 3: 159)

الحديث 31: عن انس قال: بَيْنَمَا نَحْنُ فِي الْمَسْجِدِ مَعَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، إِذْ جَاءَ أَعْرَابِيٌّ، فَقَامَ يَبُولُ فِي الْمَسْجِدِ، فَقَالَ أَصْحَابُ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَهْ، مَهْ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: " لَا تُزْرِمُوهُ، دَعُوهُ "، فَتَرَكُوهُ حَتَّى بَالَ، ثُمَّ إِنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَعَاهُ، فَقَالَ لَهُ: " إِنَّ هَذِهِ الْمَسَاجِدَ، لَا تَصْلُحُ لِشَيْءٍ مِنْ هَذَا الْبَوْلِ، وَلَا الْقَذَرِ، إِنَّمَا هِيَ لِذِكْرِ اللهِ عَزَّ وَجَلَّ، وَالصَّلَاةِ، وَقِرَاءَةِ الْقُرْآنِ "، أَوْ كَمَا قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: فَأَمَرَ رَجُلًا مِنَ الْقَوْمِ، فَجَاءَ بِدَلْوٍ مِنْ مَاءٍ، فَشَنَّهُ عَلَيْهِ. (صحيح مسلم: 285)

انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم رسول اللہ (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کے ساتھ مسجد میں بیٹھے تھے کہ اتنے میں ایک دیہاتی آیا اور مسجد میں پیشاب کرنے کھڑا ہو گیا تو صحابہ نے فرمایا ٹھہر جا ٹھہر جا! رسول اللہ (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نے فرمایا اس کو مت روکو اور اس کو چھوڑ دو، پس صحابہ نے اس کو چھوڑ دیا یہاں تک کہ اس نے پیشاب کر لیا، پھر رسول اللہ (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نے اس کو بلوایا اور اس سے فرمایا کہ مساجد میں پیشاب اور کوئی گندگی وغیرہ کرنا مناسب نہیں، یہ تو اللہ عزوجل کے ذکر، نماز اور قرآن کی تلاوت کرنے کے لئے بنائی گئی ہیں یا اسی طرح رسول اللہ (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نے ارشاد فرمایا پھر آپ (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نے ایک آدمی کو حکم دیا تو وہ ایک ڈول پانی کا لے آیا اور اس جگہ پر بہا دیا۔ (صحیح مسلم: 285)

Anas bin Malik reported: While we were in the mosque with Allaah's Messenger (ﷺ), a desert Arab came and stood up and began to urinate in the mosque. The Companions of Allaah's Messenger (ﷺ) said: Stop, stop, but the Messenger of Allaah (ﷺ) said: Don't interrupt him; leave him alone. They left him alone, and when he finished urinating, Allaah's Messenger (ﷺ) called him and said to him: These mosques are not the places meant for urine and filth, but are only for the remembrance of Allaah, prayer and the recitation of the Qur'an, or Allaah's Messenger said something like that. He (the narrator) said that he (the Holy Prophet) then gave orders to one of the people who brought a bucket of water and poured It over. (Sahih Muslim: 285)

ABM Printing Publisher
www.AskIslamPedia.com

باب ما جاء في الاسلام يشجع التيسير والتبشير ويمنع الشدة والغلظة والعنف

48 Islam is against aggressiveness, barbarism & extremism. It motivates on the subjects of easiness, goodness etc., & stops all the ways that lead to hardness or harshness.

باب: اسلام، ظلم و بربریت اور تشدد کا مخالف ہے اور آسانی و سہولت اور خوشخبری کے پہلوؤں کو اجاگر کرنے کی ترغیب دیتا ہے اور سخت گیری کے تمام رویوں سے روکتا ہے۔

الحديث 32: لَا تُشَدِّدُوا عَلَى أَنْفُسِكُمْ فَيُشَدَّدَ عَلَيْكُمْ ، فَإِنَّ قَوْمًا شَدَّدُوا عَلَى أَنْفُسِهِمْ فَشَدَّدَ اللهُ عَلَيْهِمْ فَتِلْكَ بَقَايَاهُمْ فِي الصَّوَامِعِ وَالدِّيَارِ وَرَهْبَانِيَّةً ابْتَدَعُوهَا مَا كَتَبْنَاهَا عَلَيْهِمْ.

(سنن أبي داؤد: 4904، تراجع الشيخ وصححه، تخريج مشكاة المصابيح: 181، جلباب المرأة المسلمة ص20)

اپنی جانوں پر سختی نہ کرو کہ تم پر سختی کی جائے اس لیے کہ کچھ لوگوں نے اپنے اوپر سختی کی تو اللہ تعالیٰ نے بھی ان پر سختی کر دی تو ایسے ہی لوگوں کے باقی ماندہ لوگ گرجاگھروں میں ہیں انہوں نے رہبانیت کی شروعات کی جو کہ ہم نے ان پر فرض نہیں کی تھی۔

(سنن أبي داود:4904)

Do not impose austerities on yourselves so that austerities will be imposed on you, for people have imposed austerities on themselves and Allaah imposed austerities on them. Their survivors are to be found in cells and monasteries. (Then he quoted :) "Monasticism, they invented it; we did not prescribe it for them. (Sunan Abi Dawood: 4904)

الحديث 33: يَسِّرَا وَلَا تُعَسِّرَا ، وَبَشِّرَا وَلَا تُنَفِّرَا. (صحيح البخاري: 4341)

دیکھو لوگوں کے لیے آسانیاں پیدا کرنا، دشواریاں نہ پیدا کرنا، انہیں خوش کرنے کی کوشش کرنا، دین سے نفرت نہ دلانا۔

(صحیح بخاری: 4341)

"Facilitate things for the people and do not make things difficult for them (Be kind and lenient (both of you) with the people, and do not be hard on them) and give the people good tidings and do not repulse them. (Sahih Bukhari: 4341)

ABM Printing Publisher www.AskIslamPedia.com

ما جاء في عدم نشر كل ما هب ودب علي الاعلام والانترنت

49 Should not spread the information found on internet & other medias but it should be verified before forwarding.

باب: انٹرنٹ اور دیگر ذرائع ابلاغ پر پائی جانے والی ہر جھوٹی خبروں اور افواہوں کو عام مت کیجئے ، بلکہ عام کرنے سے قبل ہمیشہ جانچ کریں۔

القرآن 88: يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِن جَاءَكُمْ فَاسِقٌ بِنَبَإٍ فَتَبَيَّنُوا أَن تُصِيبُوا قَوْمًا بِجَهَالَةٍ فَتُصْبِحُوا عَلَىٰ مَا فَعَلْتُمْ نَادِمِينَ. (سورة الحجرات (49 :6)

اے ایمان والو! اگر کوئی فاسق تمہارے پاس کوئی خبر لے کر آئے تو خوب تحقیق کر لیا کرو۔ ایسا نہ ہو کہ تم کسی قوم کو نادانی میں ایذا پہنچا دو پھر اپنے کئے پر پچھتانے لگو۔ (سورۃ الحجرات (49 :6)

O you who have believed, if there comes to you a disobedient one with information, investigate, lest you harm a people out of ignorance and become, over what you have done, regretful. (Suratul Hujuraat 49: 6)

الحديث 34: مَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللهِ وَالْيَوْمِ الآخِرِ فَلْيَقُلْ خَيْرًا أَوْ لِيَصْمُتْ. (صحيح البخاري:6475)

جو کوئی اللہ اور آخرت کے دن پر ایمان رکھتا ہے اسے چاہئے کہ اچھی بات کہے ورنہ خاموش رہے۔ (صحیح بخاری: 6475)

Whoever believes in Allaah and the Last Day should talk what is good or keep quiet.(Sahih Bukhari: 6475)

الحديث 35: كَفَى بِالْمَرْءِ كَذِبًا أَنْ يُحَدِّثَ بِكُلِّ مَا سَمِعَ. (صحيح مسلم: 5)

آدمی کے جھوٹا ہونے کے لیے اتنا ہی کافی ہے کہ وہ ہر سنی سنائی بات بیان کرنے لگے۔ (صحیح مسلم:5)

It is enough of a lie far a man to narrate everything he hears. (Sahih Muslim: 5)

ABM Printtime Publisher
www.AskIslamPedia.com

الحديث 36: مِنْ حُسْنِ إِسْلَامِ الْمَرْءِ تَرْكُهُ مَا لَا يَعْنِيهِ. (سنن الترمذي: 2317، صحيح)

کسی شخص کے اسلام کی خوبی یہ ہے کہ وہ لایعنی اور فضول باتوں کو چھوڑ دے۔ (سنن ترمذی: 2317، صحیح)

"Indeed among the excellence of a person's Islam is that he leaves what does not concern him." (Sunan Tirmizi: 2317, sahih)

ABM Printtime Publisher
www.AskIslamPedia.com

باب ما جاء في مبادي الإنسانية والامن والسلامة

50 Propagating peace are the basic teachings of Islam and the foundation of Islam is peace.

باب: پرامن تبلیغ ہی اسلام کی بنیادی تعلیم ہے اور یہی انسانیت، امن و سلامتی کا بنیادی رکن ہے۔

الحديث 37: إِنَّ الرِّفْقَ لَا يَكُوْنُ فِيْ شَيْءٍ إِلَّا زَانَهُ. وَلَا يُنْزَعُ مِنْ شَيْءٍ إِلَّا شَانَهُ. (صحيح مسلم:2594)

نرمی جس چیز میں بھی ہوتی ہے وہ اسے خوبصورت بنادیتی ہے اور جس چیز میں سے نرمی نکال دی جاتی ہے تو وہ چیز بدصورت ہوجاتی ہے۔ (صحیح مسلم: 2594)

Kindness is not to be found in anything but that it adds to its beauty and it is not withdrawn from anything but it makes it defective. (Sahih Muslim: 2594)

الحديث 38: مَنْ يُحْرَمِ الرِّفْقَ يُحْرَمِ الْخَيْرَ. (صحيح مسلم:2592)

جو آدمی نرمی اختیار کرنے سے محروم رہا وہ آدمی بھلائی سے محروم رہا۔ (صحیح مسلم: 2592)

He who is deprived of tenderly feelings is in fact deprived of good and he who is deprived of tenderly feelings is in fact deprived of good. (Sahih Muslim: 2592)

ABM Printtime Publisher
www.AskIslamPedia.com

باب ما جاء في حسن الخلق (معناه حسن رعاية حقوق الآخرين) وهو موجب للأمن والخير والبعد عن الشر والإرهاب

51 Importance of good character (caring the rights of others in a high manner) and that is the reason of all goodness and the ways of stopping terrorism.

باب: بہترین کردار کی اہمیت، (یعنی دیگر افراد کے حقوق کی عمدہ انداز میں رعایت کرنا) اور یہی امن امان اور ہر قسم کے خیر و بھلائی اور ہر قسم کے شر اور دہشت گردی پر روک لگانے کا باعث ہے۔

الحديث 39: عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَمْرٍو ـ رضى الله عنهما ـ قَالَ لَمْ يَكُنِ النَّبِيُّ صلى الله عليه وسلم فَاحِشًا وَلاَ مُتَفَحِّشًا وَكَانَ يَقُولُ " إِنَّ مِنْ خِيَارِكُمْ أَحْسَنَكُمْ أَخْلاَقًا ". (صحيح البخاري:3559)

عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہمانے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم بدزبان اور لڑنے جھگڑنے والے نہیں تھے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم فرمایا کرتے تھے کہ تم میں سب سے بہتر وہ شخص ہے جس کے اخلاق سب سے اچھے ہوں(جو لوگوں سے کشادہ پیشانی سے پیش آئے)۔ (صحیح بخاری:3559)

Narrated `Abdullah bin `Amr: The Prophet never used bad language neither a "Fahish nor a Mutafahish. He used to say "The best amongst you are those who have the best manners and character." (Sahih Bukhari: 3559)

الحديث 40: قَالَ عَبْدُ اللهِ بْنُ عَمْرٍو إِنَّ رَسُولَ اللهِ صلى الله عليه وسلم لَمْ يَكُنْ فَاحِشًا وَلاَ مُتَفَحِّشًا وَقَالَ " إِنَّ مِنْ أَحَبِّكُمْ إِلَيَّ أَحْسَنَكُمْ أَخْلاَقًا ". (صحيح البخاري: 3759)

عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہمانے کہا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی زبان مبارک پر کوئی برا کلمہ نہیں آتا تھا اور نہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی ذات سے یہ ممکن تھا اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تھا کہ تم میں سب سے زیادہ عزیز مجھے وہ شخص ہے جس کے عادات و اخلاق سب سے عمدہ ہوں۔ (صحیح بخاری: 3759)

Narrated `Abdullah bin `Amr: Allaah's Apostle neither talked in an insulting manner nor did he ever speak evil intentionally. He used to say, "The most beloved to me amongst you is the one who has the best character and manners." (Sahih Bukhari: 3759)

ABM Printtime Publisher
www.AskIslamPedia.com

باب ما جاء في فضيلة الحلم والسمح والعفو في المعاملات وهو موجب للبعد عن الإرهاب

52 Islam motivates you to control your anger, and ask you to be patient in the matters of transaction and this will end the ways of terrorism.

باب: اسلام غصہ کو پی جانے اور اس کو اپنے قابو میں رکھنے کی حوصلہ افزائی کرتا ہے اور معاملات میں حلم و بردباری اور عفو و درگزر کی فضیلت بیان کرتا ہے اور یہی چیز دہشت گردی کے خاتمہ کا سبب بنتی ہے۔

القرآن 89: الَّذِينَ يُنفِقُونَ فِي السَّرَّاءِ وَالضَّرَّاءِ وَالْكَاظِمِينَ الْغَيْظَ وَالْعَافِينَ عَنِ النَّاسِ وَاللّٰـهُ يُحِبُّ الْمُحْسِنِينَ. (سورة آل عمران (3) :134)

(وہ پرہیزگار لوگ) فراخی اور تنگی کے وقت اللہ تعالیٰ کی راہ میں خرچ کرتے ہیں اور غصہ کو ضبط اور لوگوں سے درگزر کرتے ہیں اور اللہ تعالیٰ احسان کرنے والوں سے محبت رکھتا ہے۔ (سورۃ آل عمران (3) :134)

Who spend [in the cause of Allaah] during ease and hardship and who restrain anger and who pardon the people - and Allaah loves the doers of good. (Suratu Aale Imraan 3: 134)

القرآن 90: الَّذِينَ يُنفِقُونَ فِي السَّرَّاءِ وَالضَّرَّاءِ وَالْكَاظِمِينَ الْغَيْظَ وَالْعَافِينَ عَنِ النَّاسِ وَاللّٰـهُ يُحِبُّ الْمُحْسِنِينَ. (سورة آل عمران (3) :134)

(وہ پرہیزگار لوگ) فراخی اور تنگی کے وقت اللہ تعالیٰ کی راہ میں خرچ کرتے ہیں اور غصہ کو ضبط اور لوگوں سے درگزر کرتے ہیں اور اللہ تعالیٰ احسان کرنے والوں سے محبت رکھتا ہے۔ (سورۃ آل عمران (3) :134)

Who spend [in the cause of Allaah] during ease and hardship and who restrain anger and who pardon the people - and Allaah loves the doers of good. (Suratu Aale Imraan 3: 134)

ABM Printtime Publisher
www.AskIslamPedia.com

الحديث 41: " لَيْسَ الشَّدِيْدُ بِالصُّرعَةِ، إِنَّمَا الشَّدِيْدُ الَّذِيْ يَمْلِكُ نَفْسَهُ عِنْدَ الْغَضَبِ ".

(صحيح البخاري: 6114)

”پہلوان وہ نہیں ہے جو کشتی لڑنے میں غالب ہو جائے بلکہ اصلی پہلوان تو وہ ہے جو غصہ کی حالت میں اپنے آپ پر قابو پائے بے قابو نہ ہو جائے۔“ (صحیح بخاری: 6114)

"The strong is not the one who overcomes the people by his strength, but the strong is the one who controls himself while in anger." (Sahih Bukhari: 6114)

الحديث 42: " لَيْسَ الشَّدِيْدُ بِالصُّرَعَةِ إِنَّمَا الشَّدِيدُ الَّذِي يَمْلِكُ نَفْسَهُ عِنْدَ الْغَضَبِ " .

(صحيح مسلم: 2609)

”پہلوان وہ نہیں ہے جو کشتی لڑنے میں غالب ہو جائے بلکہ اصلی پہلوان تو وہ ہے جو غصہ کی حالت میں اپنے آپ پر قابو پائے بے قابو نہ ہو جائے۔“ (صحیح مسلم:2609)

"The strong is not the one who overcomes the people by his strength, but the strong is the one who controls himself while in anger." (Sahih Muslim: 2609)

الحديث 43: أَنَّ رَجُلًا قَالَ لِلنَّبِيِّ صلَّى اللهُ عليه وسلَّم : أَوْصِنِي ، قَالَ : (لَا تَغضَب) . فَرَدَّدَ مِرَارًا ، قَالَ : (لَا تَغْضَب) . (صحيح البخاري: 6116)

ایک شخص نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے عرض کیا کہ مجھے آپ کوئی نصیحت فرما دیجئیے۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ غصہ نہ ہوا کر۔ انہوں نے کئی مرتبہ یہ سوال کیا اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ غصہ نہ ہوا کر۔ (صحیح بخاری: 6116)

A man said to the Prophet, "Advise me! "The Prophet said, "Do not become angry and furious." The man asked (the same) again and again, and the Prophet said in each case, "Do not become angry and furious." (Sahih Bukhari: 6116)

ABM Printtime Publisher
www.AskIslamPedia.com

الحديث 44: " لاَ يَفْرَكْ مُؤْمِنٌ مُؤْمِنَةً إِنْ كَرِهَ مِنْهَا خُلُقًا رَضِيَ مِنْهَا آخَرَ " . أَوْ قَالَ " غَيْرَهُ " .

(صحيح مسلم: 1468)

کوئی مومن مرد کسی مومن عورت کو دشمن نہ رکھے اگر کوئی ایک عادت اسے ناپسند ہوگی تو اس کی دوسری عادت سے خوش ہو جائے گا یا اس کے علاوہ اور کچھ فرمایا۔ (صحیح مسلم: 1468)

A believing man should not hate a believing woman; if he dislikes one of her characteristics, he will be pleased with another. (Sahih Muslim: 1468)

الحديث 45: رَحِمَ اللهُ رَجُلًا ، سَمْحًا إِذَا بَاعَ ، وَإِذَا اشْتَرَى ، وَإِذَا اقْتَضَى.

(صحيح البخاري: 2076)

اللہ تعالیٰ ایسے شخص پر رحم کرے جو بیچتے وقت اور خریدتے وقت اور تقاضا کرتے وقت فیاضی اور نرمی سے کام لیتا ہے۔

(صحیح بخاری: 2076)

"May Allaah's mercy be on him who is lenient in his buying, selling, and in demanding back his money." (Sahih Bukhari: 2076)

الحديث 46: وَقَالَ رَسُوْلُ اللهِ صلى الله عليه وسلم لِلْأَشَجِّ ، أَشَجُّ عَبدِالْقَيْسِ : إِنَّ فِيكَ خَصْلَتَيْنِ يُحِبُّهُمَا اللهُ : اَلْحِلْمُ وَالْأَنَاةُ. (صحيح مسلم: 17)

رسول اللہ (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نے اشج سے جو قبیلہ عبدالقیس کا سردار تھا فرمایا تمہارے اندر دو خصلتیں ہیں جن کو اللہ تعالیٰ پسند کرتا ہے عقلمندی اور سوچ سمجھ کر کام کرنا۔ (صحیح مسلم: 17)

The Messenger of Allaah ﷺ said to Ashajj, of the tribe of 'Abdul-Qais: You possess two qualities which are liked by Allaah: insight and deliberateness. (Sahih Muslim: 17)

ABM Printtime Publisher
www.AskIslamPedia.com

الحديث 47: اَلتَّأَنِّي مِنَ اللهِ ، وَالْعَجَلَةُ مِنَ الشَّيْطَانِ. (صحيح الجامع: 3011)

نرمی اللہ کی جانب سے آتی ہے اور عجلت شیطان کی طرف سے۔ (صحیح الجامع:3011)

Deliberation is from Allaah and haste is from the Shaytaan. (Sahih Al-Jaame': 3011)

الحديث 48: إِنَّمَا الْعِلْمُ بِالتَّعَلُّمِ ، وَإِنَّمَا الْحِلْمُ بِالتَّحَلُّمِ. (صحيح الجامع: 2328)

علم سیکھنے سے آتا ہے اور بردباری برداشت سے پیدا ہوتی ہے۔ (صحیح الجامع:2328)

Knowledge comes by learning and patience comes by making oneself be patient.

(Sahih Al-Jaame': 2328)

الحديث 49: وَمَنْ يَتَصَبَّرْ يُصَبِّرْهُ اللهُ. (صحيح الجامع: 6470)

جو صبر اختیار کرنا چاہتا ہے اللہ تعالیٰ اسے صبر کی دولت سے نواز دیتا ہے۔ (صحیح الجامع:6470)

Whoever strives to be patient, Allaah will make him patient. (Sahih Al-Jaame': 6470)

الملاحظة: الغضب فاعرف فن معالجته في ضوء مواقف السيرة النبوية لأن الغضب النواة الأولى لإيقاد الشر والفساد والدمار والإرهاب

نوٹ: غضب وغصہ پر کنٹرول ایک فن کی حیثیت رکھتا ہے اور اس فن کو اختیار کرنے کے لئے سیرت نبوی ﷺ کے نمونوں کو ملحوظ رکھنا ہو گا کیونکہ شر وبرائی اور فتنہ وفساد، تباہی وبربادی اور دہشت پسندانہ کاروائیوں سے بچانے کی غرض سے غضب ہی سب سے پہلا متحرک ہوتا ہے۔

Note: A person should learn to control his anger by taking the examples from Seerah. Because Anger is the root cause for all evils like rebellious actions, Violence & terrorism.

ABM Printtime Publisher
www.AskIslamPedia.com

باب ما جاء في الصبر ليس رمزا للجبانة بل هو رمز للقوة وهو نوع
من العبادة/ عظمة معرفة الصبر وتطبيقه في حياة وهي من المفاتيح الاربعة للفوز والفلاح

53 In Islam knowledge of patience and its application in our lives is a great thing and it is among the 4 things of success.

باب: صبر و تحمل ، ذلت و کمزوری کی علامت نہیں بلکہ قوت و طاقت کی نشانی ہے اور یہ عبادت کا ایک حصہ ہے۔ اسلام میں عملِ صبر کو جاننے اور اپنی زندگی میں اس کو نافذ و جاری کرنے کی عظمت بیان کی گئی ہے اور یہی کامیابی و کامرانی کی چار کلیدی باتوں میں سے ہے۔

القرآن 91: وَالْعَصْرِ. إِنَّ الْإِنسَانَ لَفِي خُسْرٍ. إِلَّا الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ وَتَوَاصَوْا بِالْحَقِّ وَتَوَاصَوْا بِالصَّبْرِ. (سورة العصر (103): 3-1)

زمانے کی قسم۔ بیشک (بالیقین) انسان سر تا سر نقصان میں ہے۔ سوائے ان لوگوں کے جو ایمان لائے اور نیک عمل کیے اور (جنہوں نے) آپس میں حق کی وصیت کی اور ایک دوسرے کو صبر کی نصیحت کی۔ (سورۃ العصر (103): 1-3)

By time, Indeed, mankind is in loss, Except for those who have believed and done righteous deeds and advised each other to truth and advised each other to patience. (Suratul Asr 103: 1-3)

الحديث 50: وَمَنْ يَتَصَبَّرْ يُصَبِّرْهُ اللّٰهُ. (صحيح الجامع: 6470)

جو صبر اختیار کرنا چاہتا ہے اللہ تعالیٰ اسے صبر کی دولت سے نواز دیتا ہے۔ (صحیح الجامع: 6470)

whoever strives to be patient, Allaah will make him patient. (Sahih Al-Jaame': 6470)

ABM Printtime Publisher
www.AskIslamPedia.com

الملاحظة:1) الايمان (العلم) 2) والعمل الصالح 3) والتواصي بالحق 4) والتواصي بالصبر، وهي المفاتيح الاربعة للفوز والفلاح في الدنيا والآخرة كما جاء في سورة العصر

نوٹ: کامیابی کے چار ارکان یہ ہیں: 1۔ ایمان و علم، 2۔ عمل صالح، 3۔ حق کی وصیت، 4۔ صبر کی وصیت۔ دنیا و آخرت میں کامیابی و کامرانی کے لئے یہ چار اصول ضروری ہیں جیسا کہ سورۃ العصر میں یہ چار ذکر کئے گئے۔

Note: 4 criteria for success are mentioned: 1- Belief & Knowledge of Islam 2- doing good deeds 3- suggesting about truth 4- being patient.

There are the four fundamentals of Islam which has been mentioned in Surah Asr of Quran.

ABM Printtime Publisher
www.AskIslamPedia.com

باب ما جاء في الايثار والحب وهما يورثان الأمن ويمنعان الارهاب

54

Sacrificing and loving each other creates peace and eradicates terrorism.

باب: اسلام، دوسروں کے حق میں ایثار و قربانی اور ان سے محبت و مودت رکھنے کو عمدہ اخلاق کا ایک حصہ قرار دیتا ہے اور انسانوں کے حق میں وہی چیزیں پسند کرنے کی ترغیب دیتا ہے جو وہ خود کے لئے پسند کرے اور انہیں کسی طرح کا نقصان پہنچانے سے روکتا ہے اور یہی چیز امن و سلامتی کی باعث اور دہشت پسندی کا خاتمہ کردیتی ہے۔

القرآن 92: وَالَّذِينَ تَبَوَّءُوا الدَّارَ وَالْإِيمَانَ مِن قَبْلِهِمْ يُحِبُّونَ مَنْ هَاجَرَ إِلَيْهِمْ وَلَا يَجِدُونَ فِي صُدُورِهِمْ حَاجَةً مِّمَّا أُوتُوا وَيُؤْثِرُونَ عَلَىٰ أَنفُسِهِمْ وَلَوْ كَانَ بِهِمْ خَصَاصَةٌ ۚ وَمَن يُوقَ شُحَّ نَفْسِهِ فَأُولَـٰئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُونَ. (سورة الحشر (59) :9)

اور وہ (وہ مال) ان کے لئے بھی ہے جنہوں نے اس گھر (مدینے) اور ایمان میں ان سے پہلے جگہ بنائی، جو ہجرت کرکے ان کے پاس آتا ہے وہ اس سے محبت کرتے ہیں اور مہاجرین کو جو کچھ ملتا ہے اس سے اپنے دلوں میں تنگی نہیں پاتے اور ان کو اپنے اوپر ترجیح دیتے ہیں اگرچہ خود ان کو شدید ضرورت ہو اور جس نے اپنے نفس کو حرص سے بچالیا تو وہی لوگ فلاح پانے والے ہیں۔ (سورۃ الحشر (59) :9)

And [also for] those who were settled in al-Madinah and [adopted] the faith before them. They love those who emigrated to them and find not any want in their breasts of what the emigrants were given but give] them] preference over themselves, even though they are in privation. And whoever is protected from the stinginess of his soul - it is those who will be the successful. (Suratul Hashr 59: 9)

الحديث 51: " لا يُؤْمِنُ أَحَدُكُمْ حَتَّى يُحِبَّ لِأَخِيهِ مَا يُحِبُّ لِنَفْسِهِ ". (صحيح البخاري: 13)

تم میں سے کوئی شخص ایماندار نہ ہوگا جب تک اپنے بھائی کے لیے وہ نہ چاہے جو اپنے نفس کے لیے چاہتا ہے۔ (صحیح بخاری: 13)

"None of you will have faith till he wishes for his (Muslim) brother what he likes for himself." (Sahih Bukhari: 13)

ABM Printime Publisher
www.AskIslamPedia.com

باب ما جاء في الحرص الممنوع والطمع الممنوع وهما يورثان البغض والشحناء

55 Islam opposes greediness and wrong desires because this feeling will give rise to hatred and anger towards somebody.

باب: اسلام، حرص و ہوس کے جذبات کا مخالف ہے کیونکہ ان جذبات کی صورت میں بغض وعداوت اور خود غرضی و مفاد پرستی کے جذبات جنم لیتے ہیں۔

القرآن 93: فَاتَّقُوا اللَّهَ مَا اسْتَطَعْتُمْ وَاسْمَعُوا وَأَطِيعُوا وَأَنفِقُوا خَيْرًا لِّأَنفُسِكُمْ وَمَن يُوقَ شُحَّ نَفْسِهِ فَأُولَـٰئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُونَ. (سورة التغابن (64) :16)

پھر جہاں تک ہوسکے اللہ سے ڈرتے رہو اور (حکم) سنو اور مانو اور اپنے بھلے کے لئے (اللہ کی راہ میں) خرچ کرتے رہو اور جو شخص نفس کی حرص سے محفوظ رہا تو وہی فلاں پانے والے ہیں۔ (سورۃالتغابن (64) :16)

So fear Allaah as much as you are able and listen and obey and spend [in the way of Allaah]; it is better for your selves. And whoever is protected from the stinginess of his soul – it is those who will be the successful. (Suratut Taghabun 64: 16)

الحديث 52: مَا ذِئْبَانِ جَائِعَانِ أُرْسِلَا فِي غَنَمٍ، بِأَفْسَدَ لَهَا مِنْ حِرْصِ الْمَرْءِ عَلَى الْمَالِ وَالشَّرَفِ، لِدِينِهِ. (سنن الترمذي: 2376، صحيح)

”دو بھوکے بھیڑیئے جنہیں بکریوں کے ریوڑ میں چھوڑ دیا جائے اتنا نقصان نہیں پہنچائیں گے جتنا نقصان آدمی کے مال و جاہ کی حرص اس کے دین کو پہنچاتی ہے“(سنن ترمذی: 2376، صحیح)

"Two wolves free among sheep are no more destructive to them than a man's desire for wealth and honor is to his religion." (sunan Tirmizi: 2376, sahih)

ABM Printtime Publisher
www.AskIslamPedia.com

باب ما جاء في الحسد الممنوع والغمط والكبر والشهوة والغضب المذموم حرام

56 Islam Prohibits envy, pride, degrading others, selfishness, lust and anger.

باب: اسلام، حسد و جلن، تکبر و دوسروں کو حقیر سمجھنے اور خود پسندی، ناجائز شہوانی خواہشات اور غضب جیسے جذبات و احساسات کو حرام قرار دیتا ہے۔

الحديث 53: لَا تَحَاسَدُوْا ، وَلَا تَبَاغَضُوْا ، وَلَا تَقَاطَعُوْا ، وَكُوْنُوْا عِبَادَ اللهِ ! إِخْوَانًا.

(صحيح مسلم: 2559)

آپس میں ایک دوسرے سے حسد نہ کرو اور آپس میں ایک دوسرے سے بغض نہ رکھو اور ایک دوسرے سے قطع تعلق نہ کرو اور اللہ کے بندے بھائی بھائی بن جاؤ۔ (صحیح مسلم: 2559)

Nurse no grudge, nurse no aversion and do not sever ties of kinship and live like fellow-brothers as servants of Allaah. (Sahih Muslim: 2559)

الحديث 54: قَالَ اللهُ عَزَّ وَجَلَّ : اَلْكِبْرِيَاءُ رِدَائِيْ ، وَالْعَظْمَةُ إِزَارِيْ ، فَمَنْ نَازَعَنِيْ وَاحِدًا مِّنْهُمَا، قَذَفْتُهُ فِيْ النَّارِ. (سنن ابي داؤد: 4090)

”اللہ عزوجل کا فرمان ہے: بڑائی (کبریائی) میری چادر ہے اور عظمت میرا تہ بند، تو جو کوئی ان دونوں چیزوں میں کسی کو مجھ سے چھیننے کی کوشش کرے گا میں اسے جہنم میں ڈال دوں گا“۔ (سنن ابی داؤد: 4090)

Allaah Most High says: Pride is my cloak and majesty is my lower garment, and I shall throw him who view with me regarding one of them into Hell. (Sunan Abi Dawood: 4090)

ABM Printtime Publisher
www.AskIslamPedia.com

الحديث 55: لَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ مَنْ كَانَ فِيْ قَلْبِهِ مِثْقَالُ ذَرَّةٍ مِنْ كِبْرٍ . قَالَ رَجُلٌ : إِنَّ الرَّجُلَ يُحِبُّ أَنْ يَكُوْنَ ثَوْبُهُ حَسَنًا وَنَعْلُهُ حَسَنَةً . قَالَ : إِنَّ اللهَ جَمِيْلٌ يُحِبُّ الْجَمَالَ . اَلْكِبرُ بَطَرُ الْحَقِّ وَغَمْطُ النَّاسِ.

(صحيح مسلم: 91)

جس کے دل میں رائی کے دانہ کے برابر بھی تکبر ہوگا وہ جنت میں نہیں جائے گا اس پر ایک آدمی نے عرض کیا کہ ایک آدمی چاہتا ہے کہ اس کے کپڑے اچھے ہوں اور اس کی جوتی بھی اچھی ہو آپ (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نے ارشاد فرمایا کہ اللہ جمیل ہے اور جمال ہی کو پسند کرتا ہے تکبر تو حق کی طرف سے منہ موڑنے اور دوسرے لوگوں کو کمتر سمجھنے کو کہتے ہیں۔ (صحیح مسلم: 91)

He who has in his heart the weight of a mustard seed of pride shall not enter Paradise. A person (amongst his hearers) said: Verily a person loves that his dress should be fine, and his shoes should be fine. He) the Holy Prophet) remarked: Verily, Allaah is Graceful and He loves Grace. Pride is disdaining the truth (out of self-conceit) and contempt for the people. (Sahih Muslim: 91)

الحديث 56: إِنَّكُمْ سَتَرَوْنَ بَعْدِيْ أَثَرَةً ، فَاصْبِرُوْا حَتَّى تَلْقَوْنِي. (صحيح البخاري: 2377)

”میرے بعد تم دیکھو گے کہ دوسرے لوگوں کو تم پر مقدم کیا جائے گا۔ تو اس وقت تم مجھ سے ملنے تک صبر کئے رہنا۔“

(صحیح بخاری: 2377)

"After me you will see the people giving preference (to others), so be patient till you meet me." (Sahih Bukhari: 2377)

ABM Printtime Publisher
www.AskIslamPedia.com

باب ما جاء في اقلاع البذور الإرهابية من النفوس

57 ISLAM ERADICATES SEEDS OF TERRORISM FROM THE HEARTS OF THE PEOPLE.

باب: اسلام نفوس سے دہشت پسندی کے بیج کو نکال پھینکتا ہے۔

الحديث 57: عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رضى الله عنه قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صلى الله عليه وسلم " تَجِدُ مِنْ شَرِّ النَّاسِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ عِنْدَ اللهِ ذَا الْوَجْهَيْنِ، اَلَّذِيْ يَأْتِيْ هَؤُلَاءِ بِوَجْهٍ وَهَؤُلَاءِ بِوَجْهٍ ". (صحيح البخاري: 6058)

تم قیامت کے دن اللہ کے ہاں اس شخص کو سب سے بدتر پاؤ گے جو کچھ لوگوں کے سامنے ایک رخ سے آتا ہے اور دوسروں کے سامنے دوسرے رخ سے جاتا ہے۔ (صحیح بخاری: 6058)

"The worst people in the Sight of Allaah on the Day of Resurrection will be the double faced people who appear to some people with one face and to other people with another face." (Sahih Bukhari: 6058)

الحديث 58: إِنَّ شَرَّ النَّاسِ مَنْ تَرَكَهُ النَّاسُ ۔ أَوْ وَدَعَهُ النَّاسُ ۔ اتِّقَاءَ فُحْشِهِ ". (صحيح البخاري: 6054)

بدترین آدمی وہ ہے جسے اس کی بدکلامی کے ڈر سے لوگ (اسے) چھوڑ دیں۔ (صحیح بخاری: 6054)

The worst people are those whom the people desert or leave in order to save themselves from their dirty language or from their transgression. (Sahih Bukhari: 6054)

ABM Printtime Publisher
www.AskIslamPedia.com

باب ما جاء في الهدية تقلع الكراهية والبغضاء من القلوب

58 Islam encourages exchanging of gifts; because gifts eradicates all kinds of hatred.

باب:اسلام، تحائف کے باہمی تبادلوں کی ترغیب دیتا ہے جس کے نتیجہ میں دلوں کے بغض و عداوت اور نفرت انگیز جذبات سرد پڑ جاتے ہیں۔

الحديث 59: عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ ـ رضى الله عنه ـ عَنِ النَّبِيِّ صلى الله عليه وسلم قَالَ:

"لَوْ دُعِيتُ إِلَى ذِرَاعٍ أَوْ كُرَاعٍ لأَجَبْتُ، وَلَوْ أُهْدِيَ إِلَيَّ ذِرَاعٌ أَوْ كُرَاعٌ لَقَبِلْتُ ". (صحيح البخاري: 2568)

ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے کہا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ”اگر مجھے بازو اور پائے (کے گوشت) پر بھی دعوت دی جائے تو میں قبول کرلوں گا اور مجھے بازو یا پائے (کے گوشت) کا تحفہ بھیجا جائے تو اسے بھی قبول کرلوں گا۔“ (صحیح بخاری: 2568)

Narrated Abu Huraira: The Prophet said, "I shall accept the invitation even if I were invited to a meal of a sheep's trotter, and I shall accept the gift even if it were an arm or a trotter of a sheep." (Sahih Bukhari: 2568)

الحديث 60: عَنْ عَائِشَةَ ـ رضى الله عنها ـ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم يَقْبَلُ الْهَدِيَّةَ وَيُثِيبُ عَلَيْهَا. (صحيح البخاري: 2585)

عائشہ رضی اللہ عنہا نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہدیہ قبول فرمالیا کرتے۔ لیکن اس کا بدلہ بھی دے دیا کرتے تھے۔ (صحیح بخاری: 2585)

Narrated `Aisha: Allaah's Apostle used to accept gifts and used to give something in return.(Sahih Bukhari: 2585)

الحديث 61: تَهَادُوْا تَحَابُّوْا. (صحيح الجامع: 3004)

ایک دوسرے کو تحفہ دو کہ اس سے محبت پیدا ہوتی ہے۔ (صحیح الجامع:3004)

Give presents to each other, this will increase love for each other. (Sahih Al-Jaame': 3004)

ABM Printing Publisher
www.AskIslamPedia.com

باب ما جاء في الترغيب في التوادد والتراحم والمنع من العبث بالحقوق

59 Islam motivates to fulfil the rights of others and not to play with them & to love each other and encourages having mercy among each other.

باب:اسلام، لوگوں کے بنیادی حقوق کا احترام کرنے اور ان کے ساتھ کھلواڑنہ کرنے اور باہمی محبت اور رحمدلی کا مظاہرہ کرنے کی ترغیب دیتا ہے۔

الحديث 62: عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، رضى الله عنه أَنَّهُ كَانَ يَقُولُ شَرُّ الطَّعَامِ طَعَامُ الْوَلِيمَةِ يُدْعَى لَهَا الأَغْنِيَاءُ، وَيُتْرَكُ الْفُقَرَاءُ، وَمَنْ تَرَكَ الدَّعْوَةَ فَقَدْ عَصَى اللَّهَ وَرَسُولَهُ صلى الله عليه وسلم. (صحيح البخاري:5177)

ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے بیان کیا کہ ولیمہ کا وہ کھانا بدترین کھانا ہے جس میں صرف مالداروں کو اس کی طرف دعوت دی جائے اور محتاجوں کو نہ کھلایا جائے اور جس نے ولیمہ کی دعوت قبول کرنے سے انکار کیا اس نے اللہ اور اس کے رسول کی نافرمانی کی۔ (صحیح بخاری: 5177)

Narrated Abu Huraira: The worst food is that of a wedding banquet to which only the rich are invited while the poor are not invited. And he who refuses an invitation (to a banquet) disobeys Allaah and His Apostle . (Sahih Bukhari: 5177)

الحديث 63: مَثَلُ الْمُؤْمِنِينَ فِي تَوَادِّهِمْ وَتَرَاحُمِهِمْ وَتَعَاطُفِهِمْ ، مَثَلُ الْجَسَدِ . إِذَا اشْتَكَى مِنْهُ عُضْوٌ ، تَدَاعَى لَهُ سَائِرُ الْجَسَدِ بِالسَّهَرِ وَالْحُمَّى. (صحيح مسلم: 2586)

مؤمن کی مثال باہمی محبت، ہمدردی اور شفقت میں جسم کی سی ہے کہ اگر انسان کے ایک عضو کو تکلیف ہوتی ہے تو سارے جسم کو شب بیداری اور بخار کا احساس ہوتا ہے۔ (صحیح مسلم: 2586)

The similitude of believers in regard to mutual love, affection, fellow-feeling is that of one body; when any limb of it aches, the whole body aches, because of sleeplessness and fever. (Sahih Muslim: 2586)

ABM Printtime Publisher
www.AskIslamPedia.com

باب ما جاء في الاقتراض بدون الربا من حسن الخلق وهو سبب قيام الود والمحبة، والربا سبب محق البركة

60 Giving debt without usury is the part of good character, and this is the expression of love because usury destructs the blessings of Allaah.

باب:اسلام، بلاسودی قرض دینا کو عمدہ اخلاق میں شمار کرتا ہے اور یہی محبت و مودت کے قیام کا باعث ہوتا ہےاور سود خواری ، خیر و برکت کے خاتمہ کا سبب ہوتی ہے۔

باب المرونة في المعاملات وعدم القسوة

Islam encourages habits of flexibility (forgiveness) in transactions and opposes cruelty in transaction.

باب: اسلام، معاملات میں نرم روی اختیار کرنے اور سخت روی اختیار نہ کرنے کی تعلیم دیتا ہے۔

الحديث 64: عن أَبِي هُرَيْرَةَ - رضى الله عنه - عَنِ النَّبِيِّ صلى الله عليه وسلم قَالَ " كَانَ تَاجِرٌ يُدَايِنُ النَّاسَ، فَإِذَا رَأَى مُعْسِرًا قَالَ لِفِتْيَانِهِ تَجَاوَزُوا عَنْهُ، لَعَلَّ اللَّهَ أَنْ يَتَجَاوَزَ عَنَّا، فَتَجَاوَزَ اللَّهُ عَنْهُ ".
(صحيح البخاري: 2078)

ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے سنا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا، ایک تاجر لوگوں کو قرض دیا کرتا تھا جب کسی تنگ دست کو دیکھتا تو اپنے نوکروں سے کہہ دیتا کہ اس سے درگزر کر جاؤ۔ شاید کہ اللہ تعالیٰ بھی ہم سے (آخرت میں) درگزر فرمائے۔ چنانچہ اللہ تعالیٰ نے (اس کے مرنے کے بعد) اس کو بخش دیا۔ (صحیح بخاری: 2078)

Narrated Abu Huraira: The Prophet said, "There was a merchant who used to lend the people, and whenever his debtor was in straitened circumstances, he would say to his employees, 'Forgive him so that Allaah may forgive us.' So, Allaah forgave him."
(Sahih Bukhari: 2078)

ABM Printing Publisher
www.AskIslamPedia.com

باب ما جاء في الالد الخصام اصل من أصول الإرهاب

61

BE AWAY FROM THE QUARRELSOME PERSON BECAUSE IT IS THE MAIN CAUSE OF TERROR.

باب: جھگڑالو مزاج آدمی دہشت گردی کی بنیاد بنتا ہے لہذا اس سے دور رہیں۔

الحديث 65: عَنْ عَائِشَةَ رضى الله عنها قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللهِ صلى الله عليه وسلم

" أَبْغَضُ الرِّجَالِ إِلَى اللهِ الأَلَدُّ الْخَصِمُ ". (صحيح البخاري: 7188)

عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ”اللہ کے نزدیک سب سے مبغوض وہ شخص ہے جو سخت جھگڑالو ہو۔“ (صحیح بخاری: 7188)

Narrated `Aisha: Allaah's Apostle said, "The most hated person in the sight of Allaah, is the most quarrelsome person." (Sahih Bukhari: 7188)

ABM Printtime Publisher
www.AskIslamPedia.com

باب ما جاء في الإغاثة والاعانة والانسانية

62 IMPORTANCE OF RELIEF WORK AND HELP

باب:اسلام، انسانی مدد کی غرض سے راحت کاری فنڈ اور ہنگامی راحت کاری فنڈ اکھٹا کرنے کو بہت اہم قرار دیتا ہے۔

الحديث 66: " تُغِيثُوا الْمَلْهُوْفَ وَتَهْدُوا الضَّالَّ " . (سنن أبي داؤد: 4817، صحيح)

”اور تم آفت زدہ لوگوں کی مدد کرو اور بھٹکے ہوؤں کو راستہ بتاؤ“۔(سنن اَبی داوٗد:4817، صحیح)

Help the oppressed (sorrowful) and guide those who have lost their way.

(Sunan Abi Dawood: 4817, sahih)

ABM Printtime Publisher
www.AskIslamPedia.com

لا تؤذ

63 THE MESSAGE OF ISLAM IS NOT TO HURT

باب: اسلام کا یہی پیغام ہے کہ کسی بھی انسان کو کسی
بھی انداز میں تکلیف واذیت نہ پہنچاؤ

الحدیث 67: " إِذَا كَانُوا ثَلاَثَةٌ فَلاَ يَتَنَاجَى اثْنَانِ دُونَ الثَّالِثِ ".(صحيح البخاري: 6288)

" جب تین آدمی ساتھ ہوں تو تیسرے ساتھی کو چھوڑ کر دو آپس میں کانا پھوسی (سرگوشی) نہ کریں۔" (صحیح بخاری: 6288)

"When three persons are together, then no two of them should hold secret counsel excluding the third person." (Sahih Bukhari: 6288)

ABM Printtime Publisher
www.AskIslamPedia.com

باب ما جاء في أهمية كفالة اليتيم

64 Islam gives high importance to taking care of orphans and the virtue of being guardian of an orphan.

باب: اسلام ، یتیموں کی کفالت کو بہت ہی اہم اور عظیم اجر و ثواب کا ضامن قرار دیتا ہے۔

الحديث 68: قَالَ النَّبِيُّ صلى الله عليه وسلم " أَنَا وَكَافِلُ الْيَتِيمِ، فِي الْجَنَّةِ هَكَذَا ". وَقَالَ بِإِصْبَعَيْهِ السَّبَّابَةِ وَالْوُسْطَى. (صحيح البخاري: 6005)

نبی کریم ﷺ نے فرمایا کہ میں اور یتیم کی پرورش کرنے والا جنت میں اس طرح ہوں گے اور آپ نے شہادت اور درمیانی انگلیوں کے اشارہ سے (قرب کو) بتایا۔ (صحیح بخاری: 6005)

The Prophet said, "I and the person who looks after an orphan and provides for him, will be in Paradise like this," putting his index and middle fingers together. (Sahih Bukhari: 6005)

ABM Printtime Publisher
www.AskIslamPedia.com

باب ما جاء في تحريم احراق وايقاد واشعال الفتن
لأجل صيانة الانسانية من الفتن والارهاب

65 For the safety & protection of the mankind from trouble & terrorism Islam has made instigating violence & trouble making unlawful.

باب: فتنوں اور دہشت گردی سے انسانیت کی حفاظت کے لیے فتنہ انگیزیوں کو بھڑکانے کو حرام قرار دیتا ہے۔

القرآن 94: كُلَّمَا أَوْقَدُوا نَارًا لِّلْحَرْبِ أَطْفَأَهَا اللَّهُ. (سورة المائدة (5): 64)

یہ جب بھی لڑائی کی آگ بھڑکانا چاہتے ہیں تو اللہ تعالیٰ اس کو بجھا دیتا ہے۔ (سورۃ المائدۃ(5): 64)

Every time they kindled the fire of war [against you], Allaah extinguished it. (Suratul Maidah 5: 64)

القرآن 95: وَإِذَا تَوَلَّى سَعَى فِي الْأَرْضِ لِيُفْسِدَ فِيهَا وَيُهْلِكَ الْحَرْثَ وَالنَّسْلَ وَاللّٰهُ لَا يُحِبُّ الْفَسَادَ. (سورة البقرة (2): 205)

اور جب وہ (آپ کے پاس سے) پیٹھ پھیرتا (چلا جاتا) ہے تو ملک میں فساد ڈالنے اور کھیتی اور مویشی کو برباد کرنے کی کوشش میں لگ جاتا ہے اور اللہ تعالیٰ فساد کو پسند نہیں کرتا۔ (سورۃ البقرۃ(2): 205)

And when he goes away, he strives throughout the land to cause corruption therein and destroy crops and animals. And Allaah does not like corruption. (Suratul Baqarah 2: 205)

القرآن 96: يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِن جَاءَكُمْ فَاسِقٌ بِنَبَإٍ فَتَبَيَّنُوا أَن تُصِيبُوا قَوْمًا بِجَهَالَةٍ فَتُصْبِحُوا عَلَىٰ مَا فَعَلْتُمْ نَادِمِينَ. (سورة الحجرات (49): 6)

اے مسلمانو! اگر تمہیں کوئی فاسق خبر دے تو تم اس کی اچھی طرح تحقیق کر لیا کرو ایسا نہ ہو کہ نادانی میں کسی قوم کو ایذا پہنچا دو پھر اپنے کیے پر پشیمانی اٹھاؤ۔ (سورۃ الحجرات(49): 6)

ABM Printtime Publisher
www.AskIslamPedia.com

O you who have believed, if there comes to you a disobedient one with information, investigate, lest you harm a people out of ignorance and become, over what you have done, regretful. (Suratul Hujuraat 49: 6)

الحديث 69: " مَنْ سَرَّهُ أَنْ يُبْسَطَ لَهُ رِزْقُهُ أَوْ يُنْسَأَ لَهُ فِي أَثَرِهِ فَلْيَصِلْ رَحِمَهُ ".

(صحيح البخاري: 2067)

جو شخص اپنی روزی میں کشادگی چاہتا ہو یا عمر کی درازی چاہتا ہو تو اسے چاہیے کہ صلہ رحمی کرے۔ (صحیح بخاری: 2067)

"Whoever desires an expansion in his sustenance and age, should keep good relations with his Kith and kin." (Sahih Bukhari: 2067)

الحديث 70: " مَنْ سَرَّهُ أَنْ يُبْسَطَ عَلَيْهِ رِزْقُهُ أَوْ يُنْسَأَ فِي أَثَرِهِ فَلْيَصِلْ رَحِمَهُ " .

(صحيح مسلم : 2557)

جس آدمی کو یہ بات پسند ہو کہ اس پر اس کا رزق کشادہ کیا جائے یا اس کے مرنے کے بعد اس کو یاد رکھا جائے تو چاہیے کہ وہ اپنی رشتہ داری کو جوڑے۔ (صحیح مسلم: 2557)

He who is desirous that his means of sustenance should be expanded for him or his age may be lengthened, should join the tie of relationship. (Sahih Muslim: 2557)

الحديث 71: " لاَ يَدْخُلُ الْجَنَّةَ قَتَّاتٌ". (صحيح مسلم: 105)

چغل خور جنت میں داخل نہیں ہو گا۔ (صحیح مسلم: 105)

The beater of false tales would never enter heaven. (Sahih Muslim: 105)

ABM Printtime Publisher
www.AskIslamPedia.com

الحديث 72: " لاَ يَدْخُلُ الْجَنَّةَ مَنْ كَانَ فِي قَلْبِهِ مِثْقَالُ ذَرَّةٍ مِنْ كِبْرٍ " . (صحيح مسلم: 91)

جس کے دل میں رائی کے دانہ کے برابر بھی تکبر ہو گا وہ جنت میں داخل نہیں ہو گا۔ (صحیح مسلم:91)

He who as in his heart the weight of a mustard seed of pride shall not enter Paradise. (Sahih Muslim: 91)

الحديث 73: " لاَ يَدْخُلُ الْجَنَّةَ قَاطِعٌ " . (صحيح البخاري: 5984)

قطع رحمی کرنے والا جنت میں نہیں جائے گا۔ (صحیح بخاری: 5984)

"The person who severs the bond of kinship will not enter Paradise."

(Sahih Bukhari: 5984)

ABM Printtime Publisher
www.AskIslamPedia.com

باب ما جاء في حقوق الجار

66 ISLAM TEACHES THE RIGHTS OF NEIGHBOUR EVEN IF THEY ARE NON-MUSLIMS

باب: اسلام، پڑوسیوں (مسلم / غیر مسلم) کے حقوق کا ضامن ہے۔

الحدیث 74: لَيْسَ الْمُؤْمِنُ الَّذِي يَشْبَعُ وَجَارُهُ جَائِعٌ إِلَى جَنْبِهِ. (السلسلة الصحيحة : 149)

وہ کامل مومن نہیں ہو سکتا جو پیٹ بھر کر کھالے اور اس کا ہمسایہ اس کے پہلو میں بھوکا ہو۔ (السلسلۃ الصحیحۃ:149)

'A man is not a believer who fills his stomach while his neighbour is hungry.'

(Silsila Sahiha: 149)

الحدیث 75: أَنَّ رَسُوْلَ اللهِ صلى الله عليه وسلم قَالَ: مَا زَالَ يُوْصِيْنِي جِبْرِيْلُ بِالْجَارِ حَتَّى ظَنَنْتُ أَنَّهُ سَيُوَرِّثُهُ. (صحيح البخاري: 6014)

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا "جبرائیل علیہ السلام مجھے پڑوسی کے بارے میں بار بار اس طرح وصیت کرتے رہے کہ مجھے خیال گزرا کہ شاید پڑوسی کو وراثت میں شریک نہ کر دیں۔" (صحیح بخاری: 6014)

The Prophet said "Gabriel continued to recommend me about treating the neighbors Kindly and politely so much so that I thought he would order me to make them as my heirs. (Sahih Bukhari: 6014)

الحدیث 76: " لاَ يَدْخُلُ الْجَنَّةَ مَنْ لاَ يَأْمَنُ جَارُهُ بَوَائِقَهُ " . (صحيح مسلم: 46)

وہ شخص جنت میں داخل نہیں ہو گا جس کی ضرر رسانیوں سے اس کا ہمسایہ محفوظ نہ ہو۔ (صحیح مسلم:46)

He will not enter Paradise whose neighbour is not secure from his wrongful conduct. (Sahi Muslim: 46)

ARM Printtime Publisher
www.AskIslamPedia.com

الحديث 77: عَنْ مَعْقِلٍ، سَمِعْتُ النَّبِيَّ صلى الله عليه وسلم يَقُولُ " مَا مِنْ عَبْدٍ اسْتَرْعَاهُ اللَّهُ رَعِيَّةً، فَلَمْ يَحُطْهَا بِنَصِيحَةٍ، إِلَّا لَمْ يَجِدْ رَائِحَةَ الْجَنَّةِ ". (صحيح البخاري: 7150)

معقل رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ نے فرمایا:"جب اللہ تعالیٰ کسی بندہ کو کسی رعیت کا حاکم بناتا ہے اور وہ خیر خواہی کے ساتھ اس کی حفاظت نہیں کرتا تو وہ جنت کی خوشبو بھی نہیں پائے گا۔ "(صحیح بخاری: 7150)

Narrated Ma'qil: I heard the Prophet saying, "Any man whom Allaah has given the authority of ruling some people and he does not look after them in an honest manner, will never feel even the smell of Paradise." (Sahih Bukhari: 7150)

الحديث 78: أَنَّ رَسُولَ اللهِ صلى الله عليه وسلم قَالَ " لاَ يَمْنَعْ أَحَدُكُمْ جَارَهُ أَنْ يَغْرِزَ خَشَبَةً فِي جِدَارِهِ " . (صحيح مسلم: 1609)

رسول اللہ (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نے فرمایا تم میں سے کوئی اپنے پڑوسی کو اپنی دیوار میں لکڑی گاڑنے سے منع نہ کرے۔ (صحیح مسلم: 1609)

The Prophet said: None among you should prevent his neighbour from fixing a beam in his wall. (Sahih Muslim: 1609)

الحديث 79: عَنْ عَائِشَةَ ـ رضى الله عنها ـ عَنِ النَّبِيِّ صلى الله عليه وسلم قَالَ:

" مَا زَالَ يُوصِينِي جِبْرِيلُ بِالْجَارِ حَتَّى ظَنَنْتُ أَنَّهُ سَيُوَرِّثُهُ " . (صحيح البخاري: 6014)

عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا"جبرائیل علیہ السلام مجھے پڑوسی کے بارے میں بار بار اس طرح وصیت کرتے رہے کہ مجھے خیال گزرا کہ شاید پڑوسی کو وراثت میں شریک نہ کر دیں۔ "(صحیح بخاری: 6014)

ABM Printtime Publisher
www.AskIslamPedia.com

Narrated `Aisha: The Prophet said "Gabriel continued to recommend me about treating the neighbors Kindly and politely so much so that I thought he would order me to make them as my heirs. (Sahih Bukhari: 6014)

الحديث 80: عَنْ أَبِي شُرَيْحٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صلى الله عليه وسلم قَالَ: " وَاللهِ لاَ يُؤْمِنُ، وَاللهِ لاَ يُؤْمِنُ، وَاللهِ لاَ يُؤْمِنُ ". قِيلَ وَمَنْ يَا رَسُولَ اللهِ قَالَ " اَلَّذِي لَا يَأْمَنُ جَارُهُ بَوَايِقَهُ ". (صحيح البخاري: 6016)

ابو شریح سے روایت ہے نبی صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم نے فرمایا: واللہ! وہ ایمان والا نہیں۔ واللہ! وہ ایمان والا نہیں۔ واللہ! وہ ایمان والا نہیں۔ عرض کیا گیا کون: یارسول اللہ؟ فرمایا وہ جس کے شر سے اس کا پڑوسی محفوظ نہ ہو۔ (صحیح بخاری: 6016)

Narrated Abu Shuraih: The Prophet said, "By Allaah, he does not believe! By Allaah, he does not believe! By Allaah, he does not believe!" It was said, "Who is that, O Allaah's Apostle?" He said, "That person whose neighbor does not feel safe from his evil." (Sahih Bukhari: 6016)

الحديث 81: أَنَّ رَسُولَ اللهِ صلى الله عليه وسلم قَالَ: "لاَ يَدْخُلُ الْجَنَّةَ مَنْ لَا يَأْمَنُ جَارُهُ بَوَائِقَهُ".

(صحيح مسلم: 46)

نبی صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: وہ شخص جنت میں داخل نہیں ہوگا جس کی ضرر رسانیوں سے اس کا ہمسایہ محفوظ نہ ہو۔ (صحیح مسلم: 46)

He will not enter Paradise whose neighbour is not secure from his wrongful conduct.

(Sahih Muslim: 46)

الحديث 82: عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ ـ رضى الله عنه ـ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صلى الله عليه وسلم:

" مَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللهِ وَالْيَوْمِ الآخِرِ فَلْيَقُلْ خَيْرًا، أَوْ لِيَصْمُتْ، وَمَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللهِ وَالْيَوْمِ الآخِرِ فَلاَ يُؤْذِ جَارَهُ، وَمَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللهِ وَالْيَوْمِ الآخِرِ فَلْيُكْرِمْ ضَيْفَهُ ". (صحيح البخاري: 6475)

ABM Printtime Publisher
www.AskIslamPedia.com

ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا "جو کوئی اللہ اور آخرت کے دن پر ایمان رکھتا ہے اسے چاہئے کہ اچھی بات کہے ورنہ خاموش رہے اور جو کوئی اللہ اور آخرت کے دن پر ایمان رکھتا ہے وہ اپنے پڑوسی کو تکلیف نہ پہنچائے اور جو کوئی اللہ اور آخرت کے دن پر ایمان رکھتا ہو وہ اپنے مہمان کی عزت کرے۔" (صحیح بخاری: 6475)

Narrated Abu Huraira: Allaah's Apostle said, "Whoever believes in Allaah and the Last Day should talk what is good or keep quiet, and whoever believes in Allaah and the Last Day should not hurt (or insult) his neighbor; and whoever believes in Allaah and the Last Day, should entertain his guest generously." (Sahih Bukhari: 6475)

الحديث 83: عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، أَنَّ رَسُولَ اللهِ صلى الله عليه وسلم كَانَ يَقُولُ " يَا نِسَاءَ الْمُسْلِمَاتِ لاَ تَحْقِرَنَّ جَارَةٌ لِجَارَتِهَا وَلَوْ فِرْسِنَ شَاةٍ " . (صحيح مسلم: 1030)

ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نے فرمایا: مسلمان عورتو! تم میں کوئی اپنی ہمسائی کے گھر بکری کے پائے کا ایک کھر بھیجنے کو بھی حقیر نہ سمجھے۔ (یعنی کچھ نہ کچھ ہدیہ بھیجتی رہے۔) (صحیح مسلم:1030)

Narrated Abu Huraira: Allaah's Apostle said: O Muslim women, none of you should consider even a sheep's trotter too insignificant to give to her neighbour.

(Sahih Muslim: 1030)

الحديث 84: عَنْ أَبِي ذَرٍّ، قَالَ إِنَّ خَلِيلِي صلى الله عليه وسلم أَوْصَانِي " إِذَا طَبَخْتَ مَرَقًا فَأَكْثِرْ مَاءَهُ ثُمَّ انْظُرْ أَهْلَ بَيْتٍ مِنْ جِيرَانِكَ فَأَصِبْهُمْ مِنْهَا بِمَعْرُوفٍ " . (صحيح مسلم: 2625)

ابوذر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میرے حبیب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مجھے وصیت فرمائی کہ جب تو سالن پکائے تو اس کے شوربہ کو زیادہ کرلے پھر اپنے پڑوس کے گھر والوں کو دیکھ لے اور انہیں اس میں سے نیکی کے ساتھ بھیج دے۔ (صحیح مسلم:2625)

Whenever you prepare a broth, add water to it, and have in your mind the members of the household of your neighbours and then give them out of this with courtesy.

(Sahih Muslim: 2625)

ABM Printtime Publisher
www.AskIslamPedia.com

باب ما جاء في حق الطريق

67 ISLAM TEACHES TO OBEY & FOLLOW THE TRAFFIC RULES

باب: اسلام ، سماجی ذمہ داریوں / ٹریفک اور سڑکوں کے حقوق کی تاکید کرتا ہے۔

الحديث 85: عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ ـ رضى الله عنه ـ عَنِ النَّبِيِّ صلى الله عليه وسلم قَالَ "إِيَّاكُمْ وَالْجُلُوسَ عَلَى الطُّرُقَاتِ ". فَقَالُوا مَا لَنَا بُدٌّ، إِنَّمَا هِيَ مَجَالِسُنَا نَتَحَدَّثُ فِيهَا‏.‏ قَالَ " فَإِذَا أَبَيْتُمْ إِلاَّ الْمَجَالِسَ فَأَعْطُوا الطَّرِيقَ حَقَّهَا " قَالُوا وَمَا حَقُّ الطَّرِيقِ قَالَ " غَضُّ الْبَصَرِ، وَكَفُّ الأَذَى، وَرَدُّ السَّلاَمِ، وَأَمْرٌ بِالْمَعْرُوفِ، وَنَهْىٌ عَنِ الْمُنْكَرِ ". (صحيح البخاري: 2465)

ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ نے بیان کیا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا راستوں میں بیٹھنے سے بچو۔ صحابہ نے عرض کیا کہ ہم تو وہاں بیٹھنے پر مجبور ہیں۔ وہی ہمارے بیٹھنے کی جگہ ہوتی ہے کہ جہاں ہم باتیں کرتے ہیں۔ اس پر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اگر وہاں بیٹھنے کی مجبوری ہی ہے تو راستے کا حق بھی ادا کرو۔ صحابہ نے پوچھا اور راستے کا حق کیا ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا، نگاہ نیچی رکھنا، کسی کو ایذاء دینے سے بچنا، سلام کا جواب دینا، اچھی باتوں کے لیے لوگوں کو حکم کرنا اور بری باتوں سے روکنا۔ (صحیح بخاری: 2465)

Narrated Abu Sa`id Al-Khudri: The Prophet said, "Beware! Avoid sitting on he roads (ways)." The people said, "There is no way out of it as these are our sitting places where we have talks." The Prophet said, "If you must sit there, then observe the rights of the way." They asked, "What are the rights of the way?" He said, "They are the lowering of your gazes (on seeing what is illegal to look at), refraining from harming people, returning greetings, advocating good and forbidding evil." (Sahih Bukhari: 2465)

ABM Printtime Publisher
www.AskIslamPedia.com

باب ما جاء في الانسان لا بد ان يهتم للنظافة والطهارة في نفسه ومجتمعه

68

Islam teaches to care about hygienic conditions around us & cleanliness in oneself & in the society.

باب: ماحولیات کی نظافت کا اہتمام/ گلوبل وارمنگ جیسے مسائل کے تحت اسلام اس بات کی تاکید کرتا ہے کہ انسان، خود کی اور اپنے سماج کے اطراف و اکناف کی طہارت و پاکی اور نظافت کے اہتمام کو لازم کرلے۔

الحديث 86: اَلإِيمَانُ بِضْعٌ وَسَبْعُونَ أَوْ بِضْعٌ وَسِتُّونَ شُعْبَةً، فَأَفْضَلُهَا قَوْلُ: لَا إِلَهَ إِلَّا اللهُ، وَأَدْنَاهَا إِمَاطَةُ الْأَذَى عَنِ الطَّرِيقِ، وَالْحَيَاءُ شُعْبَةٌ مِنَ الإِيمَانِ. (صحيح مسلم: 35)

ایمان کی کچھ اوپر ستر یا کچھ اوپر ساٹھ شاخیں ہیں جن میں سب سے بڑھ کر "لَا اِلٰہَ اِلَّا اللہ" کا قول ہے اور سب سے ادنیٰ تکلیف دہ چیز کو راستہ سے دور کر دینا ہے اور حیاء بھی ایمان کی ایک شاخ ہے۔ (صحیح مسلم:35)

Faith has over seventy branches or over sixty branches, the most excellent of which is the declaration that there is no god but Allaah, and the humblest of which is the, removal of what is injurious from the path :and modesty is the branch of faith. (Sahih Muslim: 35)

الحديث 87: قال النبي ﷺ: اِتَّقُوا اللَّعَّانَيْنِ، قَالُوا: وَمَا اللَّعَّانَانِ يَا رَسُولَ اللهِ؟ قَالَ: الَّذِي يَتَخَلَّى فِي طَرِيقِ النَّاسِ، أَوْ فِي ظِلِّهِمْ. (صحيح مسلم: 269)

رسول اللہ (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نے فرمایا لعنت کے دو کاموں سے بچو صحابہ کرام نے عرض کیا وہ لعنت کے کام کرنے والے کون ہیں آپ (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نے فرمایا جو لوگوں کے راستہ میں یا ان کے سایہ (کی جگہ) میں قضائے حاجت کرے یعنی اس کا یہ عمل موجب لعنت ہے۔ (صحیح مسلم:269)

Nabi ﷺ said: Be on your guard against two things which provoke cursing. They (the companions present there) said: Messenger of Allaah, what are those things which provoke cursing? He said: Easing on the thoroughfares or under the shades (where they take shelter and rest). (Sahih Muslim: 269)

ABM Printtime Publisher
www.AskIslamPedia.com

الحديث 88: اَلطَّهُوْرُ شَطْرُ الْإِيْمَانِ. (صحيح مسلم: 223)

طہارت نصف ایمان کے برابر ہے۔ (صحیح مسلم: 223)

Cleanliness is half of faith. (Sahih Muslim: 223)

ABM Printtime Publisher
www.AskIslamPedia.com

باب ما جاء في الترحم على الآخرين موجب للترحم عليك
(كما تدين تدان)

69

BEING MERCIFUL UNTO OTHERS HELPS IN ACQUIRING ALLAAH'S MERCY.

باب: دوسروں کے ساتھ رحم و ہمدردی کا مظاہرہ کرنے کی صورت ہی میں تم پر رحم کیا جائے گا (جو بوؤگے، وہی کاٹو گے)۔

الحديث 89: ان النبي ﷺ قال: تَرَى الْمُؤْمِنِينَ فِي تَرَاحُمِهِمْ وَتَوَادِّهِمْ وَتَعَاطُفِهِمْ كَمَثَلِ الْجَسَدِ ، إِذَا اشْتَكَى عُضْوًا تَدَاعَى لَهُ سَائِرُ جَسَدِهِ بِالسَّهَرِ وَالْحُمَّى. (صحيح البخاري: 6011)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا "تم مومنوں کو آپس میں ایک دوسرے کے ساتھ رحمت و محبت کا معاملہ کرنے اور ایک دوسرے کے ساتھ لطف و نرم خوئی میں ایک جسم جیسا پاؤ گے کہ جب اس کا کوئی ٹکڑا بھی تکلیف میں ہوتا ہے، تو سارا جسم تکلیف میں ہوتا ہے ایسا کہ نیند اڑ جاتی ہے اور جسم بخار میں مبتلا ہو جاتا ہے۔" (صحیح بخاری: 6011)

Allaah's Apostle said, "You see the believers as regards their being merciful among themselves and showing love among themselves and being kind, resembling one body, so that, if any part of the body is not well then the whole body shares the sleeplessness (insomnia) and fever with it." (Sahih Bukhari: 6011)

الحديث 90: أَنَا مُحَمَّدٌ، وَأَحْمَدُ، وَالْمُقَفِّي، وَالْحَاشِرُ، وَنَبِيُّ التَّوْبَةِ، وَنَبِيُّ الرَّحْمَةِ. (صحيح مسلم: 2355)

آپ ﷺ نے فرمایا میں محمد اور احمد اور مُقفّی اور حاشر، نبی التوبہ اور نبی الرحمت ہوں۔ (صحیح مسلم: 2355)

I am Muhammad, Ahmad, Muqaffi (the last in succession), Hashir, the Prophet ﷺ of repentance, and the Prophet ﷺ of Mercy. (Sahih Muslim: 2355)

ABM Printime Publisher
www.AskIslamPedia.com

الحديث 91: مَنْ لَا يَرْحَمُ لَا يُرْحَمُ. (صحيح البخاري: 5997)

جو اللہ کی مخلوق پر رحم نہیں کرتا اس پر بھی رحم نہیں کیا جاتا۔ (صحیح بخاری: 5997)

"Whoever is not merciful to others will not be treated mercifully." (Sahih Bukhari: 5997)

الحديث 92: عن عبد الله بن عمرو قال قال النبي صلى الله عليه وسلم:

اَلرَّاحِمُونَ يَرْحَمُهُمُ الرَّحْمَنُ ، ارْحَمُوا أَهْلَ الْأَرْضِ يَرْحَمْكُمْ مَنْ فِي السَّمَاءِ. (سنن أبي داؤد:4941، صحيح)

عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما کہتے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا" :رحم کرنے والوں پر رحمن رحم فرماتا ہے، تم زمین والوں پر رحم کرو، تو آسمان والا تم پر رحم کرے گا"۔(سنن ابی داؤد:4941، صحیح)

Narrated Abdullah ibn Amr ibn al-As: The Prophet ﷺ said: The Compassionate One has mercy on those who are merciful. If you show mercy to those who are on the earth, He Who is in the heaven will show mercy to you. (Sunan Abi Dawood: 4941, sahih)

ABM Printtime Publisher
www.AskIslamPedia.com

باب ما جاء في الترحم على الصبيان

70 ISLAM TEACHES TO HAVE MERCY UPON CHILDREN

باب: بچوں کے ساتھ رحمدلی کا مظاہرہ کریں۔

الحديث :93 جَاءَ أَعْرَابِيٌّ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ : تُقَبِّلُونَ الصِّبْيَانَ ، فَمَا نُقَبِّلُهُمْ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : " أَوَأَمْلِكُ لَكَ أَنْ نَزَعَ اللهُ مِنْ قَلْبِكَ الرَّحْمَةَ " . (صحيح البخاري: 5998)

ایک دیہاتی نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا اور کہا آپ لوگ بچوں کو بوسہ دیتے ہیں، ہم تو انہیں بوسہ نہیں دیتے۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اگر اللہ نے تمہارے دل سے رحم نکال دیا ہے تو میں کیا کر سکتا ہوں۔ (صحیح بخاری: 5998)

Narrated `Aisha: A bedouin came to the Prophet and said, "You (people) kiss the boys! We don't kiss them." The Prophet said, "I cannot put mercy in your heart after Allaah has taken it away from it." (Sahih Bukhari: 5998)

الحديث :94 لَا تُنْزَعُ الرَّحْمَةُ إِلَّا مِنْ شَقِيٍّ. (سنن أبي داؤد:4942)

”رحمت (مہربانی و شفقت) صرف بدبخت ہی سے چھینی جاتی ہے“۔ (سنن ابی داود:4942)

Mercy is taken away only from him who is miserable. (Sunan Abi Dawood: 4942)

الحديث :95 لَا يَرْحَمُ اللهُ مَنْ لَا يَرْحَمُ النَّاسَ. (صحيح البخاري:7376)

”جو لوگوں پر رحم نہیں کھاتا اللہ بھی اس پر رحم نہیں کھاتا۔“ (صحیح بخاری:7376)

"Allaah will not be merciful to those who are not merciful to mankind." (Sahih Bukhari: 7376)

ABM Printtime Publisher
www.AskIslamPedia.com

الحديث 96: قَبَّلَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْحَسَنَ بْنَ عَلِيٍّ وَعِنْدَهُ الْأَقْرَعُ بْنُ حَابِسٍ التَّمِيمِيُّ جَالِسًا ، فَقَالَ الْأَقْرَعُ : إِنَّ لِي عَشَرَةً مِنَ الْوَلَدِ مَا قَبَّلْتُ مِنْهُمْ أَحَدًا ، فَنَظَرَ إِلَيْهِ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ قَالَ : " مَنْ لَا يَرْحَمُ لَا يُرْحَمُ. (صحيح البخاري: 5997)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حسن بن علی رضی اللہ عنہ کو بوسہ دیا۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس اقرع بن حابس رضی اللہ عنہ بیٹھے ہوئے تھے۔ اقرع رضی اللہ عنہ نے اس پر کہا کہ میرے دس لڑکے ہیں اور میں نے ان میں سے کسی کو بوسہ نہیں دیا۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کی طرف دیکھا اور فرمایا کہ جو اللہ کی مخلوق پر رحم نہیں کرتا اس پر بھی رحم نہیں کیا جاتا۔

(صحیح بخاری: 5997)

Allaah's Apostle kissed Al-Hasan bin `Ali while Al-Aqra' bin H`Abis at-Tamim was sitting beside him. Al-Aqra said, "I have ten children and I have never kissed anyone of them," Allaah's Apostle cast a look at him and said, "Whoever is not merciful to others will not be treated mercifully." (Sahih Bukhari: 5997)

ABM Printtime Publisher
www.AskIslamPedia.com

باب ما جاء في الترحم على غير المسلمين

71 ISLAM TEACHES TO HAVE MERCY ON NON-MUSLIMS

باب: غیر مسلموں کے ساتھ رحمدلی کا مظاہرہ کریں۔

الحديث 97: أَنَّ يَهُودَ أَتَوُا النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالُوا : السَّامُ عَلَيْكُمْ ، فَقَالَتْ عَائِشَةُ : عَلَيْكُمْ وَلَعَنَكُمُ اللهُ وَغَضِبَ اللهُ عَلَيْكُمْ ، قَالَ : " مَهْلًا يَا عَائِشَةُ عَلَيْكِ بِالرِّفْقِ وَإِيَّاكِ وَالْعُنْفَ وَالْفُحْشَ " قَالَتْ : أَوَلَمْ تَسْمَعْ مَا قَالُوا ! قَالَ : " أَوَلَمْ تَسْمَعِي مَا قُلْتُ ، رَدَدْتُ عَلَيْهِمْ فَيُسْتَجَابُ لِي فِيهِمْ ، وَلَا يُسْتَجَابُ لَهُمْ فِيَّ. (صحيح البخاري: 6030)

کچھ یہودی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے یہاں آئے اور کہا «السام علیکم» (تم پر موت آئے) اس پر عائشہ رضی اللہ عنہا نے کہا «علیکم، ولعنکم اللہ، وغضب اللہ علیکم» کہ تم پر بھی موت آئے اور اللہ کی تم پر لعنت ہو اور اس کا غضب تم پر نازل ہو۔ لیکن نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا، (ٹھہرو) عائشہ! تمہیں نرم خوئی اختیار کرنے چاہیے سختی اور بد زبانی سے بچنا چاہیئے۔ عائشہ رضی اللہ عنہا نے عرض کیا: یا رسول اللہ! آپ نے ان کی بات نہیں سنی، نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ تم نے انہیں میرا جواب نہیں سنا، میں نے ان کی بات انہیں پر لوٹا دی اور ان کے حق میں میری بد دعا قبول ہو جائے گی۔ لیکن میرے حق میں ان کی بد دعا قبول ہی نہ ہو گی۔ (صحیح بخاری: 6030)

The Jews came to the Prophet and said, "As-Samu 'Alaikum" (death be on you). `Aisha said (to them), "(Death) be on you, and may Allaah curse you and shower His wrath upon you!" The Prophet said, "Be calm, O `Aisha ! You should be kind and lenient, and beware of harshness and Fuhsh (i.e. bad words)." She said (to the Prophet), "Haven't you heard what they (Jews) have said?" He said, "Haven't you heard what I have said (to them)? I said the same to them, and my invocation against them will be accepted while theirs against me will be rejected (by Allaah). " (Sahih Bukhari: 6030)

ABM Printime Publisher www.AskIslamPedia.com

الحديث 98: مَنْ يُحْرَمُ الرِّفْقَ يُحْرَمُ الْخَيْرَ. (صحيح مسلم:2592)

جو آدمی نرمی اختیار کرنے سے محروم رہا وہ آدمی بھلائی سے محروم رہا۔ (صحیح مسلم:2592)

He who is deprived of tenderly feelings is in fact deprived of good. (Sahih Muslim: 2592)

الحديث 99: اَللّٰهُمَّ مَنْ وَلِيَ مِنْ أَمْرِ أُمَّتِي شَيْئًا، فَشَقَّ عَلَيْهِمْ فَاشْقُقْ عَلَيْهِ، وَمَنْ وَلِيَ مِنْ أَمْرِ أُمَّتِي شَيْئًا فَرَفَقَ بِهِمْ فَارْفُقْ بِهِ. (صحيح مسلم: 1828)

اے اللہ میری اس امت میں سے جس کو ولایت دی جائے اور وہ ان پر سختی کرے تو تو اس پر سختی کر اور میری امت میں سے جس کو کسی معاملہ کا والی بنایا جائے وہ ان سے نرمی کرے تو تو بھی اس پر نرمی کر۔ (صحیح مسلم:1828)

O God, who (happens to) acquire some kind of control over the affairs of my people and is hard upon them-be Thou hard upon him, and who (happens to) acquire some kind of control over the affairs of my people and is kind to them-be Thou kind to him. (Sahih Muslim: 1828)

الحديث 100: إِنَّ الرِّفْقَ لَا يَكُوْنُ فِيْ شَيْءٍ إِلَّا زَانَهُ، وَلَا يَنْزِعُ مِنْ شَيْءٍ إِلَّا شَانَهُ. (صحيح مسلم: 2594)

نرمی جس چیز میں بھی ہوتی ہے وہ اسے خوبصورت بنا دیتی ہے اور جس چیز میں سے نرمی نکال دی جاتی ہے تو وہ چیز بد صورت ہو جاتی ہے۔ (صحیح مسلم:2594)

Kindness is not to be found in anything but that it adds to its beauty and it is not withdrawn from anything but it makes it defective. (Sahih Muslim: 2594)

ABM Printtime Publisher
www.AskIslamPedia.com

الحديث 101: مَنْ أُعْطِيَ حَظَّهُ مِنَ الرِّفْقِ فَقَدْ أُعْطِيَ حَظَّهُ مِنَ الْخَيْرِ ، وَمَنْ حُرِمَ حَظَّهُ مِنَ الرِّفْقِ فَقَدْ حُرِمَ حَظَّهُ مِنَ الْخَيْرِ. (سنن الترمذي: 2013، صحيح)

"جس شخص کو نرم برتاؤ کا حصہ مل گیا، اسے اس کی بھلائی کا حصہ بھی مل گیا اور جو شخص نرم برتاؤ کے حصہ سے محروم رہا وہ بھلائی سے بھی محروم رہا"۔(سنن ترمذی: 2013، صحیح)

"He who is given his share of mildness is indeed given his share of good and he who is denied his share of mildness is indeed denied his share of good".

(Sunan Tirmizi: 2013, sahih)

الحديث 102: قال النبيﷺ يا عائشة: إِنَّ اللهَ رَفِيقٌ يُحِبُّ الرِّفْقَ فِيْ الْأَمْرِ كُلِّهِ. (صحيح البخاري: 6927)

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اے عائشہ! اللہ تعالیٰ نرمی کرتا ہے اور ہر کام میں نرمی کو پسند کرتا ہے۔ (صحیح بخاری: 6927)

The Prophet said, "O `Aisha! Allaah is kind and lenient and likes that one should be kind and lenient in all matters." (Sahih Bukhari: 6927)

الحديث 103: إِنَّ شَرَّ الرِّعَاءِ الْحُطَمَةُ. (صحيح مسلم: 1830)

برے ذمہ داروں میں سے ظالم بادشاہ ہے۔ (صحیح مسلم: 1830)

The worst of guardians is the cruel ruler. (Sahih Muslim: 1830)

الحديث 104: عن ابي هريرة قال النبيﷺ: بَيْنَا رَجُلٌ يَمْشِي فَاشْتَدَّ عَلَيْهِ الْعَطَشُ ، فَنَزَلَ بِئْرًا فَشَرِبَ مِنْهَا ، ثُمَّ خَرَجَ ، فَإِذَا هُوَ بِكَلْبٍ يَلْهَثُ يَأْكُلُ الثَّرَى مِنَ الْعَطَشِ ، فَقَالَ : لَقَدْ بَلَغَ هَذَا مِثْلُ الَّذِي بَلَغَ بِي ، فَمَلَأَ خُفَّهُ ، ثُمَّ أَمْسَكَهُ بِفِيهِ ، ثُمَّ رَقِيَ ، فَسَقَى الْكَلْبَ ، فَشَكَرَ اللهُ لَهُ ، فَغَفَرَ لَهُ ، قَالُوا : يَا رَسُولَ اللهِ ، وَإِنَّ لَنَا فِي الْبَهَائِمِ أَجْرًا، قَالَ : فِي كُلِّ كَبِدٍ رَطْبَةٍ أَجْرٌ. (صحيح البخاري: 2363)

ABM Printtime Publisher
www.AskIslamPedia.com

ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا، ایک شخص جا رہا تھا کہ اسے سخت پیاس لگی، اس نے ایک کنویں میں اتر کر پانی پیا۔ پھر باہر آیا تو دیکھا کہ ایک کتا ہانپ رہا ہے اور پیاس کی وجہ سے کیچڑ چاٹ رہا ہے۔ اس نے (اپنے دل میں) کہا، یہ بھی اس وقت ایسی ہی پیاس میں مبتلا ہے جیسے ابھی مجھے لگی ہوئی تھی۔ (چنانچہ وہ پھر کنویں میں اترا اور) اپنے چمڑے کے موزے کو (پانی سے) بھر کر اسے اپنے منہ سے پکڑے ہوئے اوپر آیا، اور کتے کو پانی پلایا۔ اللہ تعالیٰ نے اس کے اس کام کو قبول کیا اور اس کی مغفرت فرمائی۔ صحابہ نے عرض کیا یا رسول اللہ! کیا ہمیں چوپاؤں پر بھی اجر ملے گا؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا، ہر جاندار میں ثواب ہے۔ (صحیح بخاری: 2363)

Narrated Abu Huraira: Allaah's Apostle said, "While a man was walking he felt thirsty and went down a well and drank water from it. On coming out of it, he saw a dog panting and eating mud because of excessive thirst. The man said, 'This (dog) is suffering from the same problem as that of mine. So he (went down the well), filled his shoe with water, caught hold of it with his teeth and climbed up and watered the dog. Allaah thanked him for his (good) deed and forgave him." The people asked, "O Allaah's Apostle! Is there a reward for us in serving (the) animals?" He replied, "Yes, there is a reward for serving any animate." (Sahih Bukhari: 2363)

الحديث 105: إِنَّ الدِّينَ يُسْرٌ ، وَلَنْ يُشَادَّ الدِّينَ أَحَدٌ إِلَّا غَلَبَهُ ، فَسَدِّدُوا وَقَارِبُوا وَأَبْشِرُوا وَاسْتَعِينُوا بِالْغَدْوَةِ وَالرَّوْحَةِ وَشَيْءٍ مِنَ الدُّلْجَةِ. (صحيح البخاري: 39)

بیشک دین آسان ہے اور جو شخص دین میں سختی اختیار کرے گا تو دین اس پر غالب آجائے گا (اور اس کی سختی نہ چل سکے گی) پس (اس لیے) اپنے عمل میں پختگی اختیار کرو۔ اور جہاں تک ممکن ہو میانہ روی برتو اور خوش ہو جاؤ (کہ اس طرز عمل سے تم کو دارین کے فوائد حاصل ہوں گے) اور صبح اور دوپہر اور شام اور کسی قدر رات میں (عبادت سے) مدد حاصل کرو۔ (نماز پنج وقتہ بھی مراد ہو سکتی ہے کہ پابندی سے ادا کرو۔) (صحیح بخاری: 39)

"Religion is very easy and whoever overburdens himself in his religion will not be able to continue in that way. So you should not be extremists, but try to be near to perfection and receive the good tidings that you will be rewarded; and gain strength by worshipping in the mornings, the nights." (Sahih Bukhari: 39)

ABM Printing Publisher
www.AskIslamPedia.com

باب ما جاء في رحمة النبي صلى الله عليه وسلم في حق الاعداء

72 PROPHET MUHAMMAD ﷺ WAS MERCIFUL EVEN TO HIS STAUNCHEST ENEMIES.

باب: محمد ﷺ کا اپنے سخت ترین دشمنوں کے ساتھ رحم و کرم کا معاملہ۔

الحديث 106: أَنَّ عَائِشَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهَا زَوْجَ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَدَّثَتْهُ أَنَّهَا قَالَتْ : لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، هَلْ أَتَى عَلَيْكَ يَوْمٌ كَانَ أَشَدَّ مِنْ يَوْمِ أُحُدٍ ؟ ، قَالَ : " لَقَدْ لَقِيتُ مِنْ قَوْمِكِ مَا لَقِيتُ وَكَانَ أَشَدَّ مَا لَقِيتُ مِنْهُمْ يَوْمَ الْعَقَبَةِ إِذْ عَرَضْتُ نَفْسِي عَلَى ابْنِ عَبْدِ يَالِيلَ بْنِ عَبْدِ كُلَالٍ فَلَمْ يُجِبْنِي إِلَى مَا أَرَدْتُ فَانْطَلَقْتُ ، وَأَنَا مَهْمُومٌ عَلَى وَجْهِي فَلَمْ أَسْتَفِقْ إِلَّا وَأَنَا بِقَرْنِ الثَّعَالِبِ فَرَفَعْتُ رَأْسِي فَإِذَا أَنَا بِسَحَابَةٍ قَدْ أَظَلَّتْنِي فَنَظَرْتُ ، فَإِذَا فِيهَا جِبْرِيلُ فَنَادَانِي ، فَقَالَ : إِنَّ اللهَ قَدْ سَمِعَ قَوْلَ قَوْمِكَ لَكَ وَمَا رَدُّوا عَلَيْكَ وَقَدْ بَعَثَ إِلَيْكَ مَلَكَ الْجِبَالِ لِتَأْمُرَهُ بِمَا شِئْتَ فِيهِمْ فَنَادَانِي مَلَكُ الْجِبَالِ فَسَلَّمَ عَلَيَّ ، ثُمَّ قَالَ : يَا مُحَمَّدُ ، فَقَالَ : ذَلِكَ فِيمَا شِئْتَ إِنْ شِئْتَ أَنْ أُطْبِقَ عَلَيْهِمُ الْأَخْشَبَيْنِ ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : بَلْ أَرْجُو أَنْ يُخْرِجَ اللهُ مِنْ أَصْلَابِهِمْ مَنْ يَعْبُدُ اللهَ وَحْدَهُ لَا يُشْرِكُ بِهِ شَيْئًا. (صحيح البخاري: 3231)

عائشہ رضی اللہ عنہا نے کہا کہ انہوں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا، کیا آپ پر کوئی دن احد کے دن سے بھی زیادہ سخت گزرا ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس پر فرمایا کہ تمہاری قوم (قریش) کی طرف سے میں نے کتنی مصیبتیں اٹھائی ہیں لیکن اس سارے دور میں عقبہ کا دن مجھ پر سب سے زیادہ سخت تھا یہ وہ موقع تھا جب میں نے (طائف کے سردار) کنانہ بن عبد یالیل بن عبد کلال کے ہاں اپنے آپ کو پیش کیا تھا۔ لیکن اس نے (اسلام کو قبول نہیں کیا اور) میری دعوت کو رد کر دیا۔ میں وہاں سے انتہائی رنجیدہ ہو کر واپس ہوا۔ پھر جب میں قرن الثعالب پہنچا، تب مجھ کو کچھ ہوش آیا، میں نے اپنا سر اٹھایا تو کیا دیکھتا ہوں کہ بدلی کا ایک ٹکڑا میرے اوپر سایہ کئے ہوئے ہے اور میں نے دیکھا کہ جبرائیل علیہ السلام اس میں موجود ہیں، انہوں نے مجھے آواز دی اور کہا کہ اللہ تعالیٰ آپ کے بارے میں آپ کی قوم کی باتیں سن چکا اور جو انہوں نے رد کیا ہے وہ بھی سن چکا۔ آپ کے پاس اللہ تعالیٰ نے پہاڑوں کا فرشتہ بھیجا ہے، آپ ان کے بارے میں جو چاہیں اس کا اسے حکم دے دیں۔ اس کے بعد مجھے پہاڑوں کے فرشتے نے آواز دی، انہوں نے مجھے سلام کیا اور کہا کہ اے محمد صلی اللہ علیہ وسلم! پھر انہوں نے بھی وہی بات کہی، آپ جو چاہیں (اس کا مجھے حکم فرمائیں) اگر آپ چاہیں تو میں دونوں طرف کے پہاڑ ان پر لا کر ملا دوں (جن سے وہ چکنا چور ہو جائیں) نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا، مجھے تو اس کی امید ہے کہ اللہ تعالیٰ ان کی نسل سے ایسی اولاد پیدا کرے گا جو اکیلے اللہ کی عبادت کرے گی، اور اس کے ساتھ کسی کو شریک نہ ٹھہرائے گی۔ (صحیح بخاری: 3231)

ABM Printime Publisher
www.AskIslamPedia.com

Narrated `Aisha: That she asked the Prophet , 'Have you encountered a day harder than the day of the battle) of Uhud?" The Prophet replied, "Your tribes have troubled me a lot, and the worse trouble was the trouble on the day of 'Aqaba when I presented myself to Ibn `Abd-Yalail bin `Abd-Kulal and he did not respond to my demand. So I departed, overwhelmed with excessive sorrow, and proceeded on, and could not relax till I found myself at Qarnath-Tha-alib where I lifted my head towards the sky to see a cloud shading me unexpectedly. I looked up and saw Gabriel in it. He called me saying, 'Allaah has heard your people's saying to you, and what they have replied back to you, Allaah has sent the Angel of the Mountains to you so that you may order him to do whatever you wish to these people.' The Angel of the Mountains called and greeted me, and then said, "O Muhammad! Order what you wish. If you like, I will let Al-Akh-Shabain (i.e. two mountains) fall on them." The Prophet said, "No but I hope that Allaah will let them beget children who will worship Allaah Alone, and will worship None besides Him."(Sahih Bukhari: 3231)

ABM Printtime Publisher
www.AskIslamPedia.com

باب ما جاء في الدعوة والاصلاح بالحكمة والموعظة والجدال بالتي هي أحسن

73

Islam teaches that we should present the religion of Islam in the best possible way with wisdom, beautiful preaching and arguing in the righteous manner.

باب:لوگوں تک بہت ہی حکمت کے ساتھ ، ناصحانہ اور احسن جدال کے ذریعہ اپنی دعوت پہنچانا اور ان کی اصلاح کرنا۔

الحديث 107: عن أنس بن مالك رضي الله عنه قال :بَيْنَمَا نَحْنُ فِي الْمَسْجِدِ مَعَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، إِذْ جَاءَ أَعْرَابِيٌّ، فَقَامَ يَبُولُ فِي الْمَسْجِدِ، فَقَالَ أَصْحَابُ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَهْ، مَهْ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: " لَا تُزْرِمُوهُ، دَعُوهُ "، فَتَرَكُوهُ حَتَّى بَالَ، ثُمَّ إِنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَعَاهُ، فَقَالَ لَهُ: " إِنَّ هَذِهِ الْمَسَاجِدَ، لَا تَصْلُحُ لِشَيْءٍ مِنْ هَذَا الْبَوْلِ، وَلَا الْقَذَرِ، إِنَّمَا هِيَ لِذِكْرِ اللهِ عَزَّ وَجَلَّ، وَالصَّلَاةِ، وَقِرَاءَةِ الْقُرْآنِ "، أَوْ كَمَا قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: فَأَمَرَ رَجُلًا مِنَ الْقَوْمِ، فَجَاءَ بِدَلْوٍ مِنْ مَاءٍ، فَشَنَّهُ عَلَيْهِ. (صحيح مسلم: 285)

انس بن مالک رضی اللہ عنہ روایت ہے کہ ہم رسول اللہ (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کے ساتھ مسجد میں بیٹھے تھے کہ اتنے میں ایک دیہاتی آیا اور مسجد میں پیشاب کرنے کھڑا ہو گیا تو اصحاب رسول (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نے فرمایا ٹھہر جا ٹھہر جا! رسول اللہ ﷺ نے فرمایا اس کو مت روکو اور اس کو چھوڑ دو پس صحابہ نے اس کو چھوڑ دیا یہاں تک کہ اس نے پیشاب کر لیا پھر رسول اللہ ﷺ نے اس کو بلوایا اور اس کو فرمایا کہ مساجد میں پیشاب اور کوئی گندگی وغیرہ کرنا مناسب نہیں یہ تو اللہ عزوجل کے ذکر اور قرآن کے لئے بنائی گئی ہیں یا اسی طرح رسول اللہ (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نے ارشاد فرمایا پھر آپ ﷺ نے ایک آدمی کو حکم دیا تو وہ ایک ڈول پانی کا لے آیا اور اس جگہ پر بہا دیا۔ (صحیح مسلم: 285)

Anas bin Malik (raziyallaahu anhu) reported: While we were in the mosque with Allaah's Messenger (ﷺ), a desert Arab came and stood up and began to urinate in the mosque. The Companions of Allaah's Messenger (ﷺ) said: Stop, stop, but the Messenger of Allaah (ﷺ) said: Don't interrupt him; leave him alone. They left him alone, and when he finished urinating, Allaah's Messenger (ﷺ) called him and said to him: These mosques are not the places meant for urine and filth, but are only for the remembrance of Allaah, prayer and the recitation of the Qur'an, or Allaah's Messenger said something like that. He (the narrator) said that he (the Holy Prophet) then gave orders to one of the people who brought a bucket of water and poured It over. (Sahih Muslim: 285)

ABM Printing Publisher www.AskIslamPedia.com

الحديث 108: عَنْ أَنَسٍ أَنّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، أَتَى عَلَى أَزْوَاجِهِ وَسَوَّاقٌ يَسُوقُ بِهِنَّ، يُقَالُ لَهُ: أَنْجَشَةُ، فَقَالَ: وَيْحَكَ يَا أَنْجَشَةُ، رُوَيْدًا سَوْقَكَ بِالْقَوَارِيرِ. (صحيح مسلم: 2323)

انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے نبی (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) اپنی ازواج مطہرات کے پاس آئے اور ایک ہنکانے والا ان کے اونٹوں کو ہنکا رہا تھا جسے انجشہ کہا جاتا ہے آپ (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نے اس سے فرمایا اے انجشہ شیشوں کو آہستہ آہستہ لے کر چل۔ (صحیح مسلم: 2323)

Anas reported that Allaah's Apostle (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) came to his wives as the camel-driver who was called Anjasha had been driving the camels on which they were riding. Thereupon he said: Anjasha, be careful, drive slowly for you are driving the mounts who carry vessels of glass. (Sahih Muslim: 2323)

ABM Printtime Publisher
www.AskIslamPedia.com

باب ما جاء في رحمته للحيوانات

74 THE PROPHET ﷺ WAS MERCIFUL TO ANIMALS

باب: محمد ﷺ، حیوانات کے حق میں رحمت۔

الحديث 109: عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ جَعْفَرٍ ، قَالَ : أَرْدَفَنِي رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَلْفَهُ ذَاتَ يَوْمٍ فَأَسَرَّ إِلَيَّ حَدِيثًا لَا أُحَدِّثُ بِهِ أَحَدًا مِنَ النَّاسِ ، وَكَانَ أَحَبُّ مَا اسْتَتَرَ بِهِ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِحَاجَتِهِ هَدَفًا أَوْ حَائِشَ نَخْلٍ ، قَالَ : فَدَخَلَ حَائِطًا لِرَجُلٍ مِنَ الأَنْصَارِ فَإِذَا جَمَلٌ ، فَلَمَّا رَأَى النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَنَّ وَذَرَفَتْ عَيْنَاهُ فَأَتَاهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَمَسَحَ ذِفْرَاهُ فَسَكَتَ فَقَالَ : مَنْ رَبُّ هَذَا الْجَمَلِ لِمَنْ هَذَا الْجَمَلُ ؟ فَجَاءَ فَتًى مِنَ الأَنْصَارِ ، فَقَالَ لِي : يَا رَسُولَ اللهِ ، فَقَالَ : "أَفَلَا تَتَّقِي اللهَ فِي هَذِهِ الْبَهِيمَةِ الَّتِي مَلَّكَكَ اللهُ إِيَّاهَا فَإِنَّهُ شَكَى إِلَيَّ أَنَّكَ تُجِيعُهُ وَتُدْئِبُهُ. (سنن ابي داؤد: 2549، صحيح)

عبداللہ بن جعفر سے روایت ہے کہ ایک دن نبی کریم ﷺ نے مجھے (اپنے خچر پر) اپنے ساتھ سوار کرایا اور چپکے سے ایک بات بتائی جو میں کسی کو نہیں بتاؤں گا اور آپ ﷺ قضاء حاجت کی غرض سے چھپنے کے لئے دو طرح کی جگہیں پسند فرماتے تھے ایک اونچی جگہ دوسری گھنے درختوں کی جھنڈ۔ ایک مرتبہ آپ (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) ایک انصاری کے باغ میں تشریف لے گئے وہاں ایک اونٹ نکلا اور آپ (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کو دیکھ کر رونے کی سی آواز نکالنے لگا اور اس کی آنکھوں سے آنسو بہنے لگے آپ (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) اس اونٹ کے پاس تشریف لے گئے اور اس کے سر پر ہاتھ پھیرنے لگے پس وہ پرسکون ہوگیا۔ اس کے بعد آپ (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نے دریافت فرمایا کہ اس اونٹ کا مالک کون ہے؟ اور پکار کر پوچھا کہ یہ اونٹ کس کا ہے یہ سن کر ایک انصاری جوان آیا اور بولا یا رسول اللہ ﷺ یہ اونٹ میرا ہے آپ ﷺ نے اس سے فرمایا کیا تو اس جانور کے بارے میں اللہ تعالیٰ سے نہیں ڈرتا جس کا تجھے اللہ نے مالک بنایا ہے اس نے مجھ سے شکایت کی ہے کہ تو اس کو بھوکا رکھتا ہے اور خدمت لینے میں تھکا دیتا ہے۔ (سنن ابی داؤد: 2549، صحیح)

ABM Printing Publisher
www.AskIslamPedia.com

‘Abd Allaah bin Jafar said “The Apostle of Allaah (ﷺ) seated me behind him(on his ride) one day, and told me secretly a thing asking me not to tell it to anyone. The place for easing dearer to the Apostle of Allaah (ﷺ) was a mound or host of palm trees by which he could conceal himself. He entered the garden of a man from the Ansar (Helpers). All of a sudden when a Camel saw the Prophet (ﷺ) it wept tenderly producing yearning sound and it eyes flowed. The Prophet (ﷺ) came to it and wiped the temple of its head. So it kept silence. He then said “Who is the master of this Camel? Whose Camel is this? A young man from the Ansar came and said “This is mine, Apostle of Allaah (ﷺ)”. He said “Don’t you fear Allaah about this beast which Allaah has given in your possession. It has complained to me that you keep it hungry and load it heavily which fatigues it”. (Sunan Abi Dawood: 2549, sahih)

الحديث 110: إِنَّ اللهَ كَتَبَ الْإِحْسَانَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ، فَإِذَا قَتَلْتُمْ فَأَحْسِنُوا الْقِتْلَةَ، وَإِذَا ذَبَحْتُمْ فَأَحْسِنُوا الذَّبْحَ وَلْيُحِدَّ أَحَدُكُمْ شَفْرَتَهُ، فَلْيُرِحْ ذَبِيحَتَهُ. (صحيح مسلم: 1955)

اللہ تعالیٰ نے ہر چیز پر بھلائی فرض کردی ہے توجب بھی تم قتل کروتو اچھی طرح قتل کرواور جب بھی تم ذبح کروتو اچھی طرح ذبح کرواور تم میں سے ایک کو چاہئے کہ اپنی چھری کو تیز کرے اور اپنے جانور کو آرام دے۔ (صحیح مسلم: 1955)

Verily Allaah has enjoined goodness to everything; so when you kill, kill in a good way and when you slaughter, slaughter in a good way. So every one of you should sharpen his knife, and let the slaughtered animal die comfortably. (Sahih Muslim: 1955)

ABM Printime Publisher
www.AskIslamPedia.com

الحديث 111: دَخلَتِ امْرَأَةٌ النَّارَ فِي هِرَّةٍ رَبطَتْهَا فَلَمْ تُطْعِمْهَا وَلَمْ تَدعْهَا تَأْكُلُ مِنْ خَشَاشِ الْأَرْضِ. (صحيح البخاري: 3318)

"ایک عورت ایک بلی کے سبب سے دوزخ میں گئی، اس نے بلی کو باندھ کرر کھانہ تو اسے کھانا دیا اور نہ ہی چھوڑا کہ وہ کیڑے مکوڑے کھا کر اپنی جان بچا لیتی۔ "(صحیح بخاری: 3318)

"A woman entered the (Hell) Fire because of a cat which she had tied, neither giving it food nor setting it free to eat from the vermin of the earth. " (Sahih Bukhari: 3318)

الحديث 112: قال النبي ﷺ: بَيْنَمَا كَلْبٌ يُطِيفُ بِرَكِيَّةٍ كَادَ يَقْتُلُهُ الْعَطَشُ إِذْ رَأَتْهُ بَغِيٌّ مِنْ بَغَايَا بَنِي إِسْرَائِيلَ فَنَزَعَتْ مُوقَهَا فَسَقَتْهُ فَغُفِرَ لَهَا بِهِ. (صحيح البخاري: 3467)

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے بیان فرمایا "ایک کتا ایک کنویں کے چاروں طرف چکر کاٹ رہا تھا جیسے پیاس کی شدت سے اس کی جان نکل جانے والی ہو کہ بنی اسرائیل کی ایک زانیہ عورت نے اسے دیکھ لیا۔ اس عورت نے اپنا موزہ اتار کر کتے کو پانی پلایا اور اس کی مغفرت اسی عمل کی وجہ سے ہو گئی۔ "(صحیح بخاری: 3467)

The Prophet said, "While a dog was going round a well and was about to die of thirst, an Israeli prostitute saw it and took off her shoe and watered it. So Allaah forgave her because of that good deed." (Sahih Bukhari: 3467)

ABM Printtime Publisher
www.AskIslamPedia.com

باب ما جاء في شفقته على الطيور

75 THE PROPHET ﷺ WAS MERCIFUL TO BIRDS

باب: محمد ﷺ، پرندوں کے حق میں رحمت۔

الحديث 113: عن عَبدِ اللهِ بن مسعود قَالَ:"كُنَّا مَعَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيهِ وَسَلَّمَ فِي سَفَرٍ ، فَانْطَلَقَ لِحَاجَتِهِ ، فَرَأَيْنَا حُمَّرَةً مَعَهَا فَرْخَانِ ، فَأَخَذْنَا فَرْخَيْهَا ، فَجَاءَتِ الْحُمَرَةُ ، فَجَعَلَتْ تُفَرِّشُ ، فَجَاءَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيهِ وَسَلَّمَ ، فَقَالَ:"مَنْ فَجَعَ هَذِهِ بِوَلَدِهَا؟ رُدُّوا وَلَدَهَا إِلَيْهَا". (سنن ابي داؤد: 5268، صحيح)

عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ ایک سفر میں تھے آپ اپنی حاجت کے لیے تشریف لے گئے، ہم نے ایک چھوٹی چڑیا دیکھی اس کے دو بچے تھے، ہم نے اس کے دونوں بچے پکڑ لیے، تو وہ چڑیا آئی اور (انہیں حاصل کرنے کے لیے) (تڑپنے لگی، اتنے میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لے آئے اور آپ نے فرمایا : ”کس نے اس کے بچے لے کر اسے تکلیف پہنچائی ہے، اس کے بچے اسے واپس لوٹا دو“۔ (سنن ابی داود:5268، صحیح)

Abdur-Rahman bin Abdullah quoted his father as saying: When we were on a journey with the Messenger of Allaah ﷺ and he had gone to relieve himself, we saw a Hummarah with two young ones. We took the young ones. The Hummarah came and began to spread out its wings. Then the prophet ﷺ came and said: who has pained this young by the loss of her young? Give her young ones back to her. (Sunan Abi Dawood: 5268, sahih)

الحديث 114: مَرَّ ابْنُ عُمَرَ بِفِتْيَانٍ مِنْ قُرَيْشٍ قَدْ نَصَبُوا طَيْرًا وَهُمْ يَرْمُونَهُ، وَقَدْ جَعَلُوا لِصَاحِبِ الطَّيْرِ كُلَّ خَاطِئَةٍ مِنْ نَبْلِهِمْ، فَلَمَّا رَأَوْا ابْنَ عُمَرَ تَفَرَّقُوا، فَقَالَ ابْنُ عُمَرَ : " مَنْ فَعَلَ هَذَا؟ لَعَنَ اللهُ مَنْ فَعَلَ هَذَا: إِنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَعَنَ مَنِ اتَّخَذَ شَيْئًا فِيهِ الرُّوحُ غَرَضًا. (صحيح مسلم: 1958)

ABM Printtime Publisher
www.AskIslamPedia.com

ابن عمر رضی اللہ عنہ چند قریشی نوجوانوں کے پاس سے گزرے کہ وہ ایک پرندہ کو شکار بنا کر اسے تیر مار رہے تھے اور انہوں نے پرندے کے مالک سے یہ طے کر رکھا تھا کہ جو تیر نشانہ پر نہ لگے اس کو وہ لے لے تو جب ان نوجوانوں نے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ کو دیکھا تو وہ علیحدہ علیحدہ ہوگئے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا یہ کس نے کیا ہے؟ جو اس طرح کرے اس پر اللہ نے لعنت فرمائی ہے اور رسول اللہ ﷺ نے بھی ایسے آدمی پر لعنت فرمائی ہے کہ کسی جاندار کو نشانہ بنائے۔ (صحیح مسلم: 1958)

Ibn 'Umar happened to pass by some young men of the Quraish who had tied a bird (and this made it a target) at which they had been shooting arrows. Every arrow that they missed came into the possession of the owner of the bird. So no sooner did they see Ibn 'Umar they went away. Ibn 'Umar said: Who has done this? Allaah has cursed him who does this. Verily Allaah's Messenger (ﷺ) invoked curse upon one who made a live thing the target (of one's marksmanship).(Sahih Muslim: 1958)

ABM Printtime Publisher
www.AskIslamPedia.com

باب ما جاء في شفقته على النباتات

76 THE PROPHET ﷺ WAS MERCIFUL TO PLANTS

باب: محمد ﷺ ، نباتات کے حق میں رحمت۔

الحديث 115: عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللهِ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ " كَانَ يَقُومُ يَوْمَ الْجُمُعَةِ إِلَى شَجَرَةٍ أَوْ نَخْلَةٍ ، فَقَالَتْ : امْرَأَةٌ مِنَ الْأَنْصَارِ أَوْ رَجُلٌ يَا رَسُولَ اللهِ أَلَا نَجْعَلُ لَكَ مِنْبَرًا ، قَالَ : " إِنْ شِئْتُمْ فَجَعَلُوا لَهُ مِنْبَرًا فَلَمَّا كَانَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ دُفِعَ إِلَى الْمِنْبَرِ فَصَاحَتِ النَّخْلَةُ صِيَاحَ الصَّبِيِّ ، ثُمَّ نَزَلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَضَمَّهُ إِلَيْهِ تَئِنُّ أَنِينَ الصَّبِيِّ الَّذِي يُسَكَّنُ قَالَ : كَانَتْ تَبْكِي عَلَى مَا كَانَتْ تَسْمَعُ مِنَ الذِّكْرِ عِنْدَهَا. (صحيح البخاري: 3584)

جابر بن عبداللہ سے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم جمعہ کے دن خطبہ کے لیے ایک درخت (کے تنے) کے پاس کھڑے ہوتے یا (بیان کیا کہ) کھجور کے درخت کے پاس۔ پھر ایک انصاری عورت نے یا کسی صحابی نے کہا: یا رسول اللہ! کیوں نہ ہم آپ کے لیے ایک منبر تیار کر دیں؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اگر تمہارا جی چاہے تو کر دو۔ چنانچہ انہوں نے آپ کے لیے منبر تیار کر دیا۔ جب جمعہ کا دن ہوا تو آپ اس منبر پر تشریف لے گئے۔ اس پر اس کھجور کے تنے سے بچے کی طرح رونے کی آواز آنے لگی۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم منبر سے اترے اور اسے اپنے گلے سے لگا لیا۔ جس طرح بچوں کو چپ کرنے کے لیے لوریاں دیتے ہیں۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے بھی اسی طرح اسے چپ کرایا۔ پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ یہ تنا اس لیے رو رہا تھا کہ وہ اللہ کے اس ذکر کو سنا کرتا تھا جو اس کے قریب ہوتا تھا۔ (صحیح بخاری: 3584)

Narrated Jabir bin `Abdullah: The Prophet used to stand by a tree or a date-palm on Friday. Then an Ansari woman or man said. "O Allaah's Apostle! Shall we make a pulpit for you?" He replied, "If you wish." So they made a pulpit for him and when it was Friday, he proceeded towards the pulpit (for delivering the sermon). The datepalm cried like a child! The Prophet descended (the pulpit) and embraced it while it continued moaning like a child being quietened. The Prophet said, "It was crying for (missing) what it used to hear of religious knowledge given near to it." (Sahih Bukhari: 3584)

ABM Printime Publisher
www.AskIslamPedia.com

طبق النبي صلى الله عليه وسلم في حياته اقامة العدل والأمن واقلاع الفساد والارهاب بجميع أنواعه

77

Prophet Muhammad ﷺ had established Justice and Peace and had Eradicated all forms of violence during his time.

باب: محمد ﷺ نے اپنی حیات مبارکہ میں عدل و انصاف اور امن و امان کو قائم کرنے اور فتنہ و فساد اور دہشت گردی کی تمام اقسام کو نیست و نابود کرنے کا کارنامہ انجام دیا۔

ومن امثلته:

- موقفه في فتح مكة وقد عفا النبي صلي الله عليه وسلم الاعداء
- موقفه في الطائف ولم ينتقم من الاعداء
- ارسال الرسائل الي الملوك دليل وبرهان أن الاسلام يشجع الجدال الاكاديمي لا الجدال الجاهلي، والدعوة والاصلاح بالحكمة والموعظة الحسنة والجدال بالتي أحسن

ABM Printtime Publisher
www.AskIslamPedia.com

باب ما جاء في الاخلاقيات
في الحرب براهين بينة ضد الارهاب

78

Islam is against terrorism and the simple proof is that even during the times of war, a person should adhere to etiquettes and the agreements made prior to the war.

باب:معاہدوں کے دوران جنگی اصولوں کے تحت اخلاقیات کا مظاہرہ کرنا، اس بات کی واضح اور کھلی دلیل ہے کہ اسلام، دہشت گردی کی ہر قسم کا مخالف ہے۔

القرآن 97: وَإِذَا تَوَلَّىٰ سَعَىٰ فِي الْأَرْضِ لِيُفْسِدَ فِيهَا وَيُهْلِكَ الْحَرْثَ وَالنَّسْلَ وَاللَّهُ لَا يُحِبُّ الْفَسَادَ. (سورة البقرة (2): 205)

اور جب وہ (آپ کے پاس سے) پیٹھ پھیرتا (چلا جاتا) ہے تو ملک میں فساد ڈالنے اور کھیتی اور مویشی کو برباد کرنے کی کوشش میں لگ جاتا ہے اور اللہ تعالیٰ فساد کو پسند نہیں کرتا۔ (سورۃالبقرۃ(2): 205)

And when he goes away, he strives throughout the land to cause corruption therein and destroy crops and animals. And Allaah does not like corruption. (Suratul Baqarah 2: 205)

القرآن 98: وَقَاتِلُوا فِي سَبِيلِ اللَّهِ الَّذِينَ يُقَاتِلُونَكُمْ وَلَا تَعْتَدُوا إِنَّ اللَّهَ لَا يُحِبُّ الْمُعْتَدِينَ. (سورة البقرة (2): 190)

اور (اے مسلمانو!) جو لوگ تم سے قتال کرتے ہیں تم بھی ان سے اللہ تعالیٰ کی راہ میں قتال کرو اور زیادتی نہ کرو، بیشک اللہ تعالیٰ زیادتی کرنے والوں کو پسند نہیں کرتا۔ (سورۃالبقرۃ(2): 190)

Fight in the way of Allaah those who fight you but do not transgress. Indeed. Allaah does not like transgressors. (Suratul Baqarah 2: 190)

ABM Printtime Publisher
www.AskIslamPedia.com

القرآن 99: وَإِنْ أَحَدٌ مِّنَ الْمُشْرِكِينَ اسْتَجَارَكَ فَأَجِرْهُ حَتَّىٰ يَسْمَعَ كَلَامَ اللَّـهِ ثُمَّ أَبْلِغْهُ مَأْمَنَهُ
ذَٰلِكَ بِأَنَّهُمْ قَوْمٌ لَّا يَعْلَمُونَ. (سورة التوبة (9) :6)

اور اگر مشرکین میں سے کوئی شخص آپ سے پناہ طلب کرے تو آپ اس کو پناہ دے دیجئے تاکہ وہ اللہ کا کلام سن لے، پھر آپ اس کو اس کے امن کی جگہ پہنچا دیجئے یہ اس لیے کہ وہ لوگ علم نہیں رکھتے۔ (سورۃالتوبۃ(9) :6)

And if any one of the polytheists seeks your protection, then grant him protection so that he may hear the words of Allaah. Then deliver him to his place of safety. That is because they are a people who do not know. (Suratut Taubah 9: 6)

القرآن 100: وَإِن جَنَحُوا لِلسَّلْمِ فَاجْنَحْ لَهَا وَتَوَكَّلْ عَلَى اللَّـهِ ۚ إِنَّهُ هُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ.
(سورة الانفال (8) :61)

اور اگر وہ (کافر) صلح کی طرف جھکیں تو آپ بھی جھک جایئے اور اللہ پر بھروسہ رکھئے، بیشک وہ خوب سنتا اور جانتا ہے۔
(سورۃالانفال(8) :61)

And if they incline to peace, then incline to it [also] and rely upon Allaah. Indeed, it is He who is the Hearing, the Knowing .(Suratul Anfaal 8: 61)

الحديث 116: عَنْ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا ، قَالَ : وُجِدَتِ امْرَأَةٌ مَقْتُولَةً فِي بَعْضِ مَغَازِي رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَنَهَى رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ قَتْلِ النِّسَاءِ وَالصِّبْيَانِ.
(صحيح البخاري: 3015)

ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ ایک عورت رسول ﷺ کے زمانہ میں کسی غزوے میں مقتول پائی گئی تو "نبی کریم ﷺ نے عورتوں اور بچوں کے قتل سے منع فرمایا"۔ (صحیح بخاری: 3015)

Narrated Ibn `Umar: During some of the Ghazawat of Allaah's Apostle a woman was found killed, so Allaah's Apostle forbade the killing of women and children. (Sahih Bukhari: 3015)

ABM Printtime Publisher
www.AskIslamPedia.com

باب ما جاء في تحريم الإرهاب
ولو على سبيل المزاح واللعب

79 Islam prohibits all kinds of violence, even if it is for the sake of humour or fun.

باب: اسلام، ازراہ مزاح بھی دہشت گردانہ رویوں کو حرام قرار دیتا ہے۔

القرآن 101: وَلَا تَبْغِ الْفَسَادَ فِي الْأَرْضِ إِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ الْمُفْسِدِينَ. (سورة القصص (28) :77)

اور ملک میں فساد کا خواہاں نہ بن۔ یقیناً اللہ مفسدوں کو پسند نہیں کرتا۔ (سورۃ القصص (28) :77)

And desire not corruption in the land. Indeed, Allaah does not like corrupters". (Suratul Qasas 28: 77)

الحديث 117: لَا يَأْخُذَنَّ أَحَدُكُمْ مَتَاعَ أَخِيهِ لَاعِبًا وَلَا جَادًّا ، وَمَنْ أَخَذَ عَصَا أَخِيهِ فَلْيَرُدَّهَا.

(سنن أبي داؤد: 5003)

تم میں سے کوئی اپنے مسلمان بھائی کی چیز نہ لے نہ مذاق میں نہ حقیقتاً۔ اور جس کسی نے اپنے بھائی کی لکڑی لے لی تو اسے چاہیے کہ اسے واپس کر دے۔ (سنن ابی داؤد: 5003)

None of you should take the property of his brother in amusement (i.e. jest), nor in earnest. The narrator Sulayman said: Out of amusement and out of earnest. If anyone takes the staff of his brother, he should return it. (Sunan Abi Dawood: 5003)

ABM Printtime Publisher
www.AskIslamPedia.com

باب ما جاء في حق المال والملكية

80 ISLAM TEACHES THE RIGHT OF WEALTH

باب:اسلام، حق مال اور حق ملکیت کو نافذ کرتا ہے۔

القرآن 102: وَلَا تَعْثَوْا فِي الْأَرْضِ مُفْسِدِينَ. (سورة البقرة (2): 60)

اور زمین میں فساد پھیلاتے نہ پھرو۔ (سورۃ البقرۃ(2):60)

And do not commit abuse on the earth, spreading corruption. (Suratul Baqarah 2: 60)

الحديث 118: قال النبي ﷺ: مَنْ ظَلَمَ قِيدَ شِبْرٍ طُوِّقَهُ مِنْ سَبْعِ أَرَضِينَ.(صحيح البخاري: 3195)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ اگر ایک بالشت کے برابر بھی کسی نے (زمین کے بارے میں) ظلم کیا تو (قیامت کے دن) ساتھ زمینوں کا طوق اسے پہنایا جائے گا۔ (صحیح بخاری: 3195)

Allaah's Apostle said, Any person who takes even a span of land unjustly, his neck shall be encircled with it down seven earths. (Sahih Bukhari: 3195)

AUTHOR
SHAIKH ARSHAD BASHEER MADANI
Founder and Director, AskIslamPedia.com, MBA, Pursuing Ph.D. from Switzerland

ABM Printing Publisher
www.AskIslamPedia.com

ISBN 978-81-936132-7-6
9 788193 613276

Shaikh Arshad Basheer Umeri Madani

Founder & Director – AskIslamPedia.com

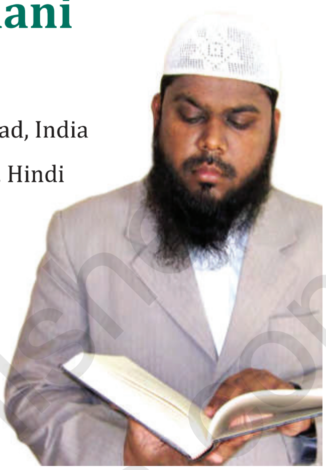

- ✓ Masha'Allaah 38 years of age as of 2016, born and brought up in Hyderabad, India
- ✓ Hafiz, Memorized entire Qur'an with knowledge of Arabic, English, Urdu, Hindi and Persian
- ✓ Alim from University of Dar-us-Salaam, Umerabad, Tamil Nadu, India
- ✓ Graduated in the field of Hadees-e-Shareef (Taqassus-Fil-Hadees) from the Islamic University in Madinah Tayyibah, Kingdom of Saudi Arabia
- ✓ Contemporary Education: MBA & Pursuing Ph.D (Business Administration) from Switzerland
- ✓ Has Ejaza for Qur'an and Kutub e Sitta (Six Books of Sunnah)
- ✓ Managing Director for International IT Consultancy Company in Dubai
- ✓ Chairman of ABM Corporate Enterprises India
- ✓ International Speaker on Islamic topics with Comparative Religion and Q& A sessions
- ✓ Director iPlus TV(India's First 24/7 Islamic Satellite TV Channel)
- ✓ Advisor of 8 Islamic International Islamic Schools
- ✓ Advisor of Online Islamic University
- ✓ Advisor of Indian Shariah Advisory Council only on Halaal Certification Wing

Dawah Experience in Media

- Handled over 6000 Shariah related questions Live on ETV Urdu and Zee Salam
- Interview on BBC World Services
- Appeared on TV Channels like Ahad TV (USA), DM Digital (UK), Sharjah TV (UAE),Qatar Radio, Kuwait Radio, NTV Nepal, ABC Nepal, DD, Munsif TV, HMTV, TV9, ETV Urdu, Zee Salam, Zee Punjabi, City Cable Channels
- Delivered 400 Islamic episodes on Zee Salam, the Urdu TV Channel of Zee Telefilms Ltd.
- Interviewed on South African Radio by IPCI, Dawah Center of Shaikh Ahmed Deedat (R)

Dawah Milestones

Lecture for Officers of Anti Terrorism Squad (ATS) in Mumbai Police Department under the supervision of the then ATS Chief Late Mr. Hemant Karkare, IPS

- ❖ Designed curriculum in Islamic Jurisprudence for Scholars of Indian Madaris
- ❖ Trained about Five Hundred Ulema from India on the rules of Islamic Jurisprudence
- ❖ Study on Indian Share Market and its alternate for Muslims preventing Muslims from indulging in trade with companies dealing in interest.

ABM Printtime Publish
www.AskIslamPedia.com

- Fundamentals of Islamic Business with comparative study of contemporary Economic system
- Delivered International Public talks in USA, UK, France, Saudi Arabia, Kuwait, Qatar, Oman, Bahrain, United Arab Emirates, Malaysia, Singapore, Nepal
- Delivered Public talks in almost all major Cities & Towns in the Indian States of Delhi, Telangana, Andhra Pradesh, Tamil Nadu, Karnataka, Kerala, Maharashtra, Goa, Gujarat, Rajasthan, Bihar, West Bengal, Uttar Pradesh, Uttara Khand, Punjab, Haryana, Jammu & Kashmir etc.
- In close contact with Top Islamic Universities & Top Ulema Kiram of the World
- Has a wide Network of young upcoming Ulema & Dayees across the World
- Over 200 Video CDs Answering Allegations of Non-Muslims against Islam

Syllabus

- Syllabus on Arabic as a second language for Indian Secular Schools from Nursery to 9th Class
- Quranic Arabic Grammar for beginners
- 20 Syllabuses for Islamic workshops

Courses

- 1 Day Courses – Enjoy your Life with Islamic Thinking, Uloomul Qur'an & Uloomul Aqeedah, Islamic History (Lessons), Islamic Healing, Islamic Management Skills in the light of Seerah, Islamic & Contemporary Economics (Islamic Banking), Qawaid-E-Fiquiyyah specially for Scholars of Indian Madaris, Qur'anic Miracle Reasoning with answering allegations on Qur'an, Islamic Rulings for Professionals like Doctors, Advocates, Businessmen Etc.
- 3 Days – Dawah Training Program in English, Urdu & Arabic languages
- 7 Days – Islamic Kids Camp for Children in Urdu & English
- 21 Days – Authentic & Unauthentic Ahadees Segregation for Scholars of Madaris
- 3 Hours – Various Islamic Modules strengthening the basic Islamic Knowledge
- And many other short term training programs and crash courses aimed at building a strong Islamic foundation among the participants

Prime Projects - In-Sha-Allaah

- AskIslamPedia.com – Free Online Islamic Encyclopedia in 50+ languages
- AskIslamPedia Mobile Apps – Android & IOS
- Islamic School for Orphans
- Islamic Academy

ABM Printime Publisher
www.AskIslamPedia.com

www.askislampedia.com

AskIslamPedia

GATEWAY FOR ISLAMIC INFORMATION

Free Online Islamic Encyclopedia

English	العربية (Arabic)	اردو (Urdu)	हिंदी (Hindi)	తెలుగు (Telugu)

বাংলা (Bengali)	मराठी (Marathi)	ગુજરાતી (Gujarati)
தமிழ்(Tamil)	অসমীয়া (Assamese)	ಕನ್ನಡ (Kannada)
svenska (Swedish)	中国的 (Chinese)	español (Spanish)
français (French)	Deutsch (German)	മലയാളം (Malayalam)
italiano (Italian)	português (Portugal)	русский (Russian)
čNederlands (Dutch)	Bahasa Melayu (Malaysian)	

português (Brazil)	українська (Ukrainian)	Tiếng Việt (Vietnamese)
فارسی (Persian)	Türkçe (Turkish)	Norwegian Bokmål (Norwegian)
română (Romanian)	Kazakh (Kazakhstan)	Tajik (Tajikistan)
Slovenčina (Slovakia)	한국어 (Korean)	polski (Poland)
čeština (Czech)	Eesti (Estonian)	suomi (Finland)
català (Spain)	Gallegan (Spain)	български (Bulgarian)
Ελληνικά (Greek)	עברית (Hebrew)	magyar (Hungarian)
Bahasa Indonesia (Indonesian)	ଓଡ଼ିଆ (Oriya)	

ABM Printtime Publisher
www.AskIslamPedia.com

AskIslamPedia.com Is Just a Compiler of Authentic Islamic Information
and it is neither a Fatawa Centre
nor a Court of Law

AskIslamPedia
GATEWAY FOR ISLAMIC INFORMATION
Free Online Islamic Encyclopedia
ANDROID
APPLICATIONS
AskIslamPedia
AskIslamPedia
FREE
عمرہ گائیڈ
AskIslamPedia
FREE
Ask Madani
AskIslamPedia
FREE
Islamic Dictionary
AskIslamPedia
Pillars of Islam & E
AskIslamPedia
FREE
AskIslamPedia
FREE
حج و عمرہ کی دعائیں
AskIslamPedia
FREE
అల్లాహ్ 99 పేర్లు
AskIslamPedia
FREE
Supplications of H
AskIslamPedia
FREE
99 Names of Allah
AskIslamPedia
FREE
Asma Ul Husna
AskIslamPedia
حج گائیڈ
AskIslamPedia
FREE
in-sha-Allah
many more are
under development
FREE
DOWNLOAD
Available on the Android
App Store
in-sha-Allah you can download these apps on
App Store
too soon

ABM Printtime Publisher
www.AskIslamPedia.com

To Organize Programs and Courses of Shaikh Arshad Basheer Madani
Contact: Br. Mansoor, Global Network Head AskIslamPedia.com
0091 - 93909 93901 - mansoor@askislampedia.com

For Islamic Queries mail your questions to askmadani@gmail.com
AND FOR OTHER DETAILS LOG ON TO
www.AskIslamPedia.com | www.AskMadani.com

Publisher and Printer
ABM Print Time
abm.printtime@gmail.com | 0091- 93909 93901, 99890 22928